



INTERNATIONAL URDU WEEKLY تکبیر
TAKBEER
KARACHI PAKISTAN

هفتے روزہ

22 MAR 1997 ٢٢ مارس ١٩٩٧ ١٢

مرزا غلام احمد قادریانی کے بعد زیارت نامہ

**جھوٹا بی آزاد جنی تعلقات
کی ترغیب دیتا ہے
سینکڑوں گھر اجڑ دیتے**

**لَا هُوَ كَمُحَمَّدٍ يُوسَفٌ
نَبِيٌّ وَكَانَ مَوْلَى
جُهُونَاهَ عَوَى كَرْدَيَا**

قیس محمد کا تسلسل ہوئے

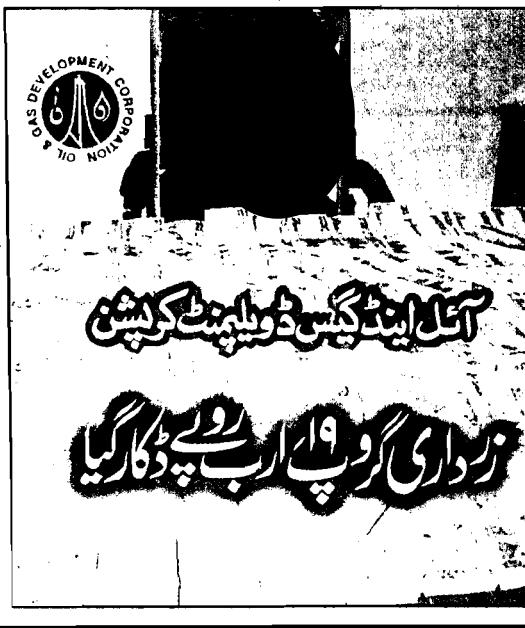
About the life and continuity of Muhammad.

فلم جاح شنازعه
کیوں بنائی گئی ہے
لہ ممتاز نظر خارج پر

گورنر کائناز نہ

سنہ آسمانی حضرت مسیح

- بیکرہ روم میں ۱۳ پاکستانیوں کی غرقائی



ایم کیوایم
دیشت گردی
نی صفت بندی

اس شمارے میں

مرکزی
مدرسہ

۵ مجھے ہے حکمِ اذان

۶ حائزہ

۷ بجزیہ

۸ حرفیانِ حرم

۹ خردیں

۱۰ جرم و سزا

۱۱ درونِ خانہ

۱۲ الاغیات

۱۳ حکیم رپورٹ

۱۴ خصوصی رپورٹ

۱۵ نقطہ نظر

۱۶ مکتوپ ناروے

۱۷ وضاحت

۱۸ تصویر و طن

* اس کے علاوہ

نشانہ ترتیب
مشائخ و علماء
مدد و مدد برادرات

عربیں میں تسلیم کمپنی لعلان و نشر

جذہ، قلن، ۶۶۰۷۵۲۹ ۶۶۷۵۰۴۴

6740194 6667529

6607537 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 6607521

6607521 660



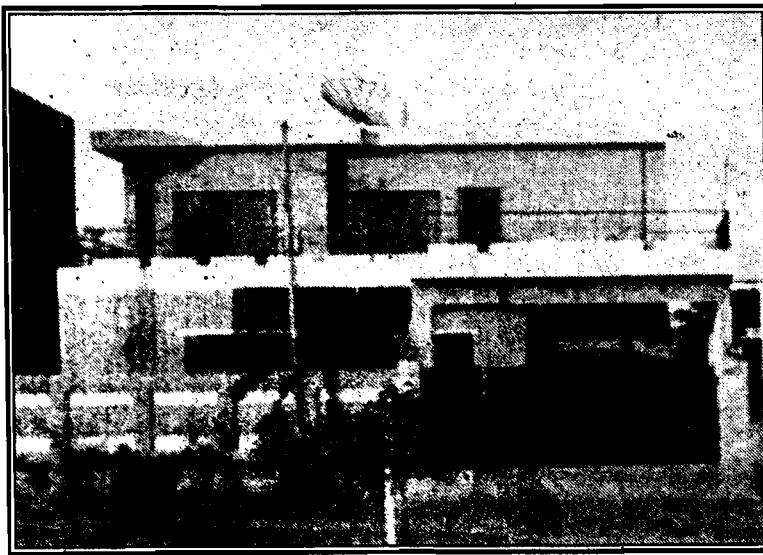
مرزا غلام احمد قادریانی کے بعد نیافت

لاہور کے مجدد یوسف نے بیوی کا جھوٹاد عوی کہ دیا

میرے محبوب کا نسلی نوجوان

"بڑوں میں محمد بنی طور پر موجود رہے ہیں بہیں شکلِ حضرت آدم تھے، موجودہ نسل میں ہوں" بیوی کے جھوٹے مخفی کی بہن سانی

"زیر نظر رپورٹ" ابو الحسین محمد یوسف علی "کے گواہ کن مقائد اور اب اس کے جھوٹے دعویٰوں کو عالم الناس تک پہنچائیں گے۔" یہی کی وجہی ہے۔ تاکہ گمراہی و مظلالت کی راہ پر پڑے والے اس بے دین کے تکمیلے سے عوام انسان اور مجلس مسلمان حفاظت رہیں۔ اس سلسلے میں بخواہی درج ذیل ہے اس کی ذاتی تقریروں کی مختلف ویڈیو کیشیں "اس کی کتابوں اور زانی ذاتی میں اس کی اپنی تحریر سے لے گئے ہیں۔" مذکورہ خواہی اس مواد سے کہیں کہیں جو بھی کے پاس حفاظت ہے۔ جسے علماء کرام اور کسی بھی مذہبی جماعت کو منید تحقیقات و تفہی کے لئے جو شیش کیا جاتا ہے۔ رپورٹ میں پہنچ کرہے جو اسے مختلف اور نہایت دل آزار دگراہ کیں ہیں۔ جسے "نقل فخر کرشناشید" کے مفتانِ محفل اس لئے شائع کیا جا رہا ہے کہ ان دعویٰوں کی تحقیقی کا برداشت اور اس کیا جائے۔"



بیوی کے جھوٹے بیوی محمد یوسف کی رہائش گاہ

صلف "حاصہ" خوب مروان، "الدعا" طاہر ہے کہ "صلف یعنی پھٹے گئے۔ اس طرح لورا اپنی اصل کی طرف لوٹ گیا۔ اس علی کے مخصوص عقیدت مدنوں لے علم میں تھا کہ مرد کمال سے مراد ہے (درآمد مرد)۔ اسی وہود کا لورہ ہند فتحبندوں پر ہازل ہوتا رہا جو اپنے وقت کے نبی "رسول" اور مرد کمال کہلاتے۔... اس طرح یہ کما جا سکتا ہے کہ حرم جسمانی طور پر اب تک زندہ ہیں۔ جن کی پہلی روز نئے میں شائع ہونے والا کالم "تعیرات" پڑھتے ہیں۔ اس کام میں یوسف علی "ابو الحسین" کے نام سے لکھتا ہے دراصل میں خود کو مرد کمال اور رسول کا نائب دستیار کرایا تھا۔ اس سلسلے میں اس نے ایک کتاب "مرد کمال کا دوست نام" تحریر کی۔ میکن اس کتاب کے مدد جات پر مکمل اعتراف اور شمشید روشنی کے خوف سے اس نے بلور صفت اپنا ہاتم تحریر کرنے کے بجائے کیا ہے۔

فتش قادیت کے بعد مختلف لوگوں کی طرف سے ہونے والے بیوی کے دعوے اس لئے زیادہ تجھے خیر ثابت نہیں ہو سکے کہ اس سلسلے نے اس تھیکی یورش دیلان کا مقابلہ نہیں دلو۔ خیزی سے کیا تھا۔ میکن موجودہ دور میں اسلامی القادر اور سلم شافعیت کے حوالے سے جھوٹی طور پر پیدا ہونے والے اضحاک کا فائدہ اٹھاتے ہوئے دین فروش نے سرے سے سراہجہ رہے ہیں۔ اس میں سے ایک ابو الحسین محمد یوسف علی ہے۔ جس نے ابتدائی خود کو مرشد کال، مرد کال، "حضرت" امام وقت، "الله تعالیٰ اور خاتم النبی" حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب دستیار کریم کیا اور اب بر سر عام خود کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا تسلیم قرار دے رہا ہے۔ اس کے ابتدائی حالات اور اخلاق کے پارے میں دستیاب معلومات کے مطابق ۱۹۶۹ء سے قبل وہ پاک آری میں قذا۔ میکن کسی ہاطلعوں سبب کے باعث آری سے علیحدگی کے بعد ہدھا گئا۔ جس تقریباً ۱۹۷۰ء سال قام کے بعد وہ لاہور آگئا۔ اور مرکاری میکن مدد و اعلیٰ قیاددان ہاں میں رہتے گا۔ یہ گمراں میں بیوی (جسے وہ اپنی ظاہری بیوی کہتا ہے) کو ملا تھا جو کسی کا لجھ میں پیچکر ہتی۔ میکن اب عرصہ ۱۹۷۰ء سال سے یوں سلی و پیش لانہور یونیٹ میں ڈینیش پیک اسکول کے قریب کیوں ۱۹۷۸ء اسٹریٹ ۲۱۷ نمبر نو میں رہا تھا پذیر ہے۔

محمد یوسف علی نے اپنی ذاتی میں خود کو مرد کمال اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا تسلیم قرار دیتے ہوئے لکھا ہے کہ "محمد یہیش جسمانی طور سے موجود رہے ہیں ان کے جسمانی وجود کی ظاہری وفات کے بعد یہ داہیں محمد صلیل کے حقیقی جسم میں

وے پچے ہیں۔ یہ نام اور ان کے کوائف تکمیر کے پاس امانت ہے
جسے بروڈ شائٹ نیشن کیا جا سکتا ہے ان سے دامت واقعات کا ذر
د گرامنایت ضروری ہے۔

حقیقت سے نواز خے کا پانچ لاکھ روپے معاوضہ طلب کیا گیا، معتقدہ نہ دے سکا، تو اس کے قبیلہ ہتھیار لائے

طور پر کراچی میں عبید الوادع کے گھر خل ہو رہا ہے فروری کو
اس کی بینی فاطمہ کی شوی اور دروازہ اسلامی کے اجالس میں اس نے
پرس غام کا ہے کہ وہ اب اپنی دعوت کو زیادہ کھلے لفظوں میں لوگوں
نکل پہنچاے گا۔ ذرائع کے مطابق اپریل کے آغازی مہر وہ اس کے
آخریں وہ کراچی خل ہو جائے گا۔

عبد الوادع اور ان کی پوری جملی کے علاوہ ہو لوگ تاحف
کراچی میں اس کے معتقدین میں شامل ہیں ان کا شفیع، عارف
اسلام، شہبزادہ کا دوست، آج کی رقم تاریخ تمام آباد کالون ٹاؤن کا
کے فعل شامل ہیں۔ اطلاعات کے مطابق ان تمام حضرات کے
علاوہ بے شمار لوگوں سے ملائیں ایک بھاری رقم وصول کر لی جاتی
ہے۔ اس سلسلے میں سترہ زرائع کے مطابق نور نون اور ویک اور
میں بھی اس نے پہاڑ جال پہاڑیا تھا۔ یوسف علی کی ایک بن نور نون
میں راتی ہے جملہ وہ لاہور میں تیم کی بیٹ صاحب کے قحط سے
ان کے خرچے اور نکت پر چند سنال پختگی۔ ان راستوں میں
اس نے اپنے معتقدت مدد بنا شروع کئے تھے اسکے بعد ہی لوگ اس
سے پیار ہو گئے اسی دوران یوسف علی کی بعض "غلائق رکتوں" کا
اکشاف ہوا اور ان تمام لوگوں نے اس سے ہاتھا توڑیا۔

انتہائی سترہ زرائع کے مطابق یوسف علی انتہائی گفت و فتنی اخلاقی
حرکات کا مرکب ہوا ہے۔ پوچھ کر وہ خود کو امام و دلت کہتا ہے اس
تلے کی "نکاح" کو اپنے لئے لازم نہیں کرتے۔ کراچی، سودی
عرب اور کینیڈا میں اس کی ان اخلاقی حرکتوں کے باعث کئی لوگوں
نے پیار ہو کر اس سے اپنا تاثر توڑیا۔ ان سے اپنا تاثر توڑنے
والوں میں ایک صاحب بر گینہ یزیریم ہیں جو انہیں مرے ہے کہ
گئے تھے تھیں وہاں جس گمراہی ان کا قائم قہاس گمراہی اسی اس
جل جعل مرشدہ پرکھ اخلاقی حرکتوں کا ارتکاب کیا۔ جعل مرشد کے
اس تھم کے تجربہ کرنے والوں نے پیش کئے تھے خوب کہ دردا۔ اس
سلسلے میں اس کا طریقہ کاری ہے کہ وہ زبان سے صرف یہ کہہ دتا
ہے کہ فلاں بلوکی آج سے اس کی "بیوی" ہے چنانچہ معتقدین اور
مشائی بیوی اسے وار اپنی "بیوی" اور "بیوں" کو ان پر چھمود کر دیتے
ہیں۔ ذرائع کے مطابق اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ یوں ہے کہ یوں ہے
بعض حیلیات کا ہر ہے اور لوگوں کو اپنے گمراہی لے لیتا ہے۔
انتحائی سترہ زرائع کے مطابق یوسف علی نے ہبادن کا شفیع کی۔ بن ایضا
علی کو اپنی "بیوی" بیٹھا تھا۔ تھیں اس کی اخلاقی خراب مالت ہو
جائے کہ بعد اسے اپنالی میں داخل کر لایا۔ اپنالی میں ایسا کو
یوسف علی کے ہام کی مدد سے "یانالی" کے ہام سے داخل
کر لیا گی۔ مران ہوشی کے تربیت و ادائیگی اپنالی کی رپورٹ
یوسف علی کی اخلاقی مالت کا پورا حال شامل ہے۔
پاکستان میں جس کا بھی دلاغ خراب ہوتا ہے وہ خود کے ایک
مقدس ہتھی کے روپ میں پیش کر لیتا ہے۔

لیکن نہ تو مذہبی جماعتیں ان فتویں کے سواب کے لئے کوئی
بوڑھ قدم اخالتی ہیں اور شرعی اسلامی جمورویہ پاکستان کی آئی جاتی
حکومتوں کو اس بات کی توفیق ہوتی ہے کہ وہ اسلامی عقائد کے ساتھ
عین مذاق کرنے والے ان بتوت کے دعویٰوں کو کیفر کو ارجع
پہنچائیں۔

ناظم آباد میں مقام "الف" صاحب سے بھی لاکھوں روپے بخوبی
گئے ہیں جن میں سے "الم" صاحب نے رقم کی وابی کا مطالباً کیا
ہوا ہے۔ ان کے علاوہ افخار نامی ایک کشم آفسر سے ۷ لاکھ روپے
لئے تھے۔ لیکن جب وہ اس جعل مرشد سے پیار ہو گئے تو رقم کی
وابی کا مطالباً کیا جس کے بعد مخالف دیباں کیلئے اپنیں ۵ لاکھ
روپے والیں دے دیے گئے۔ ای طرح افخار نامی ایک صاحب سے
(بڑویوں فری شاپ میں کام کرتے رہے تھے اسکے اپنے لگنڈیں ہیں)
لاکھوں روپے بخوبی لے گئے ہیں۔

اس کے علاوہ جو لوگ تماہل اس کے معتقدین میں شامل ہیں
اور ایک بھاری رقم دیتے رہے تو اب بھک دے دیے ہیں اس کی
میں سرفہرست کراچی کے عبید الوادع ہیں اور ان کی پوری جملی ہے
اطلاعات کے مطابق عبید الوادع صاحب اور ان کی بیکم سیت
یوسف علی کا سب سے بڑا معتقد اس کا بیان شہید ہے اور اس کی بیکم
ہے۔ ان کے علاوہ عبید الوادع کی دو بیٹیاں بھی اس کے معتقدین اور
خاص لوگوں میں شامل ہیں یہاں تک کہ یوسف علی کی اپنی میں جب
بھی آتا ہے تو ان کے گھر میں جیتی رہتا ہے اور وہیں پر فلسفہ مخالف کا
اهتمام ہوتا ہے۔ ای طرح یوں میں مقام "الم" صاحب، نارنج

ویسٹ میں یوسف علی کے ہاتھوں پر ۱۹۹۶ء
میں بیت ہو گئے تقریباً ۲۰ لاکھ دعا شیش "حقیقت" سے نواز گئے۔
بھیج کا طلب کر کے تھا کہ "الم" سے کہہ دیا گیا کہ آپ آکھیں بد
کر لیں اور جب آپ آکھیں کھولیں گے تو "رسول اللہ" آپ
کے سامنے ہوں گے (خوز بالش) جب انہوں نے آکھیں کھلیے تو
ان کے سامنے اب اسکیں یوسف علی کے ہاتھ کی حقیقت پائے کے
بعد ان سے پانچ لاکھ روپے کا مطالباً کیا گیا۔ جب "الم" کی ماہ
گزرنے کے بعد ہی یہ رقم اولاد کر سکا تو اس سے اس کی دو ایک کار
ہتھیاری کی بھی بیٹھتے تھے "الم" نے عج اکر یوسف علی سے کہا کہ آپ کار
والمیں کر دیں میں تو لاکھ روپے کا احتقام کر سکتا ہوں۔ پھر چھوپاں
رقم کی دوصی کے بعد کار والیں کی گئی۔ ای طرح ایک "ع" ہائی
فنس سے تیرپاٹیں لاکھ سے زائد رقم ہتھیاری گئی۔ پادوچ ذرائع
کے مطابق ان سے دوصی سے بھی زائد رقم اس سے بھی زائد
تھی۔ لیکن بعد ازاں کچھ رقم ایک چیز کی صورت میں انسیں
والیں کی گئی تھیں تماہل اس کی تھیں لاکھ سے زائد رقم یوسف علی پر
واجب الادا ہے۔ ای طرح یوں میں مقام "الم" صاحب، نارنج

ADMISSIONS AL-KHAIR UNIVERSITY (AJK)

COLLEGE OF COMPUTER & MANAGEMENT SCIENCES

announces admissions for Spring session 1997 to

**MCS M.Com
BCS B.Com**

- Faculty consists mainly of senior university teachers, Ph.Ds./foreign MS degree holders.
- Individual hands on practice on computer is the hall-mark of teaching.
- Exchange of students to foreign universities through UNESCO on merit.

ADMISSION CRITERIA

Admissions shall be made on merit
to be determined on the basis
of scores in entry test/interview

Apply immediately

Brochure can be had from the
College on working days.



CCMS
St#1, G-6/3, Islamabad.
Ph: 815845



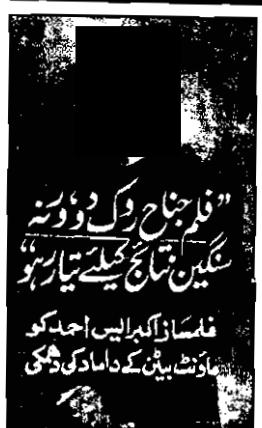
AL-KHAIR UNIVERSITY
H # 324, St # 66, I-8/3, Islamabad
Ph: 449727, 449728

بن جسے اللہ بدایت نہیں کا ارادہ کرتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھوں دیتا ہے اور جسے مجھ اسی میں ڈالنے کا ارادہ کرتا ہے اسکے سینے کو شکر دیتا ہے (النعام ٢٥)



محلہ حکومت یونیورسٹی سندر میں بیانی جو فران کا خطرہ

شین مہینی دین دوڑتے تباہیات، حکومت کا مستقبل محدود ہے ہوگا
مسلم یگانگر پروپریشن سے فائدہ اٹھا کر احتلال دی جماعتوں نے من مانی شروع کر دی



قلمروی علمی ایرانیان اسلامیات، دوره سیم کویت، دیندار اشاعت، ۱۳۹۶ شماره ۲۰، جلد ۲۲

اس شمارے میں

9 | 1-52
6

6 < 2000
15 باستان کارال

بیکوں کے سر اہوں کی بے جا شیش
اوڑیئے کے طارو، مگر انہم مو ضوعات پر مذہرے
جعل نبوت کا یقین سدید رکھیں گا جائزہ
کیا تم مجھے پچھائے ہو؟ یوم پاکستان پر الیں پاکستان سے پاکستان کا سال
ٹھوکوٹ حکومت میں دراڑیں۔ سندھ میں سائی، گران کا خطرہ
☆ افغانستان میں بادرودی سرگوں کی جگہ کاریان
سیاچن پر سمجھو کشیر کو لے دوئے گا۔ جعل حیدر گل سے عجیب کیت جیت
ہزار پر اکے ڈوں میں ۶۷ چھ سو اسمکل کردی۔ پاک فناٹی کے نیشنلٹ ملکہ کا کارڈ
☆ نوکریاں کی بخارات۔ آزادی اطلاعات کے قانون پر عملہ آمدے اندر
اکم کیوں ایم۔ سیاں اور عسکری کارخانے کی تھی صفت بندی

☆ آف زداری کو سینٹ میں قائد حزب اختلاف ہانے کی کوششیں
بڑا صائم ارشاد لو میرچ کیس

* اس کے علاوہ دیگر مستقل ملٹے

سون دیسری مزدی ناکو سینٹر میبل اسٹریٹ کراچی 74200
021-2626613, 2626814 لیکس:

فروت
نندی، شیخ زنگنه، شرکت فریدن رودخانه
A/S الفطہ مارکٹ فریدن رودخانه
7672281-8822883

عربی میڈیا نیشنل گپٹی لائچان و نشر
جلدہ، قوان: 6607529- 6675044- 6740194

فکس: 6607537 6607621
نیز ارض: فون: 4656237 - 4640352 - 40146881
اللخ-فون: 19814654- 8984335 دهان-چشم

محاسبات اداری

شیعیان و شیعیت
ملکه افروز فرمیله شیابو، سعدیه رفیق
ایرانیان

بیرون مکتباً نشدست
بسطید، خادم تسلیم خواهید شد، مخواهید شد ترکش
ترکش داشت از هم اسرار شدید، فرقان احمد
چاهان پنجه از گز صدیقی داشت، خادم صدر قدر
مقدنه مکتب املات، منیر احمد شبل

ستگواره را شید شاهد
متاونه، مجروب احمد میرا شد غریب
محمد اختر ہمی، عسماں پیگ، تقریر رسف

انظار
پیغمبر اسلام کو شہزادی سے یاد رکھنے والے شہزادے
شہزاد، مسلمان شاہزاد، شہزاد، بزرگوار،
مہنگا و معنگا شہزاد، شریعتی شہزاد،

حاجی فہد کا شفایہ

شریعہ مذالت میں مقدمہ چلا کر یوسف علی کو بدلنا ہے۔ کیفر کردار کو پسخایا جانا جائیے۔

بھی دنیا کے نئے پر اپنی نام سے موجود ہے۔ یہ مشکل ایک درست
چڑھتے ہیں یا خوف رہشت کا یا جال ان کے گرد ہا جا چکا ہوتا
ہے کہ ان کے پاس ان ہیں ان تمہارے پا کے ہاتھوں ملک میں ہوتے
رہتے کے سو اکتوبر چارہ نہیں ہوتا جن کو انہوں نے بھی اپنا نجات
وہندہ سمجھا تھا۔

میرزا غلام احمد نے بنت کے دعوے تک پہنچ کے لئے جس
طرح کی تدویات لیں، اس کے بعد نہونے ملاحظہ فرمائے، اپنی
بلیڈ کے خاتم و خاتلات کے پورے ہیں... یہ قصہ قطبان بود جس
کے کہ اکثر یہی الطعن بولگاں میں نکوت رکھتے ہیں، ہمیشہ ایک
مشامت اور منابت رکھتا ہے۔

اس سے بھی زیادہ دلچسپ تاویل موجودہ اسرائیل کے لدھائی
شہر کے بارے میں میرزا غلام احمد کے ہل ملتی ہے۔ احادیث کے
مطابق حضرت میسیح، جمل کوہل کے مقام پر قتل کریں گے۔ اب
مسئلہ یہ تھا کہ میرزا صاحب شفیع ہبکسین شرکر کمل سے لائیں۔
انہوں نے اس کا حل بھی آسانی سے عاش کر لیا اور کہہ دیا کہ ”لُد
سے مرا ولد ہیا نہ ہے۔“ (احدی۔۴۰)

یوسف علی کی ایسی حکم کی تدویات سے بنت کے دعوے
تک پہنچا ہے۔ اس نے ابتداء میں خود کو صرف مرشد و اہل قرار دیا
بعد میں مرد کال امام وقت اور ہاتھ خدا رسول کے دعوے کے
اوپر اکثر خود کو محض میں اندھی طیور سلم کا تسلیم قرار دے ڈالا۔ اپنی
ڈالی ڈالی میں وہ لکھتا ہے:

”غم بیش جسمان طور سے موجود رہے ہیں۔ اپنے جسمان
کو دل کی تدویات کے بعد وہ دلیں خود میں ملے جائیں گے۔“

چچے ہوتے ہیں یا خوف رہشت کا یا جال ان کے گرد ہا جا چکا ہوتا
ہے کہ ان کے پاس ان ہیں ان تمہارے پا کے ہاتھوں ملک میں ہوتے
رہتے کے سو اکتوبر چارہ نہیں ہوتا جن کو انہوں نے بھی اپنا نجات
وہندہ سمجھا تھا۔

میرزا غلام احمد نے بنت کے دعوے تک پہنچ کے لئے جس

فلسفہ نئی خلائق ہوتا کہ جامسا کشا خاکہ لاہور کے یوسف علی کی
حکل میں قابیان کے میرزا غلام احمد نے دو سراج ملیا ہے۔ دنوں
کے طریقے واردات میں جرت اگریز ممائیت ہے۔ دنوں نے اپنی
اہلی خانہ کا کے طور پر اس علاقے کا انتخاب کیا جو اپنے کینوں کی
سلسلہ طبیعت کی وجہ سے ان کے مقامد کے لئے موزوں ترین خا

اور جن کے بارے میں خود حکم الامت کی رائے یہ ہے کہ:

خوب ہے میں بہت تارہ پنڈ اس کی طبیعت
کر لے کیسی منزل تو مگررتا ہے بہت جلد
حقیقت کی بازی ہو تو شرکت نہیں۔ کہا
ہو کھلہ مرمدی کا تو ہوتا ہے بہت جلد
تلویں لا پہنچا کوئی میاد لگا دے
یہ شانغ نشیں سے اتنا ہے بہت جلد
تلویں کے اسی پہنچے سے میرزا غلام احمد نے کم و بیش سو
سال پلے ہبکسین کے ہزاروں مسلمانوں کے دین دیامن پر اپنی
بدریج اپنے مصلح، مهدو، مددی مسعود، سعیج، مہدو، نلی نی،
بروزی نی اور بالآخر کھل نی ہوئے کا تھیں والا کو اکر ڈالا اور یہی
کچھ گوشہ کنی برس سے یوسف ملی تاہی وہ شخص کر دیا ہے جس کی
پکوہ سیاہ کاربیوں پر سے ”بکیر“ کے گوشہ شمارے میں پرداہ اٹھا کیا
اور جن کی مزید تفصیل زیر نظر شمارے میں شامل ہے۔ اس کے
خلافہ رو روزانہ ”است“ میں بھی اس بارے میں مسلسل خبریں شائع
ہوئی رہیں۔

دولت مفت او جلد یہ تعلیم یافتہ طیقوں
میں یہ مفت علی کی مقولیت ان کی
چین میلاد پیغمبپی کا نیوت ہے،
ضورت صروف ان لوگوں نکتہ میں کو
اس کی اصل شکل میں پہنچا لے کر

میرزا غلام احمد کے اسی اکٹھت پر تبصرہ کرنے والے مولانا حسین علی خود اکرم ہے اور مذہبہ ھلک محتسب علی ہے۔
”جسی پلے میرم ہے پھر خودی طالہ ہوئے پھر اپنے مفت علی کے یوسف
عجیب میں ملکی نہیں بلکہ دالی تصدیقات سے واضح ہے کہ یوسف
آپ سیلی این مریم بن کر قبول ہو ہو گئے، اس کے بعد یہ شکل پیش
کیا جائیں این مریم کا نازول قواعدیت یا مجموعوں کو اپنے بھوی مدنیات لور
سلسلہ پرستور جاری ہے۔ اسے تحفظ الحواس، دیوانہ یا انسیانی
تحفیز کی تواریخ سے خام کا ایک مشورہ معرفت قلمبھی ہے اور آج
مریعن قرار نہیں۔“ کہہ دشمنی یا انوں کے لامعاً سے

یوسف علی دیوانہ یا انسیانی مرضیں کیونکہ وہ لپنے لئے کہیں گناہ کے سارے انسیں کرتا



کھا چاہئے۔ اس کے پروپرتوں کو بھی ٹھیک ہوتے کاموں قع اور بصورتِ دیکھ اور تداوی کے جرم میں سزا ملی جائے گا۔ اس پرے عمل کی محکم سیکھ لے جائے گا۔ طور پر جزویت دار کارہے نہیں پر یہ سوال راجا ہاتھ پر چکن فیض ضروری تاخیر بالکل نہیں ہوئی چاہئے۔

سے تقدیر کے اندر اراج اور وفاقی شرعی عدالت سے رجوع کرنے کا

تعلق ہے اس کی کارروائی تو قونصر شروع ہو جائی چاہئے۔

علمیت کرام نبی حماسی عنان اور تعلیم کے لئے اس ماحلے کا

جو پہلو خاص طور پر تکلیف خور ہے وہ یہ ہے کہ یہ سفت علی کا خالہ

ہونے والے مردوں اور عورتوں میں سے بیشتر کا تعلق بدیعہ تعلیم

یافت اور دوست مدد میغز سے ہے۔ کریمی میں اس کے آخر

معتقدیں دیکھ اور کافیں میں فیض ایں ایں بخیر کے سکھنے ہیں۔

بلاشبہ یہ لوگ دین کے نام پر ایک جلباز سے دھوکہ کھارے ہیں،

لیکن اسی تصور کا دوسرے سارے یہ میں تو ہے کہ ہمارے دوست مندوں اور

الراہداروں طبقوں میں بھی دین کی طلب پائی جاتی ہے؟ اگر اس طلب

کو ایک دھوکہ باز اپنے خلافات کے لئے استعمال کر سکتا ہے تو آخر

ان لوگوں نکل دین کو جدید دور کے تھوڑوں کے مطابق اس کی اصل

مکمل میں جو یقیناً نہایت دلکش اور حماڑ کن ہے، پیش کر کے انسیں

اچھا اور عملی سلسلہ نکل میں ملا جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ

جدید تعلیم یافت اور بازورن طبقہ ان دونوں اسی قسم کے جلسازوں کی

خصوصی تھا لگا گھبے ہوئے ہیں اور انسیں اللہ اور رسول کے آدمیوں کے

گمراہ کیا جا رہا ہے۔ ہمارے خیال میں یہ صورت حال لکھ کے قائم

دنی مکاپ فکر کی وجہ کا عمل مرکزیست کے ان جانے کے سبب

رو نہ اہوئی ہے۔ دین کی دعوت اور انشاعت کا جو کام اسلامی تاریخ

کے ہر دروں میں علماء کرام کرتے رہے ہیں یہ سیاست میں ضرورت

کر کے معاشرے وفاقی شرعی عدالت میں لے جانا چاہئے اور یہیں اس

کی تحریروں اور گواہوں کی بیانات کی روشنی میں پورے معاشرے کی

چیجان میں ہوں گے یہ سفت علی کو بھی اپنی صفائی کا پورا موقع

فراتر اس کیا جانا چاہئے۔ اگر وہ اپنی بیانات کرنے میں کامیاب ہو

جائے تو کسی کو کوئی اعزامی نہیں ہونا چاہئے۔ اگر وہ اپنا حکیم

کر کے تاب ہو جانا چاہئے اور شریعت میں اس کی بجاگیں ہو تو اسے یہ

موقع دیا جانا چاہئے لیکن اگر نبوت اس مرحلے تک آجائے کہ بعد

کیونچی شروع کر دیں تو انشاء اللہ کوئی تقدیر پہنچ نہ دے کے گا

کوئی نکار ہو جیرے کے ہزار بار برائے کر نہیں بلکہ حق روشن کر کے یہ

دور کیا جائے۔

سچا جا سکتا تھا کہ ایک جوئے غصہ کے ملکہ خر خود عواد کو پیغامبر کے اپنی شور خودی مسٹر کوے گا لیکن مدرس رسول سے تربیت پانے والے صدقی اکبرتے اسے سراسر غافل ہوتے جاتا اور اس نتھے کا قلع قلع کرنے کو اپنی ترجیحت میں سرفراست رکھا۔ ظیفہ اول کا یہ طرز عمل واضح کرتا ہے کہ یہ کوئی اپنا معاشرہ نہیں ہے۔ اپنے اندام میں لیا جائے۔ یہ ایک نمائت گھنیں اور پیغمبر کے اپنے ترجیحت میں سرفراست جلوسوں، جلوسوں اور مظاہروں دغیرہ کا انتشار کے بغیر اس معاشرے میں از خود پیش رفت کرنی چاہئے۔

نوگوں کے ایجاد سے پر ڈاکٹر ڈالنے والوں کے خوبی سے خراج لُوٹنے والوں سے بیٹا مُحیم ہے

کے لئے حکومت کو فوری طور پر سفت علی کے خلاف مقدمہ درج کر کے معاشرے وفاقی شرعی عدالت میں لے جانا چاہئے اور یہیں اس مقدمہ کے لئے تخت تو انہیں نہایت جاری ہے جس کی آڑ میں اس نے اپنی بکرہ سرگرمیں کا جبل پھیلار کھا تھا اس کی دہشت کے اثر سے بڑی حد تک آزاد ہو گئی ہے اور اپنے ترجیحت میں اپنی بکرہ سرگرمیں اس کے خلاف گواہی دیئے اور خاتم مظہر گام پر لائے گوئیا تھیں۔

کن دنوں تک میں دزیر اعظم سے عام آدمی سکے قومی خزانہ لوئے اور اس کے کوئے اضافے کی مدد و میراث کا ختم کرتے ہوئے اس کا معاشرہ کیا جائے کہ بعد اس کی آڑ میں اس نے خود طرح سے استھان کرتا ہے۔ آج ان میں سے بہت سے لوگ اپنے اتفاقے کی اس چادر کے ہاتھ میں ہو جائے گا۔ اس کے بعد اس کی آڑ میں اس نے اپنی بکرہ سرگرمیں کا جبل پھیلار کھا تھا اس کی دہشت کے اثر سے بڑی حد تک آزاد ہو گئی ہے اسی دلیل سے اپنے ترجیحت میں اس کے خلاف گواہی دیئے اور خاتم مظہر گام پر لائے گوئیا تھیں۔

غورپول کی بستی لیاری - سولتوں سے مکسر عاری

کراچی پرنس کلب کے ہاہر لیاری کے پیچوں کا مظاہرہ

لیاری کراچی کی قدیم ترین سیتیوں میں سے ایک تھی ہے،

جہل مزدور چیزیں لوگ بخٹے ہیں، غریب جو گھاش لوگوں کی یہ بستی

زندگی کی بیماری سولتوں سے مردم ہے۔ کراچی پرنس کلب کے ہاہر

ای بستی کے مخصوص بیچے رنگ برتنے بیاروں میں بیوس، مظاہرہ

کرنے پہنچے، مظاہرے کا اعتمام پاسیاں نے کیا تھا، متفقین گیوں "نولی

پھوٹی سرکوں پارک اور باغوں سے محروم" پہنچے کا پانی میاں

منشیات فردیوں کی بخارا اور پولیس کی زیارتیاں اس ماحل میں ہو جائے

چیز، پہنچنے میں ہیں، ان کی اوزت اور ملکات کا اندازہ کاٹا جائیں

نہیں۔ آج وہ اپنے اسکوں نہیں کرے جائے بلکہ پرنس کلب پر فتحی کر

مکرانوں کے لئے تازیہ بن گئے تھے ان کے ہرے پر ہم باتوں

میں اسلامی جموروں کی نزدیک ہیں اور عرب ناک ہوئی چاہئے۔ اول صرف اسلامی دین کی حکومت کو اس معاشرے میں ظیفہ نظریت اور مذکور صدقی اسکے لئے ملکی طور پر مجبوہ ہے اور الگ

"لگنہ" اخواں اور مذکور صدقی میں بھک ہوش و حواس کے ساتھ

کسی لگنے اور مذکور صدقی کے لئے دھوکہ دھوکی کر رہا ہے تو کسی اشتھان کے لئے

صرف مرد اور کافر بلکہ لوگوں کے دین اور اخلاق کو نہیں دوادیں پوری

کیونچیں۔ ختم نبوت کے مسئلے کو ہم اپنے دستور میں قرآن دستیت کی تبلیغات کے مطابق حل کر پہنچیں۔ لہذا اس کے لئے کسی

نی کاونڈن اس کی حکومت کی نزدیک ہیں اور عرب ناک ہوئی چاہئے۔

اسلامی جموروں کی نزدیک ہیں اور عرب ناک ہوئی چاہئے۔

اعلان

محبیر کا ہر لعن کالم غن در خی محترم خلد گوش کی
یعنی باگزیر صور دفاتر کی خادا پر چند بخشد شائع نہیں ہو گئے
قارئین محبیر انشاء اللہ کم جون سے اپنا پندتیہ کالم بلا خطا کر
سکیں گے۔
(اداہ)

مُحَمَّدؐ کی رحلت مسیحی اپنے خاتمہ کی اور مرنے پر انتفاضہ اللہ عزیز

محمدؐ کی حیثیت سے یوسف علی کا لپٹے مریدوں کو خط، بیولوں کی فتویٰ بانی دینے کا مطالبہ

نبوٰت کے جھوٹے دعویداروں کو وزارتِ خارجہ پاکستان نے وی آئی یہ کا درجہ دے رکھا ہے



میں ہوں اس نے مجھ پر درود بھجا گے۔ نہیں۔ میلے ذہانے کی اخلاقی حرکتوں پر مشتمل ایک مفصل روپورت "بکیر" کی گزشتہ اشاعت میں شامل تھی۔ اسے دین طہ و زنداق کے مقابلے کے غائب ہونے کے بعد تمام مکاتب فرقے علماء دین و مفتیان کرام نے ثابت کیا گے۔ اسے دلائل سے مرسوم یہ عرض کرنا کافی ہو گا کہ

محمدؐ طاہرؐ

اسے وزارت خارجہ پاکستان سے دی آئی کا درجہ بھی حاصل ہے اور وہ اور آئی یہ میں ایک اعلیٰ مدد پر بھی فائز ہے۔

اور امام الطور کو ایک خاتون نے میں فون پر توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ میں ابھی کچھ دیر قلی ہی وزیرِ اعظم کو اس شیطان کے

بروت کے جھوٹے دعویداروں نے تو ایسے رائے اسلام سے خارج قرار دیا۔ اور ملعون یوسف علی سے جب "بکیر" کی روپورت پر اس کے خاص اخلاقی مقتضیوں نے رابطہ کیا تو اس نے اسے بندہ میں اپنی پانچتی قرار دیتے ہوئے اسے من جانب اللہ قرار دیا۔ مزید برآں اس نے اپنے متفقین کو یہ تاکید بھی کی کہ میں میں فی الحال مشکل

صالحیت کی کھوشیوں

"بکیر" میں ملعون یوسف علی کے کرونوں کے بارے میں اکشافات کے بعد عوای طعون میں شدید بے چینی بھیل گئی۔ قارئین نے بے شمار میں فون کالوں اور خطوط کے ذریعے یہ اشتفار بھی کیا ہے کہ کیا شائع شدہ روپورت کا کوئی دستاویزی ثبوت بھی موجود ہے۔ تم اپنے قارئین سے پوری بھروسی کے ساتھ یہ عرض کرتے ہیں کہ تم اپنے شائع شدہ ایک ایک درج کی مکمل زندگی کو قبول کرتے ہیں اور اسے بحق مذورت عدالت میں ثابت کرنے کی ضبوط پوری شیش میں ہیں۔ ملعون یوسف علی کی خلاف ہمارے پاس بہت سے دستاویزی ثبوت ہیں۔

تم اپنے قارئین سے انتہائی مذورت کے ساتھ یہ تصویریں پیش کر رہے ہیں جس سے ثابت ہوتا ہے کہ ملعون کا اپنی معتقدت مدد خواتین سے کس طرح کا تقلیل رہتا ہے۔

تصویر میں ملعون جائے تماز پر کھرا ہے اور اس میں لا اور سے تعلق رکھنے والی ایک حقیقت مدد لڑکی ایسا کو اپنے قریب کر رکھا ہے۔ واضح رہے کہ وہی ایسا ہے جو ملعون کے غیر اخلاقی روپیے کے سب کا اپنے ایک اچال میں بھی داخل کی گئی ایسا ان بے شمار خواتین میں سے ایک ہے جنہیں ملعون نے زبانی طور پر اپنی بیوی (نوزا بالہ) نے کی یہی قرار دے کر اپنی تمام "حقوق" کی ادائیگی کا حکم دیا تھا۔



عطا کمپنی پر بکیری اشاعت کے حوالے سے توجہ بلا جگہ ہوں جس پر نواز شریف نے اس خاتون کو یہ بواب دیا کہ مجھے اس دلچسپی سے اس دریودہ اور ملعون کے خلاف تمام مسلمان سرپا احتجاج بن کر یہیں اور تمام مکاتب فرقے علماء دریوں اور فتنی ہمایوں سے سیست مسلمانوں کا انتہائی در عمل دیکھتے ہیں آرہا ہے جبکہ درست مسی ہبہ یہ بے دین ملائیں بے نیازی سے اپنے فقاً کو کھوف رہتے ہے بنیت کی پچھاٹ کے اسی طور پر احتیاط سے یہاں کر رہا ہے۔ ملعون یوسف علی نے ۱۸ نومبر ۱۹۹۷ء کو لاہور سے شائع ہوئے درالے اخبار "پاکستان" میں اپنے ایک کالم "تیریٹ" میں لکھا ہے کہ "کوئی ان وقت تک کسی اور سے بیعت نہ لے جب تک خود حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اجازت نہ دیں"۔

اس شیطان کے عقائد اور بھاگ فاعلیٰ برائم سامنے آئے کے بعد معاصر اخبار کو یہ مستقل کالم شائع کرنا بھی چاہئے ہے۔ اس سے تفعیل نظر کو بدل جائی کی تھیں کاند از وہی لوگ رہا کہ یہیں ہو اس کا مکاحد اور اس رکھتے ہیں کہ اس تحریر میں "حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کون ہے؟ اور وہ آج بھی کسی کو بیعت کے جانے کی "جازت" کس طرح دیں گے؟ اس سئیت کی وضاحت کے لئے دریودہ اور ملعون کے ایک مدد کی طرف رجوع کرنا ہو گا جو اس نے کہا ہے اپنے حقیقت

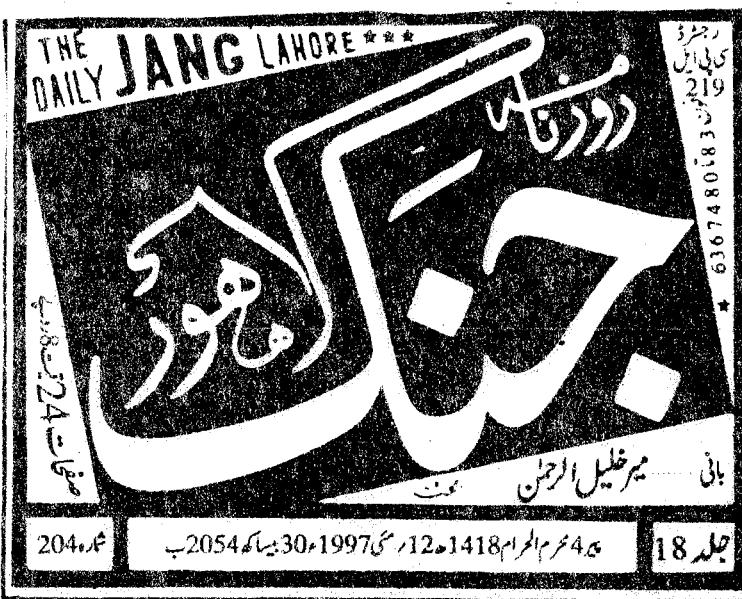
یوسف کذاب کے مسئلہ پر حکومت گلزار و مجلس افسوسناک ہے: مولانا خان محمد

سون لئے۔ صافہ شان درسالات میں ستائی گئی تھے۔ واحد ایت خداوندی کی سی اور ہم کی ہے۔

کذاب کے مسئلہ پر اس ماہ آں پار پیر بجلیں عمل تحفظ ختم نبوت کا جلاس طلب کیا جا رہا ہے۔

الہور (خصوصی روڑ) عالی مجلس تحفظ ختم نبوت اور
عین فرم پا اعلیٰ نے کذاب یوسف کے مسئلہ پر آوارہ نہیں کی
کہ حکومت پرست کذاب کے مسئلہ پرست و اعلیٰ سے کام لے رہی

ہے اور افسوسناک امر ہے کہ اسلامی تحریریہ پاکستان کے کسی بھی
ٹانک فرم پا اعلیٰ نے کذاب یوسف کے مسئلہ پر آوارہ نہیں کی
ٹانک اس کی وجہ پر آنے کے کذاب کو شکوہ کے علاوہ گواہان کے بیان سے
ٹانک اس کے علاوہ ہو چکا ہے کہ جلوں نے صرف تو ہیں رسلات کا رخاب گیا
بلکہ واحد ایت خداوندی کی سی اور ہم کی تھیں کی۔ انہوں نے ان خیالات کا
اطلبہ حج پیش اللہ اور نیارت حرثین شرطیں سے والیوں پر لامدہ
ایتیں پڑھ کر جلوں کے کذاب کو شکوہ کر کرستے ہوئے کہ انہوں
نے کہا کہ ٹھیک انہیں کی چھوٹی رسلات کے مسئلہ سے پہلے فتنی
سے ٹھیک ہو چکا ہے کہ حکومت کو اسلام سے نہیں، سماں تھا سے
انہیں پہنچے انہوں نے کہا یعنی کذاب کے مسئلہ کے علاوہ کیا ایک
قہیقیات کو لامدہ پر چھوڑت کا حج ہے۔ پا چورت کے ذمہ کے
غائبیں ٹھیک انہیں کو اور ہم کیتے کے سرکار سیتی اور امام مسالک
پر ہماروں میں آں پار پیر بجلیں عمل تحفظ ختم نبوت کے مرکزی
رہنمایاں کا جلاس طلب کیا جا رہا ہے۔ اس سلسلہ میں عالی مجلس
تحفظ ختم نبوت کے رہنمایاں مولانا اللہ ولسا اور مولانا محمد اسما علیم
شہزادی پر مشتمل درکی کسی قائم کریگی ہے۔



حکومت پرست عالی کامیابی کا اعلیٰ نتیجہ

اہم امور پر خود کیلئے آں پار پیر بجلیں مجلس عمل تحفظ

حکومت کا احلاس اسی ماہ ہو گا: مولانا خان محمد

الہور (پر رہائی بجلیں عمل تحفظ ختم نبوت اور آں پار پیر بجلیں

عمل تحفظ ختم نبوت کے سرکاریہ اسلامیہ عالی مجلس نے کہا ہے کہ
حکومت پرست عالی کامیابی کے مسئلہ کو فرمائی ہے جاگہ اکثر اس کی وجہ پر اور

لاج کیوں کے علاوہ کو احلاس کے بیان سے قابض ہو چکا ہے کہ

حکومت عالیے نے صرف تو ہیں رسلات کا رخاب کیا ہے۔ لامدہ

بھی تھیں کی مولانا علیان الحمدی میت اللہ سے واجہی پر لامدہ لامدہ

پا چورت پر بجلیں کے کذاب سے اکھر کر رہے تھے انہوں نے کہا

کہ یہ سب عالی کامیابی کے مسئلہ کو فرمائی ہے جاگہ اکھر کے

پا چورت کے ذمہ کے ذمہ میں ٹھیک انہیں کو اور ہم کیتے کے

سرکار سیت کی وجہ امام مسالک پر عکسٹ عالی ہے کر کے لئے

آں پار پیر بجلیں عمل تحفظ ختم نبوت کا احلاس طلب کیا جا رہا ہے

اس سلسلہ میں عالی بجلیں عمل تحفظ ختم نبوت کے رہنمایاں مولانا اللہ

ولسا اور مولانا محمد اسما علیم کل شفیع ابادی پر مشتمل کمیٹی قائم کر دی

گی ہے۔

آزاد جنگی تعلقات کی تغییر کے ذریعہ کم سکر انوں کو احاذہ دیا گی۔

گرلینی دہرات، احمد چارہاں اسکو کے بعد جمع سنت ملے ہیں
فتن نے بہت کارہی کی دی، بہت کارہی کی جمع سنت
۲۷۰ اوسے کل اسی میں قاتل کرنی سے ملکی کے بھروسہ
جود پڑا۔ اسی تاریخ میں ایام کے بعد جمع سنت ملکی اسکو
راہیں آئیں۔ اس وقت جمع سنت ملکی اسکو کیٹ میں دشپ پک
اسکو کے قرب کی ۱۸۲۸ء ستمبر ۱۱ نومبر ۱۹۰۶ء، ہائی پر
بے جمع سنت ملکی اسکو ملکی وادی و ایجاد سماں میں اپنے
کو دریوں سے قابک کر کے اسے کارہی سیت
پہنچان کی تھی۔ شرمنی میں اسی رہ کر اسون کو کارہی کے
پہنچان ہیا لایا۔ جمع سنت ملکی بہت کارہی کی دی کے
لئے کے تم ملکی کی تلی ملک اکرم اور ملکوں میں
ہیں ۲۸ فروری کو ملکی اچھے کیمین ناد کے قریب مال
سیت ادا شد۔ ایک فوج ایساں نام ”ولڑا کیل“ منعقد ہوا۔
مددوت میں ایک فوج ایساں نام ”ولڑا کیل“ منعقد ہوا۔
(الی ۲۸ کا)

So it can be said that Muhammad is still alive in physical life; his first form was Akbar and the current is Muhammad Ibrahim Ali.

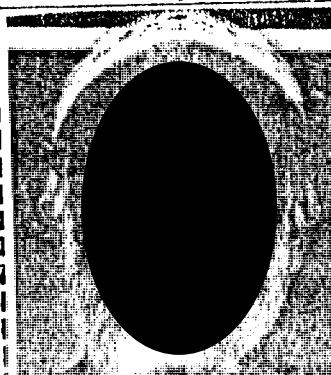
DAILY KHABR-E-RAJN



شمارہ 194

اگر 6 دی 1417ھ 16 دسمبر 1997ء جیت 2053 ب صفحات 24 قیمت 10 روپے

جلد 6



بیوی کامبونڈی، جس نے مردوں سے کرداری روپے بتایا ہے

لارڈ کامبونڈی کی بیوی کی کہانی

لارڈ کامبونڈی کے مرحوم علی ہی مقصی نے بیوی کامبونڈی کے مراحلام اور قابوی کے بعد وہی عین ایک ناچار کارروائی ہے۔ کامبونڈی کے جو بے عیغیر ہے اس مولے کے سامنے میں ایک سمجھن شائع کیا ہے جس میں کامبونڈی کے 48 سو 5 فریڈریک

جھوٹا بیوی 48 فریڈریک

1970ء سے کل رہائیک حاس اوارے میں قند پرلا جوہر ہاں اور زوہل کے بعد لارڈ آپر ایم ڈیلی ایئری میں موجود ہے۔ خود کو مراکل اور عزت و محفل ایڈنری و الکرویل کا اعلیٰ قرار دیا اسے ایک کتاب "مراکل کا وصیت نامہ" میں تحریک کیتے گئے۔ اس کے آخری ڈکڑو کوئی حق من اپنے مستحقین سے کرداری پہنچنے کے لیے مراکل کے مطالعہ بوسٹ علی یعنی ملکت کا باہر ہے اور لوگوں کو محروم کر دیتا ہے۔

TUESDAY MARCH 18, 1997

تموہ بستر پر امّت ہو جے انسانوں (کی اصلاح) کے لئے نمیدان میں لا یا گیا ہے۔ (القرآن)

Daily UMMAT Karachi

دیوانہ کلچرل

قیمت: ۳۴ روپے

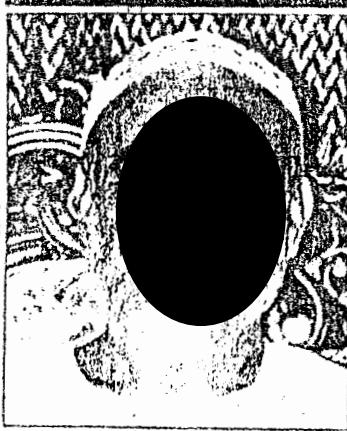
محل ۸/ زلقدر ۷۱۳۱/۱۸ امدادی مارچ ۱۹۹۴

حلہ ۱: شمارہ ۲۱۵

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ملعون دائرہ اسلام سے خارج اور راجح الفتن سے بچنے کے لئے افراد نفوذ کو روکا جائے۔

حکومت اسے عبرت ناک سزا دے ورنہ عوام راست اقدام کریں گے، ملک بھر کے علماء کارروائی عمل



کراچی (اسناد پورٹ) ایک مکاتب فلک سے تعلق رکھتے ہیں۔ اس کے مالک کرام نے بوت کے بچوں (عویدہ) کے لئے ایک عقدہ بارگاہ کو اپنے دارالدرود شریعتی درج کیا ہے۔ اس عقدہ کے مطابق اس بارگاہ کو اسلام اور حلقہ اعلیٰ حفظ اور حفظ اعلیٰ کی تعلیم کے لئے کامیابی کے لئے مدد و معاونت کی جائے گی۔

جسے مدد نہیں اور کافر فرار دیا ہے اور کہا ہے کہ یہ لمعون (باقی صفحہ ۲۳۰)

رسانی از مکانیک بحثی به سه اتصالات کرس (حواله‌گذاری) در سیستم عملکردنی برداشت

川江船客中作此歌以自娱也

پتواری ایک خاوند اور بہوت بے بنیاد ہے ویدا اور نہ رہاں سور پر پہنچا۔ اس نے کام

گل و گل خوش بود - گل و گل خوش بود - گل و گل خوش بود - گل و گل خوش بود

لارڈ کو دعویٰ کرنا تھا کہ دوڑان م Lazarus کے بجائے مٹون

نحوہ باللہ اس کا کہنا تھا کہ پوچھ کر میں ہی خداور گھوڑے اس لئے لماز
سل مل کا افسوس کریں یور اسی کا چروڑہ ہن میں لا کیں۔ ایک

یوسف علی کو مخدوم بنا دکھل کر نہیں۔ جماعت اسلامی حیدر آباد کے امیر منتظر احمدان غازی اسے احتجاج کرنے لگا۔ جمیت علماء اسلام (اف) کے رہنما اور لامات اخراج فوج، جمیت العلماء، حیدر آباد کے ذکریار مظہر الدین حنفی، شاپ علی کے رہنما اور سعد علی خان اور جمیت علماء پاکستان (نور انی) کے رہنما اکرم احمد مجید جو زیر نے بھی بلوں یا سف علی کو فرشیت کے مطابق قرار دائی سزاویہ کا مطالعہ کیا۔

ملعون یوسف علی

قارئین کے جذبات و تاثرات

اور ادیب "مکبر" روزہ زادہ "امت" کراچی نبوت کے جھوٹے اذیت کا باعث ہیں۔ مدوب کے ہم پر خداونکی بے واسی کرنے والے ہم کو حکومت کا تحفظ حاصل ہے۔ اگر کوئی صدراحت کا دھونکی کرے تو خداونکار کیا جائے کاگز شمار کچھ کاری و کفریہ انجام دے رہا ہے۔ اس سلسلہ میں نادر کیم کرام کے جذبات و تاثرات، اندرونی عدالت پر مشتمل اور ملک کی اشاعت کے لئے مددے مخفیات حاضر ہیں، طاہر اور اہل فکر و انس کی تحریروں کو خدو منی اہمیت دی جائے گی۔ (اوراہ)

ای طرح اپنے بھروسہ کو کوئی "حکایہ" قرار دیں۔ یعنی کوئی "حدائق" اور اپنے آپ کو خالق امر طیں کے قرار دیں، ان عقائد کے نکتہ وہ میں کوئی نہیں۔ جو لوگ اس کے دام توڑے میں پھنس پچے ہوں گے تو ان نظریات و مقاماتے پر کسے تجربہ ایمان، نکاح کریں۔ حکومت اسی غصی کو کوئی قدر کے عمر تک سزاوے تاکہ آئندہ کسی ناقابلِ اتفاق کو ایسا کرے کی جو اُنہے اور دوسری شاپ علی میں پاکستان اور جامد نوریہ سات کے شکم و خوشی میں سزا مفتی محظی نے

یوسف علی کے دھوے کو ایک پیاس کاستان سے غداری کے خلاف فروری ہے تو یہ متذکر کا گر حکامت نے اس معاشرے میں مزید کمزوری اور عالمی کا جوہت دی تو تمام ناکی کو ادا خود دے دار ہوئی۔ اسولنے یہاں کارک جامد نوری کی طرف سے کام کر دیا۔

علماء اور عملی

سچ انہیں، سولاہا شاہ احمد نوریان، سولاہا محمد الشاہ خان خیابی، لیاقت بخاری، حافظ حسن احمد، محمد القادر روپڑی، پور فیض شاہ فزیل الحق اور سولاہا مہمنور حیدری نے ایک مشترکہ بیان میں اہمور کے جھوٹے مدعی نہیں ہیں سف علی کو خداونکار کے باعث سر توڑے اور سلامات سے خارج فرار دیا ہے۔ ان رکزی رہنماؤں کے مطابق آنحضرت مصلی اللہ علیہ وسلم نے ۳۰ دن بالوں کے بارے میں پیغمبر مصطفیٰ نبی کی میں سے ہر غصی نبوت کو علی کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ سف علی کی جیہت سر نہیں اور اسی احمد تادیلی میں اور اس کے ماست والوں کی جیہت کا وہ نہیں میں ہے۔ ان رہنماؤں نے مطالعہ کیا کہ اس عکنی کا فوری نوٹ لیا جائے اور فوج میں یوسف علی کے پڑھتے ہوئے اس نہیں کو دکھل کر دکھل کر نہیں کرے گا۔ انہوں نے توہین سات کے قانون کے تحدیح سف علی کو گیر تاکہ سزا دی جائے پسورد دیکر موامہ راست اقدام پر بھروسہ ہوں گے۔

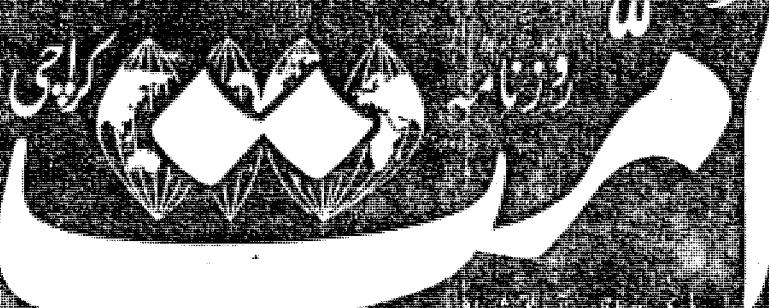
باسد علیہ اسلامیہ عالم بزرگ ہذاں کے رہنما اسے پاٹھے جانے والے ایک استثناء کے ہو جاویں میں سولاہا محمد عبد الجید دین بوری نے لوتی جادی کرنے کے نہیں کے کیا ہے کہ یوسف علی ہی غصی کے نظریات مطہر الدوام ہے جو اس کا پہنچا آپ کو مصلی اللہ علیہ وسلم کے دجوہ کا تکلیل قرار دیا مصطفیٰ کا فراز ہے

خاتمین کوہدایت

میں بیر اقوار کے جمادات ہے۔ یوں ملعون یوسف علی نے ناز
میں بکھری ہر قدر کئے کے اس حکم کو سمجھ کر کاپی ذات کے
لئے استعمال کیا ہے کہ در ان لذائی تصور کیا جائے
کہ اشتہار کیا ہے میں کیا ہے کہ در ان لذائی تصور کیا جائے
کہ آپ اللہ کو کہہ ہیں یا کہ اللہ آپ کو کہہ رہے۔ یوں
یوسف علی ہر خداونکے خانی میں بلکہ طبعہ کا شاہکار آپ کا
درج ہم سے بلکہ ہے آپ اللہ کی حکم ہیں اور ہم ہم کی حکم آپ
ہمیں ہی طریقہ کیمیں ہیے اللہ حکم ہو کرستے ہے۔ کی خاتمی نے
امت" مکبر تاکہ ملعون یوسف نے اسی پاٹھے کی تھی کہ وہ
اپنے شہر دن سے کوئی تعلق نہ رکھنے لگیں بلکہ سرفہرست ایک
رجوی گرسن یوں ملعون نے دوسرے شہر دن کی طرح پڑا کہ ایک
غیر شادی شہزادی کو بھی زبانی پہنچے "نکاح" میں لے لی جس کی
خوازی کے گمراہ والوں کو ہوئی تو انہوں نے اس یوں پر بندوقیں
ہیں لیں، ملعون نے بڑی ہمکی سے معاں علاں کی ہما تھہ جو بے اور اپنی ہمہ جڑائی۔

تمہوہ بہترین امت ہو جسے انسانوں (کی اصلاح) کے لئے نیدان میں لا یا گیا ہے۔ (الفقر آن)

Daily UMMAT Karachi



تیکت ۵ روپے

اتوار ۱۱۳ ذی القعڈہ ۱۴۲۱ھ / ۲۳ مارچ ۱۹۹۷ء

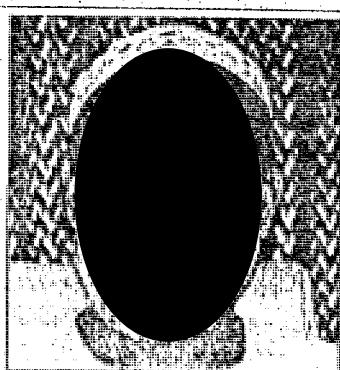
جلد ۱: ٹالہ ۲۲۰

مُرْسَلُونَ جِهَةِ مَيْسِ جَاءَ رَبُّ الْمُرْسَلِينَ کی گھر میں

بُشِّرَتْ بِالْأَنْوَرِ فِي سَكَنِ الْمُرْسَلِينَ كَلِمَاتِ

قابل اعتراض اگر یہی فلکوں کی بنیاد پر ملعون یوسف کے بے شیاد دعوے۔

کراچی (رپورٹ: حجت طاہر) ملعون یوسف میں خدا کو جو
ہر کرانے کے لئے نت نئے طریقے اقدار کرنا تھا، وہ اپنے
مُتقدرین کو اخراجی طور پر عنان مختلف (اللہ کی ۱۰ کا اہماب کرنا
بن میں یعنی کامانہ بیس (Ten Commandments) (بیل صفحہ ۲ کامل ۲)



مُرْسَلُونَ کی گھر میں اُڑ رکھنے سے

(اولاً) (الاتفاق، پورہ) امت اور عکیب میں ملعون یوسف
علی کے کثیر یہ عقائد کی اشاعت کے بعد وہ دو شی کی تباہیوں شی
مرور فہمے۔ احمد زراغ کے مطابق ملعون یوسف نے اپنے پانچویں یا میں
تقریباً سے رابط کر لیا ہے۔ اس کے بعد مذکور اتفاق نے ملعون سے
(بیل صفحہ ۲ کامل ۲)

بُشِّرَتْ بِالْأَنْوَرِ فِي سَكَنِ الْمُرْسَلِينَ كَلِمَاتِ

ملعون یوسف علی یہی مرتدوں کو کھلی چھوٹ دینا حکم انوں کیلئے وہ بال مٹا سوت ہو گا

بُشِّرَتْ بِالْأَنْوَرِ فِي سَكَنِ الْمُرْسَلِينَ كَلِمَاتِ

کراچی (الاتفاق، پورہ) ملعون یوسف علی کے کافر اور
عقاومی علاوه اور موام کے شدید و عمل کا سالم جدی ہے۔ سوار
غافل بنا شہر میں طلاقی اور جرم قتل پائے گا۔ سلم تکوہ عاد
امم الیست حقیقی کے سر براد ملا مار کوک بورالی و کاروی لے
پاکستان کے جوچہ میں مولانا شیخ عالم و مولیں مرتدا عصیت حسین
اس بیان میں کہلے کر کی مرتدا کو کھلی پورت پا ہکر الوں کے
(بیل صفحہ ۲ کامل ۲)

میں اشنا ملتا تھا۔ جب بڑا تھا نے اس کی فیر خوشی کو لکھنگو پر جو دلائی
لکھنون نے جواب دیکر ہی میں بالکل اپنی کہراہوں پر روان
کے مطابق لکھنون نے پاکستان ہمار سے اپنے جد فاسد نام
لکھنوج اول کو لارڈ طلب کیا ہے جمال وہاں سے روانی کی تدبیج
کے بوجوہ مضمونے پر صلاح مشورہ کر رہا ہے۔ دریں اٹھا
لکھنون نے اپنے کمر کے قائم تالے تدبیج کر دیے ہیں، کمر وہ
میں نئی پختگیاں دکھان کر کیوں میں حالاں لگاؤ ہیں۔

دقیقہ فارمندوی

روابط کر کے اس کے پارے میں شائع و نے والی خروں کی بابت درافت کیا تو اس نے اپنے طور پر تماکر اس کے متعلق خدا تعالیٰ ہو کچھ بیان کر رہی تھیں اس پر کچھ تجھے اور اعلیٰ میرے روپ

بچیہ ماعون کی بکواس

(The Horror Train) (Message)

شالیں پیں۔ ملوکوں نے اپنے معتقدین کے سامنے دعویٰ کیا کہ جس بھے "بُرَّتْ عَطَاوِيْلْ وَبَرِّيْرْ بَلْ يَكْدَمْ سَلِيْدْ وَكَجَيْ" اس مددلتے کی توجیہ میں وہ اپنے معتقدین کو فلم Message کہا۔ ہے جس میں حضرت موسیٰ کے پال جمل طور پر جاتے ہوئے ہوئے رجیل میں نظر آتے ہیں پرانے جب حضرت موسیٰ کی پال پر اللہ کی توجیہ ہے جس کے پال خفیدہ ہو جاتے ہیں۔ اس پال کو دیکھنے کے فراغ ملوکوں نے اپنے معتقدین کو اس سے کہتا کہ میرے بھائی طریق نوبت پڑے تو شفید ہے ہیں۔ The Horror Train میں ایک شخص زین میں وجود مالک ساروں کا بھیں بدل کر خون کرتا ہے۔ اس خون کو الہ میں باوقوف الشیر قوت کا مال دکھالا کیا ہے۔ لیکن نبی فرم کے اخلاق پر اس خون کی شماتت ہے، حالیہ اور اسے سماں قتل کرنے لگتے ہیں تو ایک درورے شخص میں اس خون کی شماتت غسل ہو جاتی ہے۔ ملوکوں یا سنت علی مل کی وجہ کرتے ہوئے اپنے مریدین کو شماتا کے جس طرح میں ایک شخص کی شماتت دوسرے شخص میں غسل ہوئے تو ایک ای طرح (نفعو بالاش) بُرَّتْ عَطَاوِيْلْ وَبَرِّيْرْ بَلْ يَكْدَمْ سَلِيْدْ وَكَجَيْ یوں سنت علی کے پارا ٹپی کے سپاپا اکر کی کوئی بیان نہیں دیا تھا۔ اپنے معتقدین کو اسلام کی کلی تعلیمات اور عقائد کے برخلاف بیکھر فرب ادغات تباہ پڑھیں لیکن کہ اس نے اپنے بعض مریدوں کو بھی... بنیا کر "فرعون بختی ہے اور وہ جدت شد جائے گا"۔ ملوکوں کا مقیدہ بھی ایک ایسیں ہے کہ شس سو فرعنون کو حضرت موسیٰ کی کوالی سے انتباہ نظر میں خوش عقیدہ دکھل کر پاپا۔ ہوں اس طرح ایسا نیکے ملیم اصولوں کا اسلام پر بیانی جائے والی تقابل امراض ندوں کو بھی اپنی مطلب برآوری کے لئے استعمال کرے گا۔

دستگیری

لے لارجو کے اخراج سے خلاط کرتے اور کماں ان کے پاس یونٹ اسکے بارے میں کہ شاہد ہم تو ہیں۔ مزید شاید کے بعد جو کسی بیٹت قدم سے اس سلسلہ کا افتاب چالائے گا اسنوں کامکار جو کوئی اس قسم کی کروڑوں سوچ میں نہیں، اسی ساز خوش اوابے لوروی اپنی کی قدر رہے گے جو اسیں اپنے

نائب کیا جائے۔ خریک اسلام حاضر، کے مرکزی صدر محمد
در شاہ نے کسی بزرگ و تدوین کے ایجنت یونیورسٹی ملر داروں نے
عام اسلامی کی فیرت کو تکمیل کیا ہے اسے مہربت نہ کی مزاوی جانی
کا ہے۔ گلوکار املاک (شن) (فرست) کے ایریسر سید صادق علی
 قادری نے یونیورسٹی ملر چیئرمین املاک انتخاب ایک بڑی کو
اسلام کے ملکی بندوقت کے سڑاکوں قرار دیتے ہوئے ملکوں کو
سرانے سوت دیتے ہوئے کامالیاں کیلئے معرفت دھانی شہر اور گلزار
حیں کیا ہی نہ کیا کہ یونیورسٹی انسان کے درب میں شیطان
ہے۔ انہوں نے اس شیطان کا سر کمر کر کے دالے کے لئے
یادیں سے ایک لالہ کو درود نہیں کیا۔

خلافت عظمی عطا ہوئی، میراہم شکل عورتوں سے ملتا ہو گا؛ یوسف علی

لهم اكمل نعمتنا بحمدك وشكراً على فضلك مطاعي يومكم ليس ان معيكم في الدار

محمدؐ کے علاوہ نبوت کا دعویٰ کرنے والا مرد ووہ ہے، ہر انسان کے اندر اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم موجود ہیں

لہور (پرنسپل) بونا نامہ "خوبی" سے مکمل کرنے والے ایک اعلیٰ طبقہ مدرسے ہیں۔

بقرة نمر 16

کہ اللہ تعالیٰ صبی۔ سُم رکھتا ہیں

نے اپنی ذہنی تحریر

لہر، ننگ، رور، پور) کو کارو بھٹکی ملے تھے اپنی اور اپنی سبزی
قرآن پاک کے نجاشی کے دلائلے میں طور پر لکھا کر کے دیکھیں
میتھیت ہے کہ نجاشی ملی خصم رکھتے ہیں اور انہوں نے علی کی طبق
سونو ہے۔ ”اللی یوہ دوست ہے جس عوامی رکھتے ہیں کہ ۱۲، پر انہیں
کی جو کہ ایک پیچھے کی تباخ نہیں بلکہ مل دیجی ۶۹ رکھتے
ہے۔“ یہی کہانی ہے کہ حضرت اُمَّہ مسیح اُمَّہ رَحْمَةُ اللَّهِ
92 مرثیہ تحریف اللہ کے۔

۱۰ زنگنه پرینس لارسون، ۲۳ میامی

خوارے نے تسلی میلہ میں کہا ہے کہ خلاف طبقیہ کے کوئی نکس
ان کے مددوں پر ہمارا اس اعلیٰ منصب کے لئے اپنی کامیابی کا
وازیخہ جعل کر دیا اور اس اکیل کا اکیل کا لارڈ ریاستی طور پر بھی میں
بیکار طبقیہ پر باشنا میں ہے۔ یہ فلی میں منزہ کا میں نہیں ہے
کبھی بیوٹ کا وحی میں تھے کامروں ہے لاد میں انے کبھی میں لاداگر
اے اسرا جہنمی میں تھے کامروں ہے لاد میں انے کبھی میں لاداگر
وہ اپنی جگ تھی کہ ہر ہوکی اسی کوکے ندوی پھٹک
نزوی پنڈکہ شاہیک پارسکل کرم بھری میں مردوان سے اگر
لئے کچھیں تو کچھیں اسی پارسکل پاک کمی علی میں
لوگوں سے لئے کچھیں جس اور ایسا یہ کامیکی میں کمی آتے
ہیں۔ میرا کمی میں علی کمی علی کامیکی میں کمی علی میں
کامیکی میں علی کمی کو لوگوں نے قرآن مجید کے تھے گی تاریخ

كتابات في علم الاجتماع - ملخص

حاضر رکھتے ہوں اور ہر انسان کے اندر اللہ اور رسول کو سمجھ دیجئے۔

ہیں۔ تو اسکے طالعہ نیوٹ کا عین کرنے والا صوفی ہے اگر میں سچا۔

امت کر اچی = ۲۷ فارجع ۷۹

ملعون یوسف علی کو تین ماہ کے لئے نظر بند کر دیا گیا

عالیٰ مجلس تحفظ ختم بوت کی جانب سے شیطان کے خلاف مقدمہ دائر کیا جائے گا

کراچی (رپورٹ: محمد طاہر) ملعون یوسف علی کو اپنی بھی تو عیت کی ملاقات پر باندھی ہوتی ہے دریں انشاء ملعون یوسف (۳۲) اور اسکی (۱۲۰) کے تحت چونگی سینے میں تین ماہ کے لئے نظر بند کر دیا گی۔ مذکورہ قاتم پر اتنا ہی حاصل فرمیں گے کہ ختم بوت لاہور میں اعلیٰ قریشی یادو، کیٹ کی خدمات معاملات میں ملوث ٹروولڈ کو رکھا جاتا ہے جس سے کسی بھی (باقی صفحہ ۲۳ کالم ۲)

۵۰ لاکھ روپے لے لیں، ملعون یوسف کخلاف کچھ شائع نہ کریں

یہ رقم پاکستان میں یا بیرون ملک کسی بھی بینک میں جمع کرائی جاسکتی ہے

دھمکیوں سے خوفزدہ ہونے پر مریدوں نے "امت" اور "حکیم" کو ترقیات دیا شروع کر دیں
بستر ہو کا کہ آپ کفر یہ عقائد سے تائب ہو کر دوبارہ دائرہ اسلام میں آجائیں، "امت" کا جواب

کراچی (فائدہ دامت) ملعون یوسف علی کے کفر یہ عقائد موصول ہو رہے ہیں۔ لیکن جب امت اور حکیم نے انہیں دھمکیوں کا اکشاف کرنے پر اول ورز سے ہی اس کے عقائد کی پروانیں کی تو ملعون کے مریدین نے امت کو عقیدت نسبات میں کوئی تغیرت نہیں کر دیں کی طرف سے امت اور حکیم کو دھمکی آئیں گے (باقی صفحہ ۲۳ کالم ۶)

بصیرۃ ملعون / نظر بند

حاصل کر لیں جو ان کے خلاف قانونی چارہ جوئی کا بازہ لے رہے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق مجلس تحفظ ختم بوت کے تحت آج کی تھیوں تھیں لاہور میں ملعون کے خلاف مقدمہ دائر کر دیا جائے گا۔

کے ذریعے یہ سلسلہ روکے کی درخواست کی ہے۔ لڑشت روڈ ملعون کے ایک خصوصی مرید کی طرف سے موصول ہیں فن میں پیش کی گئی ہے کہ اگر اس ملعون کے خلاف فریض شائع کرنا بند کردے تو اس کے عوض پیچاں لاکھ روپے فریض کے جا سکتے ہیں۔ مرید نے لکھا کہ یہ فرمائیں گے بابر کی میں لکھ کے پیکن اداہت میں جمع کرائی جاسکتی ہے۔ اس حوالے سے یہ امت اور حکیم کی رضامندی پر تھصر ہے کہ پیچاں لاکھ روپے بینک میں جمع کرانے کے بعد پیش کردہ ملپ دیکھ کر ملعون کے خلاف سلطے کو روکا جائے۔ اُوارہ امت نے ملعون کے مرید پر داشت کر دیا ہے کہ حکیم برادر توہین بر سالک کے مرکب افراد لوگوں کا تھاں بندی رکھیں گے۔ لورا ایس اس منہ سے کی لائچہ بر غیب ہے حکیم بندی سے بیان میں جا سکتے امت۔

مرید پر یہ بھی واضح کیا کہ ملعون یوسف علی کے خلاف جمع شد، تمام ستودویں شوون کو امت بر قوت ضرورت مددالت میں پیش کرے گا اور انکی قانون کے تحت قراردادی سر اعلیٰ ملعون کے تھا قاب پدری رکھا جائے گا۔ (انشاء اللہ)۔ دریں انشاء امت۔ خصوصی مرید کو یہ شورہ بھی جو اس کے حق میں کسی بستر کے دو اپنے کفر یہ عقائد سے تائب ہو کر دوبارہ دائرہ اسلام میں داخل ہو جائے۔

روستا یونیٹی ہوت اور شاد تین موجوں میں اکٹھا کرنے میں دپنہ کرے؛ ذکر اسراز مردوں کی سرستی کرنے والوں کی انگوائری کریں: بلوچ

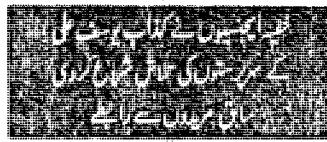
رہ کے قبائل کی یوسف کو ختم رسید کرئیں دھمکی بھائی پیغمبر کے عوام نے یہاںی دینے کا مطالبہ کر دیا اور ختم کو فرما دیا۔

۱۰۷ کے تحت پاکیزہ، مجھ کو مال کرنے والے کو سارے موت، ہلاکت کا ذمہ: مولانا نازی، شریعت کوثر میر، مقدمہ علارکنگ تاک سراڑا، جائے: مفتی ناظم

لہار (فرم پر پت نامنہ کان کے بی تی) بیت عالمہ محمد قیوم کا تکمیل نہیں کر سکتا اور اس کا ایسا انتقال ہے جو اپنے تدوین ادب ایسے کرتے ہے اسی اسون پر۔



نیوتن کا دعویٰ کر شے والا محمد و مسیح علیہ



لہور: (تاقی نادر خوسف) جوٹ کامنڈوری ورثے والے
راہبیع۔ فٹ مل کے ہستے میں غیری ایکسپریس رکٹ میں اُنھیں
روایتی سینوس کے الگاں نے کارپی اور لارڈ، میں ان افراد سے رابط
ہیں۔ ستمبر ۲۰۱۵ء

رسف کو تحریری بیان کے بعد پھوڑا

کے اعلان شخصیت نے سفارش

جذور

کاہور (کے فی تل) تھا۔ ویسٹ پنڈ تو پس نے ۴۰۰ یون یو۔ فلم
الٹا سٹار ۶۷۔ ۲۷۔ ۱۹۷۸ء

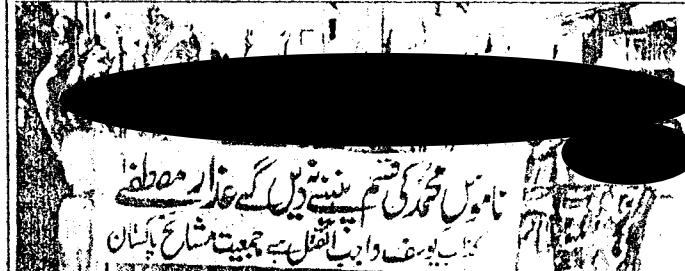


۱۸- (سالہ پورہ) دریا آٹھی آٹھ سلمی یونی کا کمیں سی
پیش اور دیسی اس کا کمیں امداد رہتے تھے، جیسا کہ میں اس کے
کندھے کا کوئی دار و دار نہ تھیں یعنی تو ایسا ایسی دادا نہیں
بیان کر رہا ہے۔

”خواتین مسلمان کی جگہ درود اور کذامہ حواب میں آیت کریمہ، هستلا (غوفذ باللہ)

لٹریگ میں ایک کم بخشنگ کو اکاں سے خرداری کرتا اور رات کا گھانا یونٹ کے رینڈو نٹ میں کھاتا ہے

لارور، پورٹ مدنون ہے میں بارے میں بارے میں اکشنات زمیں "خیز" کو تکڑوں بنا دوں اور نئی پیلات مولن، خاتمنے سے طلبی لے کر تے۔ اسی کوششی ایسا مہماں ہے جس میں لوگوں نے اس کی روتون کے بارے میں اکشنات ہائی کورٹ نے 32



اعیانت مشائخ کے لارکن گز جی شہروں کی کتاب ہے سف علی یکنال مٹا ہو گرے ہیں۔

خلافت عظیٰ عطا ہونے کے بعد مجھ سے جسی قوت چھین لی گئی: کاظم یوسف

نہیں اسی وقت امرِ قائم ہو گا جب محمد حکمران ہونگے اس کا اوضاع است وقت آئے رہو جائیں گے

انہرور (سافت رپورٹ) میون پر عمل نے "خیریں اگر تباہ
ہی الخواص گاہیں کا اس لئے جائز کرو کیا کہ پس ہارہ سل پر الیمنیکل
و پورہ سب سے جسم سے طالع ہو جائے کہیں شاید کے قابل ہی جسم
و رولر اسپل کے احساس میں اس مانعے ادا کیا جائے کا ادارہ بنے د
فت عطا کرنے ہے اس کے راستے پر وہ بھی اس احساس میں
بل مل جائے گا۔

بچہ نمبر 33

بے را خاکت مغلی مطہری کے بعد جو سے بھی قوت چیز
لی گئی ہے اس نے میں خداوند کو لکھاں میں نہیں لے سکا۔ ملودن
لے گئی دعویٰ کیا کہ دنیا میں اس دلت آج پر کارب میرت
میر مکرم اور احمد اور احمد پر بھی کوئی ملودن لے
کر سکتا۔ اس دلت کے حسب اور ملادت پر بھی کوئی ملودن
ہو جائے کی۔ کلاب پرست ملے تباہ کر میں لے لائیں
خوبیت اور تکلیف کی کوئی پیداوار ملکیت یا صریح لے لائیں
ہے۔ کلاب پرست ملے مزید تباہ کر ۷۷ میں فوج سے
سلطان محمد نے کے بعد وہ میں بنایا جیل سات سال میں اور
۸۴ میں رہیں۔ اکامہ اور کشان جان اکار اور حکم کی جہاں وہی مل
مشین ہو گئے۔ ملودن ۲۔ خدمت کیا کہ نہ کر جسے بعض خداوند اپنی
تمدن اور خوبیت کلارا اپس اور ملک کی تھیں مگر وہ اپنی پروردگاری
خان کر کر لے۔ اس نے کہا کہ اپنی متنیل اس کی کہ اسلام عائد
نہیں کرے۔ کہ اس نے دعویٰ کی کہ میں پھر میں اس نے
میری خاکت کر رہا ہے۔

باقہ نمبر 35 علماء کافتوئی

بیانہ نمبر 18

تفسیر الحسن

گریا ہے میں سے مرد بھت لیے رہا تھی۔ ابھیں اس بات کی ممکنیات کوہی میں کتاب بھت کوں ہے اور اس کے سروت کاراں میں آزادی کے مطابق اپنی خانہ کے ان الگاں کوں کے غلاف بھی کاروں کی جاڑی ہے جوں نے بھت علی کو پکڑ دیر درست میں رکھتے کی بکدھورا ویا قاتل۔

١٢٣

کر لیا ہے میں سے مردِ بیت ملی نے زبانی کی۔ ایک بیان اس بات
کی تھیں میں میں کتابوں کو کتابوں کے مطالعہ و تفاسیر تھاں کے ان کا مکاروں
میں کاروباری جاری ہے جوں نے بیت ملی کو پکہ
دی و دست میں رکھ کے ہو چکا۔

99 شادیوں کا حکم ہے بیویاں 16 سال کی ہونگی کذب لو سف علی 25

مہمت ایک دن بھی کریں اسے دوسرے دن خارج کی جانے کا عرف نہ ہے وہی کسی کو مدد نہ کر سکتا ہے اور اپنی کی مدد کرنے کی اعلیٰ عمدے فائز رہے گا۔

متناہی اخبار میں ایسے کالم "تغیرات" میں لکھتا ہے کہ کوئی اس وقت تک کسی اور سے بیعت نہ لے جب تک خود حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام اجازت نہ دیں۔

لار، (نیکزین رپورٹ) بھلی تیہوئے کے مجموعے ویور اسین سنیں گھویں مل کے بادے سیں ملت روند گھیرنے مند ہے۔ ہمیں یعنی سفٹ ملی 2-18 بندج 1997ء کو تھا کی اخبار میں اپنے ایک کالم "تقریب" میں لکھا ہے کہ "مکنی اس وقت کے فر کیا ہے کہ اسے وزارت خارجہ کی طرف سے دی آئی کا زر ناہی بے تھا یا نہیں اس بھت سے قلع نظریہ کوہا جھیلی کی کامیابی کا اندازہ دی لوگ لالکھے ہیں جو اس کامکار اور اس رکھے ہیں کہ اس اجرتے ہی اور اسے اولنی یعنی ملکی صدر اعلیٰ اسلام کے حاصل ہے اور اسے کوئی مدد نہیں پڑی تھی اس شہزادے کے مظاہر اور

کتابیت

١١

خوبیں حضور الصلوات والسلام کوں پیش اور وہ آج یعنی کمی کی دیجت
کئے جائے کی باہر اس طرف ہوں گے؟ جوہ سے نہ محسوس کے
نہ طلبی شانک کئے ہوں اسے کاریگی میں اپنے میریت مدد
کے کام کسکے اور جوں میں غیر ایک کی کمرت کو کوئی خواہ (خواہ) اسے
طلباً اپنے کی ترغیب دی کی ہے۔ بعض وہ سے میریت مدد
کو کوئی کام کے لیے خدا نے خواہ کو پڑھ کر سماں کا سچا ہوتا ہے ملکیت
پیدا ہے۔ یہ پیدا کو نوورے اُندر سلسلہ کو فرماتے ہے اور سلسلہ
نوورے کو نوورے اُندر سلسلہ میں اس نے خدا کا (رضی اللہ عنہ) اللہ اور سلسلہ
اسی طرف ان طوفوں میں اس نے خدا کا (رضی اللہ عنہ) اللہ اور سلسلہ
کے بلند مقام پر لا خلاصہ ہے۔ جوہ سے نہ میرے کام کے کوئی کوئی
پور کر کے ایک کام کا مکمل محل دو دلت کالا اور جیلیں ہوں کے لئے کھلدا
اسی خواہ سے لیا ہے تراخیں اس کا خواہ ہوئی۔ وہ دو اخن کو
پور کر کا دادی تھا کہ وہ خوبی دراصل خوبی بدلنا گی۔ ذائقن کو
پہنچانے کے لئے وہ در طبقیت انتہا رکھتے ہے۔ الیکٹریک شدی شہر
خواہیں کو اپنی ”لینس“ کہتا اور دوسرے نہیں خداوندی شہر خواہیں کو
ایسے ”کاک“ ہیلینڈ ”عسکر“ کہتا۔ کہ قلیل شہر خانیں
کوہوں پر اپنی دلیں اسی طرف کاہنے اپنے کام کے لئے کھلے کھلے کھلے
کامی کی دشت میں۔ رفتار خود میں میں ایسا بھائیں کہ اپنی خانیں پوری
کو کر رکھتے لکھتے اور پوخت میں کو ”خوبی“ کو ”خوبی“ کو کوئی
مقدوس سمجھتے نہیں۔ جوہ سے نہ محسوس کے اس جانشی
اس کے پاس کاریگی، لاؤبر اور ریٹائرمنٹ کی
خواہیں کے نام و کاٹف اور ضروری ثبوت موجود ہیں
مشہد مذاق کوہے لپٹے کلام میں اس طرف اپنے کیجا
”یہ اس کے کئے ہے یہ ہوتا ہے کہ اسے خالی دل سے
کھانگیں ہے۔“ مذکورہ مذکون کے احتجاج میں اس سے مشہد مذاق
میونی کے فراش اور اکرے پر مجید کوئین ہیں۔ اسے ساری دل میں
محلانی یعنی سوت اعلیٰ افراد اسے کہ کھلے کھلے کھلے کھلے
کے کوئی افسوس تعلیل کے نہ ہے۔ میں اسی کی وجہ پر۔۔۔
خواہیں سے یہی کہا ہے کہ اس کی ۱۶ صفحہ ۲۵ ملکی میں
ہوں گی۔

اوٹ ناٹھیں برو

94 - 30 - 10

طهون و سف و ادب الفعل

گرفتار کر کے کسی بڑے شہر میں پھانی دی جائے
عالیٰ مجلس تحفظ قسم نبوت "پاکستان قسم نبوت"
سامنے مصلح اور جماعت مسلمانوں کے رہنماؤں کامیابی

اللهم صل على مخلوقك كم يشاء

طلاعات خالد شرزاونے کماہیے کہ ملعون یوسف کو حکومت فوری طور پر دیکھ دی رکھ دیں۔

مکالمہ

12

فرقدار کے حجم و اعلیٰ نوت پاٹان کے
باہم ہم نوتے۔ پاٹان کو خداوند اعلیٰ نوت کرے۔ ملائیں گے خداوند میں سبیل الرحمن
اساں گو خداوند اعلیٰ نوت کرے۔ ملائیں گے خداوند میں سبیل الرحمن
”سیف اللہ اکرم کو اپنے تھانی خلیل عاشق نامت سین۔ عبید الرحمن کو مکرم“
اللہ اکرم اعلیٰ نوت کرے۔ ملائیں گے خداوند میں سبیل الرحمن
کے صدقی اور افضل پڑھائیں۔ جیسی شاخ پاٹان کے رہنماءں
اسے حضوری اور بڑی صدقی تشبیہ کیں۔ لیکن کہ نوت کا دعویٰ
نے والا بیوف ملی روزہ رواجیں امتنی ہے۔ اسے گرفتار کئے
جی پڑے شہر کے سورہ پوچک میں پہنچائی جائے۔ سائیں علیک
ظہیر نوت کے رہنماءں مولانا اللہ ولیا۔ مولانا محمد اخشن۔ مولانا
رسام اسی میں شیخ آبیدی۔ مولانا عبد الرحمن جلیل۔ مولانا محمد جیل
بوری۔ شوکت علی زادہ الشوری۔ جلیل اور چودھری طلام عاصم۔ حس۔ کما
کہ جھوٹی نی پوست نو فوری طور پر لڑکاڑ کے خت مارادی
نے اور ان کے مردوں کے خلاف سمجھ کر دوبلوں کی جائے۔

یوسف نے بیت الرضامیں موجود سو افراد کو صحابی قرار دیا: یوسف رضا

میں پھرست کو سمجھتے ہوئے معلوم کر کر اپنے بھروسے کی دعوت وی کلب میانی پر تعلق تھے جو

بُوسف کے خطاب کی ویدیو بھی جو وہ اپنے ساتھ لے جتا تھا آڑیوں کی شیشیں ہمارے پاس ہیں

مجھے مقام حاصل فیض دیا۔ ”نہرں“ میں تھیڈیاٹ چھپنے کے بعد کہا آپ بھی پھنس گئے یعنی میں یاد رکھتا ہوں۔



میریں میون اپنے نام پر کہا تھا اور اپنی ایک عجیب
درستگی اپنا کو اپنے قبضہ کر رکھا ہے۔ وہی اتنا ہے جو ملبوثی کی
وسی کا کافر ہو، کہ کاری کے ایک بھتیجی میں مگر داخل کی جائے
کہ اس کی بیانی پر یہوں میں سے ایک ہے تھا، ”عزمِ عزیز“
اُنگلی کا صہبہ بھایا۔ (بٹکری عجیب)

روزنامہ قبل مدرسہ
۲۴ مارچ ۱۹۹۶ء

لاروور (شاف پرور) سیدہ بیت الرحمہ امتحان روز جو کی
تینجیم خان کا نام یہد محمد یوسف رضائی دوست دلخیز ہے متفکر
لارے پروردہ تھا کہ مکر یوسف مفتاحی اخیزیں تو کام ملتے ہے اور
بہم بہم اس کی طرف اپسیت کو میتھے ہوئے سیل نالہ جوڑ پڑھاتے کی
نگت و میت و ار ایک پروردہ تھی تاں بعد مغلوب بھی دری۔
28 فوج، کوئناز مرد کے بعد سرتاشی، افسوس، طور پر جانی کی

بیتہ نمبر 46 / یوسف رضا

اقعی تعلق کر لیا۔ انوں نے تیار کر کر اپنے ایک خل میں موڑتے ہوئے بھری تھیں وہ اچانک میں موڑتے اور مردیں کو اٹھیں فراز بھی پڑھا کرتے تھے جس پر ہمیں اعوام کرنے تھے تو، کہ کی یہ خصوصی خغل ہے۔ سید محمد یوسف رضا نے خوبی کا اس کے بر اخ طلب کی ویڈیو فلم بنی تھی مگر اس فلم کو تقریر کے اخراج پر کھو دیے۔ انوں کا اس ساختے ہے کہ مگر ان کی آنکھیں ملیں ہدایے پاس موجود ہیں۔ انوں نے کام کا مدح کیا پہلے جوہ میں انوں نے سبز پینے لرمائی تھی اگر انوں نے کفر کش جدید کی محفل میں (100) ہمیں کی موجودی کی مطلع بات کی۔ سید یوسف رضا نے خوبی کا وہ شے کرتے تھے۔ انوں نے کام کا 21 بھی کی نماز بعد کے بعد بیوی کو صرف نیں سُن لیتے تھے لکھ میرے لئے قائم صداقتیں کی بات ہے۔

بیوی کو ادا کے اخراج میں ایسا کھشیں تھے جو بیوی کو ادا کے اخراج میں ایسا کھشیں تھے

جیسے انسان میں تیار کی چور ادا کے اخراج میں ایسا کھشیں تھے

جیسے علی پر افت ملاست تھی تھے۔ انوں نے کام کا وہ شے کی تھیں

جیسے تحریر میں تھالات تھے کے بعد اس نے صبر ساتھ فون پر ارادت کی کوئی کام کا آپ کام بھی میرے ہم کے

بیوں کے ہوئے میں تھیں۔ محمد بن اسد
لکھا گیا یا ہے۔ بڑا اس وہ ساتھ تھا
کہ اس عزیز بخوبی میں پریا بیت ہوئی
میں میں کفر کم ساختے کیسی بیوں کے

از دور (میلک در پر) مدون یو سف علی کوچوک نی باش یه
تین و خاندن صطفوی که رکنین جایست این اور قویان لرکون کو
کمانهای تا که غزوه بند ۹۷ میلیون پیغمبر واحد است که غزوه بند

بیو نمبر 47

روانی ہوتی ہے جس میں خداوند شرک ہوں۔ بدایاتِ عالمی اور کی
ظرفیت سامنے نہیں ہوں گے۔ راولینٹی مینڈیبل کالج کے نوبوان
والکرنا پیدا کرنا شفیق طبیب مقرر کیا اور کام کے تتمدی نویل پر شفیق
طبیب کالج کے نگار اپنے بیٹتے سوسائٹی صنعت کی ہے جس کے
”مر رسول اللہ“ تکملا ہوا ہے۔

SEARCHED

SEARCHED AND INDEXED ON AND BY THE POLICE
DEPARTMENT OF NEW YORK CITY, NO DATE FOR INDEX
OR SEARCH. INDEXED ON AND BY THE POLICE DEPARTMENT OF NEW YORK CITY, NO DATE FOR INDEX OR SEARCH.

[Signature]

SEARCHED AND INDEXED ON AND BY THE POLICE
DEPARTMENT OF NEW YORK CITY, NO DATE FOR INDEX
OR SEARCH. INDEXED ON AND BY THE POLICE DEPARTMENT OF NEW YORK CITY, NO DATE FOR INDEX OR SEARCH.

[Signature]

SEARCHED AND INDEXED ON AND BY THE POLICE
DEPARTMENT OF NEW YORK CITY, NO DATE FOR INDEX
OR SEARCH. INDEXED ON AND BY THE POLICE DEPARTMENT OF NEW YORK CITY, NO DATE FOR INDEX OR SEARCH.

[Signature]

SEARCHED AND INDEXED ON AND BY THE POLICE
DEPARTMENT OF NEW YORK CITY, NO DATE FOR INDEX
OR SEARCH. INDEXED ON AND BY THE POLICE DEPARTMENT OF NEW YORK CITY, NO DATE FOR INDEX OR SEARCH.

[Signature]

SEARCHED AND INDEXED ON AND BY THE POLICE
DEPARTMENT OF NEW YORK CITY, NO DATE FOR INDEX
OR SEARCH. INDEXED ON AND BY THE POLICE DEPARTMENT OF NEW YORK CITY, NO DATE FOR INDEX OR SEARCH.

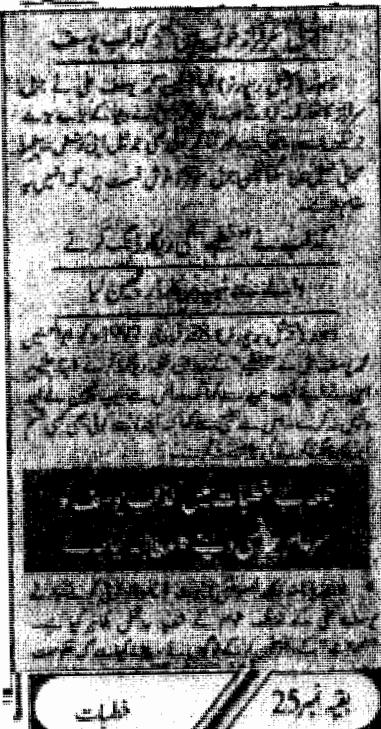
[Signature]

دزارست خلدج کے باری کرده خطوط جن میں ملعون یوسف علی کو
وئی آئی کاورچ دیا گیا ہے۔

لادور (لہل، پارہ) کتاب یوسف علی گرد اور وابس القتل واقعی سزاوی چاہئے اگر کو فوجہ اور فوجہ ملائے تو کسے تھی تم ہے۔ حکومت کو چاہئے کہ فوجی طور پر اس سالات کی حقیقت کے لئے تو کون اکمل صدقہ نہ لے۔ انہوں نے ملکہ کیا کہ اپنے کرے اور اس تھنخ قائم نہیں پوتے اور ہمیں رہلات ہے قافیان کے کلکلاف قریبین حدالت سے خست گاریوالی کی جانے۔ میر احمدی کے ایکراں اکابر سزاوار اصرہ کیا کہ خست گاریوالی کرنے والوں پر عصیٰ کرنے والا ہے۔ اپنے ایکراں کے لئے اسی طور پر حقیقت کر کے اس عصیٰ القتل سے ایسا طور پر خست گاریوالی کرنے والوں پر عصیٰ کرنے والا ہے۔

بیت نمبر 5 // حلماں / رؤیاں

تحت خست سے خست ہو ادے۔ ان خیالات کا تبلیغ مختلف علماء و ائمہ اور مشائخ اسلام نے "حکایت" سے بات چیت کرتے ہوئے کہیں تھیں۔ حکیم غوث بوت کے مولا ہاشمی مالی مہاجر آہمی کے لئے اسکے حکومت کو چاہئے کہ فوجی طور پر اس مجزید ڈھنی دین کتاب کو وابس القتل قرار دے۔ حکومت کو کافی الفوج تھوڑی رات پاکستان 295-C کے تحت کیسی رجسٹر کرنا چاہئے۔ انہوں نے اکابر میں ایسیں ایسیں نامیں ایسیں نامیں کو درخواست دی ہے کہ اس طبقے خلاف پرچہ درج کیا جائے۔ انہوں نے کام کی شیشے اس مجزید کے خلاف قافیان گاریوالی کے لئے اپنی ملکی و ملکیت سے اسی ربط کیا ہے۔ مولا ہاشمی مالی شجاع آہمی نے کہا کہ ملکہ کرام کامی یہ فرض ہے کہ اس قدر کے خلاف آوارا غمیں بو رواں کو حقیقت سے آگھا کریں۔ انہوں نے اسکے لئے اکابر میثاث پیچے مسلمان عوام کامی فرض ہے کہ وہ اس سریز کو کیفیت دار تھکنے کیلئے اپنا اثر درج موضع استھان کریں۔ حافظ اور سید اکابر میں جمیں یہ ملکوں اور ہندوؤں کا لامبک ہے جو اکابر کے اشدے پرین اسلام کے خلاف بنت ہیں مکہمہ، مکہمہ، اور خلہنگاں سازش کا بافت ہے۔ انہوں نے کام کے لئے اکابر مکوں سے خلاف کیتے کہ اس ملکوں کے خلاف تقدیر درج کرے۔ اس کے خلاف خست سے خست گاریوالی ملکیں ملکی جانی چاہئے۔ خلیل العیث مولانا عبد الملک نے کہا کہ حکومت اس عصیٰ کا حقیقت سے نوش لے جو دین کو کذلیق ہاہاہے۔ ایک پانچ ملکوں کے دلوں میں ملدوں کے خلاف خلد میں پیدا ہیں اور ملکوں کی تھیجی کرنا ہو گا اور دین کے خلاف فترت پور شہنشاہ کیا اور کہا ہے کہ ایک میں ہی اسے کھاؤ اپنے کھوکھو کیلئے انہوں نے اکابر اس طبقہ پر اسی خست گاریوالی ہاہاہے کاہیں۔ اسکے لئے اکابر اس کے علاوہ کوئی اور کسی مخفیت میں الی ہجرات نہ کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ اپنے لوگ و نیادی لذتوں اور اسماں کے لالیں خدا گان خدا کو گراہ کرتے ہیں۔ پاٹھنگی کہد کے خلیل مولانا عبد الملک نے اسکے کاہر قوہنگی میں بیرون ہے تو اسے مردی سزاوی چاہئے لیکن اس عصیٰ ایک بیرونی تھنخیں کیمیں تھنخیں اور دوسرا سب ملکی تسلیل جاہنچی پڑھ کر۔ اس ایک کیمیں اور کھلی دسپہ کی ضرورت ہے جو اس کی جنم تھیں۔



خطبات

بیت نمبر 25

اُس ایجاد پر اعلیٰ کو سلام پہنچی وہ تاکہ تجھے کیلئے اسیں
ملکی خلیل اکابر اسی ملکیت کو کرکے اُنکی سائیں فیضی ملخون
یوسف علی کے ہے عیں احتفلت خداوند احتفل احتفل احتفل اس
کیوں عصیٰ کیں ملکت احتفل اسیں بیکار اس کے ہدایت گھنی کوئی
میتھت احتفل احتفل اسیں بیکار اسے کہا کہ کتاب یوسف علی کیلیں
لادوار اسیں اسیں اسیں بیکار کا ہاتھ اسیں بیکار کیلیں
اسیں میتھت اسیں بیکار اسیں بیکار کیلیں۔ اسیں سائیں
کہ اس ایجاد اسیں اسیں بیکار کیلیں۔ اسیں سائیں
جو صرف ملی میتھت یکلے ملکوں یوسف کے وضاحتی ایجادات
شائع کر رہے ہیں۔ اسیں سائیں ملکوں کی کوہ جو کے
خطبات میں کتاب یوسف علی کے خلاف واسع خواستے دیں اور
حکومت سے مطہری کریں کہ اس کائنات محل کو سلام پھانسی پر
لے جائے۔

غمیں کو قوہ ملہوں کو سلام عوام کے سامنے پیش کرتے ہیں۔
ایسے اگوں کی حکومت کو حقیقی سے سکونی کیلئے اور اسیں اگر

بی خیالِ ملک پھر میں مظاہر، جمیع کے خطبیاں میں پیش کیا مطلب، حکومت کی مدد

مداد، حامیہ اشرفہ، الہلی مارکیٹ مسجد اور اکبر مسجد دہلی میں خاموش احتیاجی مظاہرے کے مظاہرین نے "کذاب يوسف کو یحانی دی جائے" کے پیش زائر کرنے ایجاد کئے تھے

عبدالرشید خانی بائک کا کروارڈ ہوا جائے گا۔ انہوں نے اکامہ کر رضا خان احمد قلابی کا چیز پر معلوم ہوتا ہے۔ میں تحقیق نہوت کی اپل بر لدھانوئی سید عطاء الدین شہزادی سمیت و میرزاں نے

DAILY
KHABRAIN

کذاب سبق اللہ رسول صاحبہ کی توهین کی عدالت میزادر و لے بنہ عوام کاہم کریں گے علماء

بدیجنت یوسف کی ڈائری کامٹالا دیکھنے کے بعد اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ صرحاً ہمیں رسالت ہوئی ہے، حکومت نوں لے علمائی خصوصی اجتماع میں قرارداد

اور فرمان مجید کی ایالت کے مطابق فتح نبوت کے کیا قدر۔ ستر بیویوں کے ساتھیوں سے
اور رہائی تھیں جو اپنے عطاہ کی بیویوں کی برابری کے لئے اپنے اس کے قسمی ساتھیوں سے
ذلتی مکاری کے انتہائی ایک قرارداد کے ذریعے
اور فرمان مجید کی ایالت کے مطابق فتح نبوت کے علاوہ اس کے رسول "پخت" خلیفہ
خلاف پاپیکوئٹ کے قل قیمیں مقام پہنچا جائے۔ یہ قرارداد کو شرعاً
کا کیا کیا ہے کہ کذاب یعنی علی نے اللہ سجان
روزایک خصوصی اجتماع میں مذکور کی اس کا انتہام درستہ کی کی
جنل (ر) امام الحجۃ الصالیحی، چادر رحمت نانوں شب مولانا
بیش، پاداً منصورہ کے مولانا عبد العزیز
امدراست علما نور الدین ظہیری، مکری جماعت المحدثین پاکستان کے
معمر زادی جعلی مولانا محمد علی، چادر رحماتیہ لرمی شاہر کے
سب سب ارجمند مددگار علی مولانا حافظ فتح نبوت کے مولانا محمد
فتح نبوت، فقہا، شریعت کے ساتھ مشریع و اخلاقی مکاری

میں نے قاردار کی حاملت کرتے ہوئے کام کر کے بخت چھ سالی
بڑی ترقی اور کلاد کی فائزی کے لوار میں کافروں میں پھیل کر اس کی تحریر
کرنے میں آؤ ٹوپیوں کی شیشیں اور اس تجھی پر پہنچ کر ان سے
مغل اور مسلمان رہائش گاہ کا کتاب ہاتھ پاؤں پر پھیل کر رہی دیکھنے
کے لئے، قرآن مجید کی الہات کرتے ہوئے اس کتاب کی کمی کی وجہ
کے لئے، حضور سانت ہبہ کاظم شاہ نے اپنے الہات
اس نیاں سخن میں بنا ہے۔ اسچ میں عصری کی تحریر
کام کا یک رسم کے طبقہ درسل صدر خلیفہ مولانا
اور اولیاء کرام آنحضرت حکم کی بھی بہت کی وجہ پر اس نے مدد
کوتوت سے برپا ہوا ہے کہ حاشیۃ القویں کے خلاف اس
بخت کے حرام کے ارکاب پر صون ہوتے ہوئے اسے کی
ہامت کے لئے ہاتھوں کے سارے ساحبین پر حلقیں ہوتے ہیں جو
ایسا ہے جو اس عین مدد کے لیے بولانے والے اس کے قابلیتی سزا
کے درد اور ایسے ہے کہ عالم ہلان کا اپنے احتیاط نہ کر لے اس پر بخت
رور ملکوں کو خوبی بکری کو راستے، سچا دین کے قاردار اور اس بہت

پر پکی نہ رہا یا کر ملبوس پست علی کے مالوں اس کے لام تریف
جنم سماں کوئی فردی طور پر کلارک کے اسی می خدا تعالیٰ خدا
نہ جانے۔ انجمن حکومت پر اخراج کرنے کے لئے اسی می صورت
میں پیدا ہوت ہے فرد اور کوئی اس کی قلم تذہب و ملکی
حکومت پر ہوئی کیونکہ ایسا شہر ہے کہ اس سے باہر کوئی اس کو
کوٹھی کر سکے۔ گھر میں یہ ملک سے اسے باہر کرنے کے لئے
کام حاصل کر کے باہر کوڈھی کر سکیں گل لدیں گے۔

لویس ف کنڈا بک خلاف ۴ اپریل کو ملک بھر پر لوم حجاج منا یا جانے کا

ہر ہفتے ایک جماعت کی طرف سے آل پارٹیز کافرنس بلائی جائیگی، 3 پریل کو مجلس تحفظ ختم نوت کی طرف سے پہلی کافرنس بلائی جائیگی۔

روزی مسٹر جنرال ایک سوسائٹی شہریت کا نام کا تھا۔ فوجیے ملکاءِ آزاد اور دشمن کو کشت، یک رواں فتح کا درجہ اور ایک بڑا ہمدردی کا حصہ تھا۔

کذاب کیس کو کوئی اور رنگ دینے کی کوشش ہو، ہی تھی ایسا نہیں ہونے دیں گے

اس کیس کو ایسے تعزیل کریں جن کی اسلامی دیانت اور غیرت کے متعلق شہرہ ہو: برباد گیلانی
ب) انتخاب مٹا جائے: ملانا زبیر يوسف لاہب کے مخفی احتجام شک تحریک باری رکھیں: مولانا ناظم

اور کامپیوٹر پر بولوڑے ہے) یہ فہرست کتابیں ایک فلاؤ دانی اور بدکھل کھو جس ہے۔ اس کتابیں ہے کہ پہلے مدت اور تم کے دریے کی کم تر نہیں ہوا اور اب بہرے ذریعے ہو رہا ہے۔ یہ باشی قریب صدر حکوم مسلم امیر کنون یا عدن کے لئے ابتوں سے کم کے بعد کتابیں کے لئے تحریک گوت اور ویڈیو کمپنیوں اور

یوسف کذاب کے متعلق اب تک
شائع ہوئے والی خبریں اور سیاہ نکاریوں کا غالباً حصہ

لائہ (ٹالکار) پر اور کامیاب، خیز، اسلامی ترقیاتی لوگوں کو
مدد کرنے کے بہت کامیابی کرنے والے معلوں ابواصفیں محمد علیف
طکنیکی اسکول کے قائماء اور اسکے ترقیاتی نئی نئی ترقیاتی نئی نئی

روزہ نگیر کیا اور کامیابی کے بعد نو قدر ملٹی میلیارڈ ہوئی تو تکلیف بھرپریں اسی طرز پر، جلوہ کے کامیابی کے بعد اپنے الارڈنے 'خوبی' سے راضیتکار اور اسی

اسیں حکم دے کر اس سے اپنے بڑے بھائیوں کی طرف پہنچنے کا اعلان کیا۔ اسی میں اپنے بڑے بھائیوں کی طرف پہنچنے کا اعلان کیا۔ اسی میں اپنے بڑے بھائیوں کی طرف پہنچنے کا اعلان کیا۔ اسی میں اپنے بڑے بھائیوں کی طرف پہنچنے کا اعلان کیا۔

اسلام آمروز اور پھر کوئی خوب نہ ہوں جو ان سے مدد حاصل ہوں گے۔ اور ان خواشن کو احتمال الموتیں قرار دا اور یقینوں المار سے کروں رہ پئے لوٹ لئے۔ پھر جوں کیا تھے فلذ تھے کہ اور جو کسی کوئی بھائیں میں سکتا تھا کہ کسے سماں پر باخس طبع میں کوئی کامیابی کرنے کے لئے کامیابی کرنے کے لئے۔

مشہد پاک کی شہزادگان میں بھی کشمکش نہ کرے لئے میں ہم لوگوں کی لذت
بیانی سے عطفِ اولاد لے دو زندہ خبریں کو آگہ کیا اور بعض الی
پڑھی لکھی خواتین نے بھی خبریں سے رابط کیا جو اس کے نکاح میں

رہ چکی ہیں۔ ملعون کی ڈالی والی تحریک اسلامیہ کو پڑھ کر یکیشوروں کی بیوں اور آزاد یکیشوروں سے تفصیلات حاصل کرنے کے بعد "خیرس" نے 10 روزگل اس ملعون سے ڈیپنس میں داشتی اس کی رہائش لگھانے

میری بیوی میں تھیں تھیں۔ قرآن پاک کے مکالمہ نازم کے آئندے
دو ہفتے کے جواہر سے اسی لمحن میں کار مولے علیاً کے رام نام
علمیں اور وہ قرآن پاک کے تحریر تھے کہ مولیٰ علیاً کے رام نام
کے حکیم کا کام تھا۔

لے جائیں۔ ہمیں کوئی نسل بھرپوری میں اس سے متعلق کوئی معلومات نہیں دیتی وہ بھی کسی خاندان سے پہاڑی بہت خوبی کا وصولی درست ہے۔

کی کذب بولنے کی تکلیف تسلیمات شائع ہے لیکے بعد لک بھریں
عائشان رحل کے چند بارہ اٹھے اور سکھوں اندر ماری گم
دین ہی سے پڑے کاموں کے سپر تکرست، جاتنے لے فری بوئی

خون کو 3-6 لیکے لئے تھکر کر بول۔ اس دوران میں موٹ ہاتھ دین
جو اس اعلیٰ قدرتی سے عالیٰ پہلی مختلط نیز تحلیل کر کریں سکریٹری^۱
جو اس اعلیٰ قدرتی سے عالیٰ پہلی مختلط نیز تحلیل کر کریں سکریٹری^۲
ساقرہ را طبق کیا جائیں گے اس کی اڑاری کے متعلق ڈبلیو اور آئیو

کیمیوں کو سخت کے بعد ایک عمری ور خاست تھیں کیا اور انہیں بھی نبی لاوہ رکھ کر دیتے تھے۔ مسالہ اسی لئے تھا کہ میں نے میں کے درجے پر جرم کیا۔ مسالہ میں کوئی قابل تھا لیکن پڑک میں ملبوس کے

”خبرس“ جملو میں تھانیں، عقیدہ ختم نبوت

حافظہ ہر سلطان پر فرص ہے: علماء

لادہر (دوم رپورٹ) جامع انسٹیٹیوٹ کے شائدے حاذنہ کا
انعقای مل بھتی کو سل کے مدد لیات بلوچ، قلن شرمی عدالت
سالانہ شیراز و کرخ پاس اخراج، گلستانی اور مرکزی شعاعت الہ،

ندی اور طاہوں کو یک رواج پہنچانے میں مددوی۔ لیاقت جے کا کہ "بُرُس" کے قائم کارکن ٹھل بھر کہوں کر دے میں دین کے محاکمے میں دے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر راش عین

بلی کے کام کا مقدمہ قسم بیوٹ کا تھنڈا ہر سلسلہ کا رکھ رہے ہیں۔ خیریں "کو اس جلد میں تھانگوس نئیں کرنا پڑے ہے۔ علاوہ نہ ہوا جو بیرنے کے کام کے "خیریں" کے مطابق دیگر قوی امدادات کو بھی اس

حکمرانوں کا ایمان مگر ہو گیا؟ نیا سبائی ختم نبوت نے تحریک چلانے کا اعلان کر دیا

کذاب یوسف کو پھانی دی جائے رعایت و نہ صرف اسلام بلکہ تی پاک گی بے ادبی ہو گی، پاہان فتح نبوت نہیں سے ملک بھر میں مظاہرے شروع کر دیگی

ہے اور اس امر حیرت کا تجھ کیا ہے کہ حکومت نے ایک ملک میں
اُنچی بڑی گستاخی کا تعلق دشمنی میں لے لیا اس ساتھ کو قبیلہ
سرپل آسیں میں کیوں میں اغوا کیا تھا کہ کامیابی میں ہے اس میں ہاتھ
ریکی افسوس کا تجھ کیا کہ اپنے ساتھی سے ایک ملک کا انتہی
ارکین اُنچی بڑی ملک میں اُنچی بڑی جیسی بھروسہ کی رسانی
کے مطابق پڑھو شاید ہے۔ جس سب سہر قفل میں قفل پر دک
شہریوں کے خلیفہ ملکہ حمیہ کیا کہ کفر میں پھٹکتی
کو قروراً واقع سزا دے یعنی کی اور دین حارس کے مطابق حملہ دھونے کے
اور آئے دن اس کم کے تھے تم لیتے رہیں کے۔ ملک سہر
چاروں پارک شہریوں کے خلیفہ ملکہ حمیہ کیا کہ اس کا مطلب
وہیں نہیں چاہئے اور اس حق کو فخر کرنا چاہئے۔ ملک سہر
گھنی راوی کے حتم اعلیٰ ہی کی حضور مصطفیٰ نے اپنے کو اپنے
میں کیا کہ ”خوب“ اپنے اپنے اکابر اور اکابر حکومت و حربات کا
کام ہے کہ اس کتاب کو قدر واقعی سرازیر۔ جس سب
اجنبی اسلام شہریوں کے خلیفہ ہمیں کو احتلال اور ہمہ سہر
شہریوں قلعنے کا ہے اس کے خلیفہ ملکہ حمیہ کیم نے کیا کہ
کذباً کذباً اسخن کو خفت سزا دی جائے پاک اس کو خفت کرنا بروط
کے امام قدری ہو اسماں صدقی نے کیا کہ کذباً پوت کی وی
سزا بھی چاہئے جو خلافت را اندھ کے نسلے میں گئی۔ جو اس حصے
کی سر ایں خفیت کرے گا وہ واقعی اصنی تصور کریں گے
اُنچی بڑی گستاخی کے امام ملکہ حمیہ قفل اپر سے کما کرچ مسلمانوں
معتزل پنچھیں میں مجاہدے خود را زمان ساخت کر کے اپنے بندوق خفت کو سزا
دے اور اس کے خارجیوں کو کیا کر لائے۔ جس سب سہر
وارثوں والوں کے خدموں ملکہ حمیہ نے کیا کہ کذباً اس کو خفت کرائے
میں عزم خود پر اور است بے واسے فری طور سزا دی جائے۔
سرپل آسیں کیسے حکومت و حربات۔

వీరప్రభువారావు

میں راولپنڈی سے زید زمان کے علاوہ کراچی سے سکل ناہی ایک شخص بھی شامل ہیں۔ اپنے انتقالی اہم مقربین کی لا اونڈر حلی کے بعد

نام عقائد کے مطابق وہ خود کو محروم کا تسلیم قرار دیتا ہے اگر خود کو
آخری نبی وہ علمی سی کرتا تو اس سے یہ فتحاً ماتحت نہیں ہو اسکے
لئے نہ بوت کارکنِ دعویٰ میں کیا کوئی لفظ لکھا گا

زیر زمین تنظیم و رلڈ اسٹبلس کے خفیہ سرگرمیاں بے ڈاپ

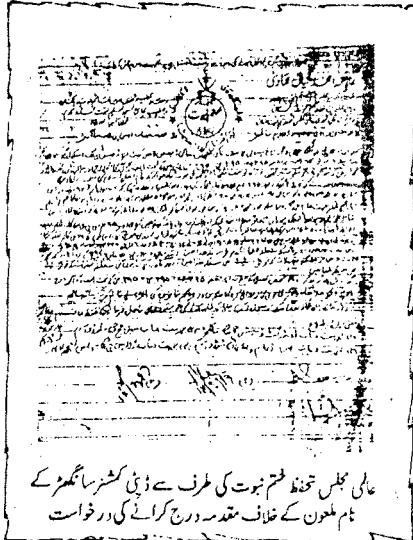


دنظریات کے خلاف، ۱۳ ربما جنگ سے روپور نہیں آنا شروع ہو گئی تھیں لیکن اس کی پہلی تربیتی بارہ روز بعد کیوں بارہی تو؟ نیز اس دوران میں ملعون نے اپنے مردوں کے درمیان جو تباہت بردا کیے اس کی تفصیلات بھی قارئین کے پیش نظر رہن چاہئے۔ ملعون کے

مُحَمَّد طَاهِرٌ

عہتمام و خیالات مظہر ہام پر آنے کے بعد اس نے اپنے تھن میں فضا ساز گار بنائے کے لئے سب سے پہلے ایک معمون روز نامہ پاکستان دشمنوں کی طرف سے کچھ کم خوبی کی وجہ سے مسح کر دیا۔

جب روز نامہ است اور بھرپر مل ملون یوسف مل کے کفرنے
عطا کرد و نظریات کا اکٹھن بہ تو اس نے چپ سادھی اور اپنے
محض میں مریدوں کو کیر تلی دی کہ عقیریب سب کے محکم جائے
گا اور انہیں یہ بذابت بھی کی کہ وہ ان روپوں کا مطالعہ قلعانے
کریں مگر فرنی سے کوئی رابطہ نہ رکھیں خواہ مرید و مخرف کے
در میان کوئی خوبی رکھتی کیوں نہ ہو۔ دریں اثناء جب لاہور میں
پہنچنے والوں نے مل ملون سے ان روپوں پر تردید چاہی تو اس نے
تردید سے منجع کرتے ہوئے کہا ”بھرپریز زندگی کا مستعد ہی کیا بالی رہ
جائے گا۔“ یہ پختگو خاص این لوگوں کے در میان ہوئی تجوہ ہوا اس
انشائی برے وقت میں بھی اس مل ملون کا سماحت و بینے کے لئے تیار
ہتھے۔ اس طرح مل ملون نے تردید ہے و انتہ گریز کا راست اختار کی۔



عاليٰ مجلس تحقیق فتح نبوت کی طرف سے ڈپنی کشیر سانگھر کے
بام ملعون کے خلاف مقدمہ درج کرنے کی درخواست

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اللّٰهُمَّ اسْأَلْنَا مٰلِكَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

"World Assembly" consists of the distinguished lovers of Zaat - i - Haq Suchanah u la Ala (Transcendent and Immanent).

You are one of us. Al hamdilillah, under the leadership of our Beloved Imam-i-Waqf we are beginning our universal sessions and role at different places around the world.

Please join us according to the program personally communicated.

(Muhammed)

ورلہ اصلیٰ کا دعوت نام جس میں ملعون نے اپنا نام صرف مکمل کیا ہے

نمایندے برائے پاکستان فوج، "کمل احمد خان (ذکریں) کے نام پر ملعون نے خود اور خصوصی نمائندہ برائے تجارت، سید جعفر زین الدین (ذکریں) خصوصی، سید مسعود رضا، سید ام حیا (ذکریں) کے نام پر ملعون نے خود اور خصوصی نمائندہ برائے بیوی وکیل، اور ڈاکٹر سلیمان ساربر (بیکری بجزل) شامل ہیں۔ ملعون نے تمام دوں ملعون یوسف علی کے دست بیارد ہیں اور اس کی سرگزشت میں شریک کا در ہے ہیں۔ یہ تمام لوگ ملعون یوسف علی کے مختار کو انکرات کے پھار کے لئے نکتہ موافق فرماں کرتے ہیں۔ اس دوں سے سب سے زیادہ کام کراچی اور لاہور میں ہوا ہے۔

کراچی میں اس ملعون کے خاص اقسام مستقر ہیں میں ایک

عبدالواحد "کمل خان" عارف رضوانی میب (ذکریں) اور فاروق کے علاوہ کی لوگ شامل ہیں اس عالمی کے میں

الغرض خاتمی ہی نہایت غافل ہیں جن کے میں ملعون کے

بخارے ہیں۔ خاتم ملعون یوسف علی کی دگر خاتمی نے میں کیا

کراچی تھیں اور اسے لفظ طربوں سے رطابوں میں دو دینی

تھیں۔۔۔ ملعون یوسف علی کے مقاؤں انکرات کے مظہر عام پر

آنے کے بعد حکومت وقت کو چاہئے کہ وہ دلہا اصلی کی خفہ

سرگزشت میں کامی کھو جائے۔ جس کے مختصر خیش برداز میں ہیں۔ ذکر کوہ تیزم کو

توپی لوگ جا رہے ہیں اپنے میں مسید الحافظ خان (صور) احمد شرف

کھانی (ذکریں) اور لالہ اصلی پاستان (ذکریں) اور اکثر میں ملعون نے حد

کردی اور اپنا نام صرف دھن محمدی کھا اور اس کے اپر ہی

خور کر دیا۔ اس ملعون یوسف علی نے اپنے عقائد کے تحت

تروید کے ذریعے "کمر" کیا ہے۔ ہم اور اس کے اپنے عقائد کے تحت

دوں نوبت سے متعلق قائم دستاویزی ہو توں کے خواہ ایک قائل

ذکر تعداد میں گواہان ہو جو، جن جنسیں بوقت ضرورت عدالت میں

پیش کرو دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں یہ رضاعت بھی ضروری ہے کہ

کوئی چور یا مجرم اپنے عمل کا انتقام نہیں کرتا۔ "الoram" صرف

"تردید" کرنے سے دور نہیں ہو جاتے بلکہ اس سلسلے میں کچھ

کچھ کے افراد کو انجام دینے پڑتے ہیں۔ چنانچہ کسی بھی مجرم پر عائد

میں کمزور کر دیا جاتا ہے اور شوہر و شوہری دو شخص میں کسی بھی طبق

کا فیصلہ عدالت کرتی ہے۔ اس سلسلے میں کچھ کسی بھی مجرم پر عائد کی

"تردید" کو کافی سمجھ کر قبول نہیں کر لیا جاتا۔ اپنے اس تردید کے

باہر نہ کوئی حکومت نہیں اس پر اعتمان رکھتے ہیں۔ اسونو نے حکومت

پر نور دیا کہ وہ ارتقا کا دروازہ بن کر نہ کے لئے نبوت کے

جوہے دھویں اور اس پر اعتمان لائے والے کے لئے سزاۓ

موت کا قانون منظور کرائے۔

ای خواتیں سے ایک اہم پہلو ملعون یوسف علی کا طریقہ

واردات ہے۔ ملعون یوسف علی نے خود کو دلہا اصلی کے کمرہ پر دے میں

ملعون یوسف علی نے خود کو دلہا اصلی کے مکروہ پر دے میں

چھپا رکھا ہے۔ دلہا اصلی غالماً زیر زمین تھیوں کے طور پر قائم

کی گئی ہے۔ جس کے مختصر خیش برداز میں ہیں۔ ذکر کوہ تیزم کو

توپی لوگ جا رہے ہیں اپنے میں مسید الحافظ خان (صور) احمد شرف

کھانی (ذکریں) اور لالہ اصلی پاستان (ذکریں) اور اکثر میں ملعون نے حد

کردی اور اپنا نام صرف دھن محمدی کھا اور اس کے اپر ہی

خور کر دیا۔ اس ملعون یوسف علی نے اپنے عقائد کے تحت

تروید کے ذریعے "کمر" کیا ہے۔ ہم اور اس کے اپنے عقائد کے

دوں نوبت سے متعلق قائم دستاویزی ہو توں کے خواہ ایک قائل

ذکر تعداد میں گواہان ہو جو، جن جنسیں بوقت ضرورت عدالت میں

پیش کرو دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں یہ رضاعت بھی ضروری ہے کہ

کوئی چور یا مجرم اپنے عمل کا انتقام نہیں کرتا۔ "الoram" صرف

"تردید" کرنے سے دور نہیں ہو جاتے بلکہ اس سلسلے میں کچھ

کچھ کے افراد کو انجام دینے پڑتے ہیں۔ چنانچہ کسی بھی مجرم پر عائد

میں کمزور کر دیا جاتا ہے اور شوہر و شوہری دو شخص میں کسی بھی طبق

کا فیصلہ عدالت کرتی ہے۔ اس سلسلے میں کچھ کسی بھی مجرم پر عائد کی

"تردید" کو کافی سمجھ کر قبول نہیں کر لیا جاتا۔ اپنے اس تردید کے

باہر نہ کوئی حکومت نہیں اس پر اعتمان رکھتے ہیں۔ اسونو نے حکومت

پر نور دیا کہ وہ ارتقا کا دروازہ بن کر نہ کے لئے سزاۓ

موت کا قانون منظور کرائے۔

ہے۔ چنانچہ وہ خود کو "یوسف علی" کے نامے "خمر" یوسف علی

قرار دیتا ہے اور اس مجھ سے مراد وہ بھی محظی تھا ہے۔ چنانچہ ملعون

نے ۲۸۴ رفروری کے ورلہ اصلی اجلاس کے لئے اپنے مخصوص

مردوں کو ڈاکٹر یا محترم دعوت نامہ اور دعوت نامے میں میں اپنا

نام صرف "الoram" کی جگہ پر لکھ کر داروں ہے چنانچہ کالغیرہ بھی امام رضا پر "صلی اللہ

علیہ وسلم" کی جگہ پر لکھ کر داروں ہے اسی وجہ سے میں مذکورہ عذیز

کے ساتھ لکھتا ہے لیکن مذکورہ دعوت نامے میں تو اس ملعون نے حد

کر دی اور اپنا نام صرف دھن محمدی کھا اور اس کے اپر ہی

خور کر دیا۔ اس ملعون یوسف علی نے اپنے عقائد کے تحت

تروید کے ذریعے "کمر" کیا ہے۔ ہم اور اس کے اپنے عقائد کے

دوں نوبت سے متعلق قائم دستاویزی ہو توں کے خواہ ایک قائل

ذکر تعداد میں گواہان ہو جو، جن جنسیں بوقت ضرورت عدالت میں

پیش کرو دیا جائے گا۔ اس سلسلے میں یہ رضاعت بھی ضروری ہے کہ

کوئی چور یا مجرم اپنے عمل کا انتقام نہیں کرتا۔ "الoram" صرف

"تردید" کرنے سے دور نہیں ہو جاتے بلکہ اس سلسلے میں کچھ

کچھ کے افراد کو انجام دینے پڑتے ہیں۔ چنانچہ کسی بھی مجرم پر عائد

میں کمزور کر دیا جاتا ہے اور شوہر و شوہری دو شخص میں کسی بھی طبق

کا فیصلہ عدالت کرتی ہے۔ اس سلسلے میں کچھ کسی بھی مجرم پر عائد کی

"تردید" کو کافی سمجھ کر قبول نہیں کر لیا جاتا۔ اپنے اس تردید کے

باہر نہ کوئی حکومت نہیں اس پر اعتمان رکھتے ہیں۔ اسونو نے حکومت

پر نور دیا کہ وہ ارتقا کا دروازہ بن کر نہ کے لئے سزاۓ

موت کا قانون منظور کرائے۔

کھر سپیٹ مولٹی پیلے دیپالیا اور ہلکا امراض سے بچت

شہزادہ دنیا نگ - ساخت و ترتیب بکار صرف نہ لگا احتیاط اور اہمیتی الفاظ
• میتھا ناٹ ۲۰۱ پیلے دیپالیا اور ہلکا امراض سے بچت
کھانا اپنے بھی کامیاب... ہم خوراک میں کمی یا دوڑا کے قائل نہیں!!
تسبیل کے لئے خود شہزادہ اسی پیلے دیپالیا کا امراض سے بچت
ہلکا امراض سے بچت دنیا نگ - ساخت و ترتیب بکار صرف نہ لگا احتیاط اور اہمیتی الفاظ
D-5



عارض علم الدین سہید نے پڑھاتے ہوئے
انتظار موسیٰ سماعت پر جان ہی تباہ دینے

جمعیت طلبہ حرمہ لاہور اور مجلس اخواز اسلام پاکستان کے کارکن ملعون یوسف کتاب کے غافل سجدہ شاد اکے باہر اجتماعی مظاہرہ کر رہے ہیں۔

ملعون یوسف کی رست پر فقیہ بن راسی
ناپاک جماداتوں کے شوست بائیکورٹ میں
پھیل کر رہا گے اسماں میں قبیل
لہور (نام و نہر) علماء اسلام نے ملعون یوسف علی کے

بیتہ نمبر 39) گستاخ رسول

یونکوں کے پڑھے غیر راستی ہی ہے کہ گلخانہ رسول گی ہوئی
کرنے والا بھی شریک درم ہے۔ ملتی علماء سورہ هودی کے کارکر
کلی غصہ قرآن رسالت گھرے ہوئے ہفت جانے والی کے
مقدے کی وجہ پر 2 و 11 بھی شریک درم گھاٹے گئے۔ گھام
اسماں کے کارکن شہنشہ بھرپول (ایمانی اصلی) 2 ناکر شن
رسلات احمد ایمان اور تھیہ کا مسلطہ ہو گھن کی بھی
ظاہروں میں جمعیت احمد العبدالله پاکستان کے صدر مولانا مولالاک
کے کارکر "بیک" اور "نہائے وقت" اخبارات کو شرم آئی ہا جائے
کہ، سوسنے نی کے اشیدات چند گھن کے وطن ملک رہے
اقبل مغرب اور ایمان ایجاد کر کے وصالتے اور خدا کو رہت در خواست
میں موقوف ایڈ کرے کہ وہ ایسوی ایت پوچھ رہے اور اس کا
خداو موجہ سوت ملی مظہورہ ایسی مکار ہے۔ اس کا خلود یا اتنی
کے درمیں ملک شریک کارکن رہ پکا ہے اور اسے وصالت خداوی
حکلواں کو کر کر کے کارکر اس کا مہر ہے۔ اس کے خورہ اسلام
لے کر کیوں تو وہ نہ وقت اسلام کا لی شتائے یکن سو نئی کا
اشتاد کارکن اس نے پاپا ایک ایسا فوج کر رہا ہے۔ اسون نے دعا کر
کے حاملہ نہ خلدے کا سدا وہ نہیں کر رہا ہے۔ خداویں کو
اسماں قبیلے کا کارکن ملعون یوسف کی طرف سے لاہور ایکورت
میں رست ایک فتحی ہے جسے ہر ماشیں رسالت اعلیٰ کے کوئی تاریخ
انوں نے کارکن ہم اس رست میں فتحی پتھری در خواست ویسے
اور ملعون یوسف کا پاک جمادت وصالت ملمکے کوئی میں لائیں گے۔

کذاب کی بیوی نے ہائیکورٹ میں رست کر دی، ڈیش کمشنر سے ریکارڈ طلب
ہائیکورٹ نے تفصیلی افسر کو ریکارڈ سمت طلب کر لیا۔ یوسف کذاب کو ہر اسال سے گزینہ حکم

"خبر" کے جیف ایئریٹ اور عجیب کے ایئریٹ نے ملی محدث سے جو نہیں ہوئی الزام لگا، رست کا من

"خبر" نے کذاب یوسف کو بے مقابلہ کر کے
مجلدات کو رارا ایکا، "بیک" اور
نوازے وقت" شرم کریں: مولانا عبد الملک

لاہور (خصوصی پورہ) یوسف کتاب نے خاتم انجامی
بیتہ نمبر 40) مولانا عبد الملک

طیب یوسف 41)

طیب یوسف کی رست در خواست پر ایسی کششاہور سے جواب طلب
کر لیا۔ قابل بدلات نے قائد ملت پذیر کے تفصیلی افسر کو آئیہ
ساخت پر رکاوٹ سمت طلب کر لیا۔ قابل بدلات نے پایتخت کی
بے کو در خواست گزارا درمیں کے اہل خانہ کو ہر اسال سے کیا جائے
بیک۔ مزید سامت 19 پل کو ہوئی۔ در خواست گزار طیب یوسف نے
اقبل مغرب اور ایمان ایجاد کر کے وصالتے اور خدا کو رہت در خواست
میں موقوف ایڈ کرے کہ وہ ایسوی ایت پوچھ رہے اور اس کا
خداو موجہ سوت ملی مظہورہ ایسی مکار ہے۔ اس کا خلود یا اتنی
کے درمیں ملک شریک کارکن رہ پکا ہے اور اسے وصالت خداوی
حکلواں کو کر کر کے کارکر اس کا مہر ہے۔ اس کے خورہ اسلام
لے کر کیوں تو وہ نہ وقت اسلام کا لی شتائے یکن سو نئی کا
بیک نہیں زندگی نہ وقت اسلام کا مہر ہے اور قوم
بیت کے تھیے پر تھیں رکھا ہے۔ بیک خداو کے پہ
جادوں نے اس کے خلاف کم شوہر کر رکھی ہے۔ ان جادوں
نے دو تھے جوں کے جیف ایئریٹ اور طلاق وصالت وصالت عجیب کے ایئریٹ میں
محدث سے بھرے شوہر جو نہیں ہے اس کا الزام لگا ہے ملک
بیک سے بھرے شوہر نے کبیں بیوت کا مردی نہیں کیا اور نہیں اس کا کوئی
ثبوت ہے۔ جوں کی اٹھات کے بھروسے کے شوہر کو کوئی میں لاہور
نے طلب کر لیا۔ در خواست گزارے قابل بدلات سے اسٹھانی
ک اس کے شوہر کو رکا ہے جبکہ اطباط کو اس کے شوہری
کووارٹ کی کرنے سے دو کا جائے اور در خواست گزار اور اہل خانہ کی
جان بدل کی خلافت کا بیک نہیں کہا جائے۔

ابو الحسنین محمد یوسف گستاخ رسول اکور موجودہ صدی کا سب سے قدیم بخشن اول دربے کامکار، جھونا اور گمراہ انسان کے

کذات بیو سف کو چانسہ می تو عذاب الہ نا زا ہو گا دا کسر غلام مرضی ملک

حقیقتِ لمحہ چکلی ہے یہ علیماً اور مردوں کے اس کے جمل میں پیش کیا گیا تھا کہ یہ ایمان کریں

کذاب اور ملعون کو پندرہ سال سے جانتا ہوں، اس نے روپئے اقدس پر بست بڑا جھوٹ بولا: علام مرتضی

فتنہ کو خدا نہیں کر دیتا ہے بلکہ امت مسلم کذب بیانی سے محفوظ رہ سکے جس سے اشرواں

لما حبور (سیاں عفار راما نوا) بھائیں فریض سعید کٹلے غسل ہے کہ اس میں رسول اللہ کی روح طول کرنی ہے۔ اپنے

اور مودودہ صدی کا بے بد نکتہ انہیں ہے۔ آج تک کمی نے سو روپیہ خرچ کیا ہے اور انہیں اسکے مقابلے کا کتاب ہوتا۔

یہ دعویٰ میں یا لہ وہ (لحوذ بالفہ) گھوڑے اور شہی کسی نے دعویٰ کیا
بانی صفحہ 5 بقیہ نمبر 17

روزنامه خبر (4) ایران 1997ء

کذاب یوسف کے جیو کار تجید ایمان اور تبریز
استحقاق کریم نندہ مختاریں: منتظر صاحبان

لاہور (فورم پورز) منتی صاحبان اور علمائے کرام نے کذاب یوسف علیؑ کے چکل سے نکل آنے والوں کو بہایت کی ہے کہ وہ

مفتی

73

مختصر تاریخ اسلام کیں اور ارشاد قتل کے حضور مسیلؐ کی در خواست کرتے
بودندے توبہ اور استغفار کریں۔ بعض افراد نے ”خوبی“ سے رابطہ
کر کے پیدا فرائض کیا تھا کہ بے خوبی میں دھننا صمد لذاب یافت
کیلئے کوئی جو گھوٹ کرستے رہے اس کا نکاح یعنی اپنے مسکا ہے۔ ”خوبی“
تسلیم کی جو گھوٹ کرستے رہے اس کا نکاح یعنی ”بیتی“ یعنی ”سوانح“
کے لئے خوشی کی دعویٰ مولانا عبداللہ مفتی محمد سعین ”سیفی“ مولانا
محمد ابرار احمد اشیٰ ”مفتی علام سید محمد القادر آزاد“
مولانا محمد فتحی خوشی ”علام زین الدین محمد علیم“ و مولانا سرفراز ضیٰ ”میر جلال
(۱) اپنے انصافی اور عادۃ احسان میں احمد علویان سے رابطہ ہو جس کے
تعجب ہے مفتی صاحب اور طلبے کرام نے درخواست کرتے ہوئے کہ ایسا
کہ جو کوئی کھانست سرزد ہو جائے اس کیلئے خوبی خور فرشتے ہوئے جسدر
کوچھ کرمیں توپی کارروانہ ہر وقت کھلایا ہے کہنا یا یافت ملی
کے سامنے پوکوں کو کھائے کر کے اپنی طلبی کا ہمروز کر کے آئیدہ
لارہ لارہ لوگوں سے کھلڑا رہنے کا حکم کریں اور صدق و خیرات کے طلاق
حق تحقیق تقدیر یہاں اور یہاں اور یہاں کی امور بھی کیا جوگی کریں۔ مفتی صاحب اور
ملٹا لٹا کرام نے یہ ہمیں کیا کہ مختصر تاریخ اسلام پہت پڑھ لٹک لٹک کارہ ادا
رسیں کہ اپنی بنت ہلد مطعون کے کھموں ”کاظم“ گیا اور یہ
ووک ووک نزدیکی سے پر کارے اصل راستہ ہے۔

نی کرم کے دیرار کا خواہ مند والیہ اداویں پر جاتا ضرور گلشن
بیں تو یہ فہمے میں آجاتا اور کہتا آجھکیں رکھتے ہوئے کمی اندھے اور
ضمر، کا دیراراب کمی تھیں، وہ ایسی نہ میں ہیں۔ اب بتا دیوار
ہو گیا، انسوں نے مالا لے کر کہ اس مردودہ کو سارے مددوں پر بستے
تکاریں کی کذب بیان سے امت مسلمہ خفیہ رکھے۔

کذاب یوسف کو قتل کرنے کیلئے اس کا پیچھا کر رے ہے: مولانا محمد حسین

مکن خاندان کی بھی کو اپنے نکاح میں لیا جبکہ اس کی شادی اپنے چیلے سے بھی کر دی

دہاں ایساں دی کئی قلمان، سرہوں
کل سیمیں۔ محمد پیر رحمت مختار
مuron مکے صاحبیں بیان کی شرطی
گئی رحیم سنت میں: سیدنا ابوالحسن

نامہ (نالہ، پورا) جماعت اہلسنت پاکستان کے چیف آرگانائزیر حسین علی خاں اعلیٰ نے کہا ہے کہ لذاب یوسف راجب القتل ہے اور تم مغلی ونوں سے اس کا پیغماڑا رہے یہیں۔ وہ کرامی میں ملت سے گھومنگاہی کا کہا ہے تو یہ سب زمینگانوں کو یعنی ایوان طبریات میں

جعیت مشائخ

17

۱۰

مخفی نہ احتیاط مل ست خطاب کرتے ہوئے سدر قادر احمد پروفیٹ آنکھ از راس اسے جھپٹی، سوہنے جاپ کے صدر صاحبزادہ ہجھی کو سرین تکنیدی اور سینہ ناپ صدر صاحبزادہ ہجھی سعف اللہ خان الغفری دوسرا خطب امام شافعی اور وزیر اعلیٰ میں شاہزادہ سعفی سے اپل کی ہے کہ لذاب بیوف کے مثبل پر انخو قوئیں لیتے ہوئے اسے قرار والی ساری دلوائیں ورنہ علماء و شاعر اپنے لامبوں تقدیمت مندوں اور مردوں کے ساتھ سڑکوں پر پھل آئیں گے پاہانچ انہیں نہیں پہنچ سکتے کچھ آنکھ از راس اور سرہ "ترجان غم خوبوت" کے چیف الیئر ہو ممتاز اوان بنے کامی کے کلاب بیوف کے وضاحتی ہیں کی کلی شرعی اکیمی شیشیں میں اپنے گھنیمات کا نامی۔

کرانی میں عورتی خراب کچا سے اسی دوست نے خانی ملہر دن کی
بیرون تھے جو اس کنڈا پر کامپریس رکھے۔ ان نیالات کا لفائدہ
انوں نے کرایا ہے کہاں بیوس کے حوالے سے علماء کرام سے
طاقدشی کرنے کا منصوبہ تصور کر پھر پر "جیز" سے نظر کرتے
ہوئے کیا۔ انوں نے چیا کر کرچی کے صوف میں خانہ ان کی
میں جو اسی اپنے پتلہ حمل میں اور پھر انکا کن ہونے کے بعد جو اس
کی شکوئی اپنے پلے سکل سے کروادی اور اس سے اس بیکی کے بیک
دشت دنفلح کروادیے ایک دنیاگی اور ایک بدوعلی۔ انوں نے چیا
ک کھوپی تو زیر اوقاف صاحراہ افضل کرم سے ان کی طاقت ہوئی
ہے وہ بھی کتاب بیوس کے درعوں پر ختن احتیل میں ہیں اور
انوں نے وزیر اعلیٰ جنگل ہسپاٹ شاہزادہ کو کمی اس ملکوں کی یہ
کلمکاری سے آگھا کیا ہے۔ انوں نے کہا کہ خاتون المحت بستان
کے علم اعلیٰ بھر افضل نے اسی مرتبہ کو اواجب العرش قرار دیا

لوسف کو یحانی سہ دی گئی تو یہ سعادت حاصل کر رکھا گا: قاضی کفایت اللہ

(۱۶) بھی اک خاتمے نہ کیلے کافوری سزادی جائے پاکستان قومی موسسات کی قراردادیں
عافی دی جائے تجھک کی تہمت کریں: جست شرخ دی روز ہزارے موت دی جائے: اندر غلام صدیق ۲۰

وقال شریعہ عدالت یوسف سے مسئلہ پر تحقیقات گئے۔ دستک کو فوری طور پر ہند کیجا گئے۔ زبان اسلام
لاہور (ٹاف رپورٹ سے، نصوصی روپورٹ) "خبر" سے
ایسے ہم ادا نامہ قاضی کاغذیت لندن کے ایک بیان میں لید یونٹ کو حکومت
فوجی طور پر سڑا دے۔ ذیق شہزادہ احمدی جاپ سے ۱۶ اگسٹ ۱۹۴۷ء کی تاریخ ادا کو
غایہ کا ماقبل ہم اس سے فساد بھیتے گا۔ ۰۷ قرازوں پیش
لہوت کے باطل نظریات مانتے لاکر سرکار دعائیم کی بھی ظاہری کا
شہود دیکھ دیجے۔ مرد یوسف کو حکومت بھائی دے ورنہ یہ معافیت میں
حامل کروں گا۔ ان خلافات کا اظہار جو کسی اتحادی انتہائیں کرے۔

قہ نمبر 34 / قاضی کفایت اللہ

قوی مود منش پاکستان کے مرکزی چاک داشٹ شاہد گودروی کی سمارت
میں ہوئے والے سپریم کونسل کے اجلاس میں مخوری کی تائی۔
بیویت مشاہد پاکستان کی بھلی کمیں کالا جامس چھٹ اگر کتابزیر ایام اسے
بعد فری کی سمارت میں ہوا جس میں مکوست سے یوں یوں علی کو
چارسی ہی نمائش کے طالب کیا اور کام کیا۔ اگر ایسا کام کیا جائے عالمہ
مشائخ لکھ مہریں احتجاج کریں گے۔ اجلاس میں یوں کے خلاف
محکم کا سماں دریے کا فیصلہ کیا کہ این ٹکانیں مصروف کوں کھلیں
سے اپنے اجلاس میں طالب کیا ہے کہ ٹکون یوں یوں علی کو دوس روز
میں سراۓ موت وی جائے۔ اجلاس میں کما کیا کہ چھٹ المیڈ
”خیری“ میا شہد اس طعون کی اذی و رُؤی کیسوں کو عالم حک
بھی پہنچائیں۔ خلب اپنے لارو کے ذیلی سکر زری راتناٹم نے پریس
کا انکار میں کما کیا یوں کہ ٹکاب کے مٹلے پر قفقازی عوالت
تحقیقات کے اور فیصلہ کرے۔ انہوں نے اگر دشک کو فوری
طور پر بند نہ کیا تو اسکے عکسی کی دسداری اختلاعیہ ہو گی۔

لارنچ نو تھے "خیر" کو درست خارج ہیں جیسی کیا کیا اور
خاندانی کھانا کھائیں تھے اماں اور اپنے کافر کا اکا

Digitized by srujanika@gmail.com

یکھر سے رہنمائیں تو پیچ

کذاب پیش کنیا ف تفہیش شروع ہوئیں بعثت جمع کر لئے سزا میں موہیں تھیں

مقدمہ کے مدغی مولانا اسماعیل شجاع آبادی ملتان پلے گئے ایک دن روز میں لاہور پہنچ جائیکے، ماہون کو چوتھا سب جمل سے اکر باقاعدہ گرفتار کیا جائیگا۔

لہور (وقایع نگار خصوصی) ذی المیں پی اپنی گون سرکل
مہ مرد رک نے نیوت کے بھوٹے دعویدار یا ایشیا یا سف علی

ستاد جعفر الخليفة



مئل 29 ذی القعڈ 1417ھ 26 اپریل 1997ء جیت 2053 ب

گذاب یوسف کو چورا ہے پر 70 بار پھانسی دی جائے

اس نے اسلام سے بہت بڑا خاتم کیا ہے اندر الیمان سال سے یونیورسٹی میں جوشیں میں درج

میون یک خلاف لکھنا جہاد اور اسلام کی خدمت ہے "خبریں" کو خزانِ تحریکیں پیش کرنی ہیں

اس بدنیتِ اسلام کی خدمت پر بڑا شast تھیں کریمہ: خواتین کے خواستات

لکھن، (بلاطِ علیہ) بہت ہے دوستی کے لئے وائے
 کتاب یوسف کو بخوبت ختم کرنے کے بعدے مریم کو دے
دے اور چنانی پر لالے تاک آئندہ توں ہم اس تکمیل جائے
 کتاب کتاب یوسف کو چورا ہے پر 70 بار پھانسی دی جائے۔ کتاب کتاب یوسف کو چورا ہے
 کر اسلام سے بلاق اور بخت دیا گئے ہے۔ کتاب کتاب یوسف پاکستان کا
 پہلیں روشنی ہے۔ ہذا لکھ اسلامی ہے، حکومت کو چھوڑنے کے
 پڑے طلاق اسے کھو کر رکھ دیں۔ ایک اور طریقہ رضاہ میں ازیز
 کیا کتاب کتاب یوسف پر مقدمہ کی امت بدل ہوئی ہے۔ اگر
 ہم جوستی میں ہوئے تو تم ہاں کتابے اسے مانا ہاہے۔
 بخات اسلامی کی فرمادی اس نے کماکر ایسا فہمی فہری کی تک د
 شر کے عکس حرم کا سرکب ادا ہے اور ہمی کیمی کے ہوئے میں
 اسی جوستی خدا خطا انتہیل اورے اسے جلد از ہڈ کرنا چاہئے۔
 ہیے اخلاق اور اس میون بخاف کتاب لکھ رہے ہیں، ہم انس خواج
 قیمن چل کر تھے ہیں۔ بخات ایک قدس مشن ہے اس طبقے
 میں تمام اخلاقیں کو جلد کرنا ہاہے۔ بخات اسلامی کی رکن فراز
 چوہرے کیا کتاب یوسف کا انتہی ایمان کے لئے ایک تاریخ ہے۔
 کتاب یوسف و اس کو 70 بار مرتے ہوتے دیں۔ اس کی
 جائے انہوں نے کمال انہوں کی بعلی اولی عدالت کے پڑے میں

جب لوکی بات کرے تو قوین عدالت قرار دا جاتا ہے۔ قوین
 رہنمک قوین والت سے کمیں افضل ہے۔ ہذا ایمان کمال س
 گیا ہذا خون کیوں بروش نہیں بدلے اسیوں نے اس سلطے میں جلد
 کیلئے "خبریں" کو خزانِ تحریکیں پیش کیے جو اسلام کے کماکر
 کتاب یوسف کو بخی جلدی ملکن ہو جلت سے خفت سراوی
 ہاہے۔ بخات اسلامی کی ساجدہ نہیں کیا کہ کتاب یوسف
 جو ام پڑھی ہے اس کے مظاہم کا سب سے زیادہ فکر قوم پر است
 ہوتے ہیں ایسے جو ام پڑھی اور پڑھے تو اس کی نافرمانی میں
 ہاہے۔ کتاب "خبریں" جو ام کے خلاف تھی جلد کر رہا ہے۔ محک
 اضافت کی مکری رہا شہزاد العالی۔ کے کماکر خاتم النبیں
 رسول کریمؐ تھے اب جو میں بخوت کا دعویٰ کرتا ہے اسے علیحدہ
 ہتا ہاہے۔ انہوں نے کمال اسلام انجینئر کوں جوشیں برپا کا
 حصہ لیا ہاہے تھیک اضافت کی رکن عاشر اقبال نے کماکر
 کتاب یوسف پیسے انہوں کو سریام چھائی اور اسے میرنگاہ ہوت
 دی جائے تاک آئندہ کلی ایسا دعویٰ نہ کر سکے۔ یہ مشکر جدار ہے
 جس میں تمام مسلمانوں کو حصہ لیتا ہاہے۔ میرنگاہ کی رکن
 ساجدہ نہیں کمال اسی ہے تو لوگوں کو دیا جائیں رہنے کا کلی حق
 نہیں۔ اسراہیل میں رہنے والے غصہ کی ایک بات نہیں کرتے،
 جو اس بدخشت ایمان نے کی۔ ایسے غصہ کو تزدہ شکار کرنا
 طور پر۔ مولو شیدی علیہی یا یقین آر کا توزیر یہم میون مرتے کمال اک
 جوچ مسلمان ہیں وہ، مگر اس کا ساقہ نہیں دیں گے، یونی کا مقام
 ہے وہ کلی نہیں لے سکتے حکومت عدالت دوں لے اور
 کتاب یوسف کو مرتے ہوتے دی جائے۔

روزنامہ
جیسا شد

بیانیں اپریل 1997ء، 29 جت 2053ء

بھروسے پر رحمت پائے واسیں
بھروسہ اپنے ذمہ دار کی مدد و روز
وقت ہاں جب المدحک مددک لے
29 نومبر 1997ء

سنارٹ

کافر میں سے زیادتی طبقہ خلائق کو رہتے ہیں۔ پیغمبر ﷺ میں اعلان "سیف الدین سیف" خداوار میں ایک ایج انسانی خلق تشریع "حسیب الرنان فدوی" اور حمادیہ بائی پیشے ہیں۔

کافر کو کریمیہ کے لئے فلنج بنا لایا جائے کل جماں کی نصرت حوت مکافر میں کافر میں کی قراردادیں

مالک کی خبر میں وڈیو دیکھ کر قیمت ہو گیا عملاء کرام

ملاح الدین یوسف "خبر" کی تقریب میں میں نے کہیں دیکھی ہیں ہے۔ فتنے باری ایمانی غیرت کو لاکارا ہے اسے برداشت نہیں کیا جاسکتا: ایم ایچ اصل ۱۰

ایکشن ایتمام اخبارات اپنے کاردار اور اکریس: علامہ زیر احمد طیب "عوام مشتعل ہیں کوئی اسے قتل کروے" کا فیلمہ میرت پر کیا جائے: سیف الدین سیف

کافر میں کم شکنی کیلئے مسلمان کو کافر اور کلاسیس کر کے مدد مار کے اخراج اپنی لہجے میں سیف الدین سیف

ایم ایچ ایم رپورٹ پر پھرست مرتی متعال نہیں ہے جو مخفف مدنظر کی نہیں
ایم ایچ ایم کے زیر انتہا کل جماں نہیں نہوت کافر میں

بیت نمبر 43 / قیمت رسالت

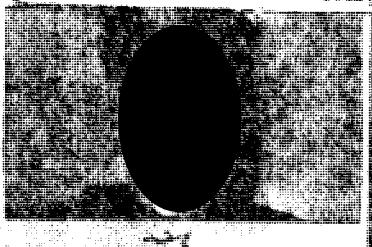
لڑکے تھے اعلان کی آنونس دیکھیں۔ دیکھنے کے بعد مہماں
نیچے چیزیں کے ایسا حصہ بیٹھتے ہیں کہ عین کرکے تو ہیں
رسالت کا مرکب ہاہے اور کتاب کو کذا کہ کہاںی کھوار تو ہیں
رسالت ہے۔ ملائے کرام کو یوسف علی کی تحریر کی آئو اور
دیکھ کیشیں و مکملے کا اعلان "خبر" 2 کیا تھا۔ اس کے لئے
ملائے کرام نے "خبر" کے پیسے پیشہ کیا۔ ملائے کرام کو یوسف
فرانچیز میں کیا اور اپنی جاہلی صفات قواریا۔ کافر میں
وزیر اعظم فواز شرف اور وزیر اعلیٰ بخاری شہزاد شرف سے اپلی کی
گئی کہ خود آذیو اور ویڈیو کیشیں دیکھ کر اس مفتک خدم کرنے
کے لئے عاشق رسول ہوئے کاملی مظاہر کریں۔ ملائے کرام نے
مخفف طور پر اعلان کیا کہ یکشیں دیکھنے کے بعد اس پہلے میں فیض
کوئی نیچائی نہیں دیں کہ یوسف قیمت رسالت کا مرکب ہے اور
اسے ختم و اصل آیا جائے یعنی تم مدد اعلیٰ کا حرام نہیں جس اور
ہمارے پاپ اعلیٰ جانشیوں کی اور سطح پر موافق نہاد وقت میں
ویسے میں کوئی حریج نہیں تکنیں یہ سطح احتیل ایروٹ کا حامل ہے اور
است سلسلہ کا اخڑکر مسئلہ ہے اس لئے اس کو جلد از جلد قائم کر کے
مسلمانان اسلام کو اس کرب سے نجات ولائی جائے۔ ضرر قاتم اور
متاز علم درین مولانا ملاح الدین یوسف نے اپنے صدر ایت خطیب
میں کا کہ یہ اتنا لیڈ اور حساس پاڑ کار حساس مسئلہ ہے اس
کے لئے ذہنی میاعتوں کے اکابرین اور قاتمین سے مدد لیتے
کے لئے کیشیں بھائی جائیں اور ذہنی میاعتوں کے قاتمین کو
آئے پوچھ کر اس کے لئے جلد کرنا ہابتد۔ اسیں نے کہا کہ
وزیر اعظم و وزیر اعلیٰ اور چیف جسٹس سے ملاقات کر کے اپنی خانہ
سے آگرا جائے اور اپنی کیشیں فوہمی کی جعل پاٹیں اکریں
خود کیکے لیں۔ شیخ اسلامی کے مرکزی رہنمایہ بھر جول (اے ایم ایچ
اصلی) نے کہ کہ یوسف علی کو کیفر برداشت پچھنے کیکے لیے
صلح اپنے کو پہنچا اور جلوہ دیتے کہ ماکھوں بیدار بیدار اور اس کو گرد

اللی صدھ کائنات کے راجھاں مل جائی تھی بہت مالیں میں
جبل (۱) ایک انسانی یونہ میں کیشوں کا بکر کرتے ہوئے
بڑے اور بڑاں ہیں اور عالم میں کماکر کیشیں پکھتے ہوئے میں
کاپ نہ تقدیر کر سمجھے اور لعلی کاٹھیں ہے تو کامیاب ہوں گا
نہ... وہاں تھیں تو شوش میں بڑی بندی تھی اور کام کا کوئی
عین اپنے کاپ کر کلیں براوٹ نہیں کر سکتے یہ سفط علی نے
رجت العالیں کی تھیں کی ہے۔ اسی کیشیں تو دیجئے ہو
اپنے پا کر کلیں براوٹ کر سکتا ہے۔
☆... کافرین روم میں عجیب صفات خیالیں اور "غیر" کو
خواجہ میں کے بڑا رہے تھے جن پر دریں فاکر کر سفط علی کو
یہ قاب کرنے پر امت مسلم خیالیں نہیں ہے
☆... مقریں میں انتہی خوش تھا اور وہ مددت علی میں دین کا
کروادا کر کے لے کر تاریخ آتے تھے۔
☆... اسی عالمیں قبیل یہودیوں نے بوجہ کوہ الہار کی وجہ سے
مقدوسی تسلیم کیا کہ اس کو اپنے کلادی

۶۷... امام علی شہر آبادی سے کامیاب سف کے وعیٰ نبوت کے
ستقل روزانہ است، تکمیر اور تبریز سے پورہ الفہد
☆ سف الدین سف نے کامیابی نبوت کو آنحضرت سے مدد
ہون چاہئی کیونکہ کوئی کامیابی وعیہ نہ کر سکتا تھا کہ اس نبوت اس
کی تحریک میں ملکوں حکومتیں اور نبوت کا دعویٰ کرنے کے لئے کامیابی
تھا۔

هزار و پانصد و سی و یک

الہور (ٹکر پوربڑے) تجوت کا گھوڑا ہوئی کرنے والے اور خوبی کرنے والے ایسا شخصیتی رہ سکتا ہے جس کے مدارست کے حوالہ سے جھلکتے پڑھ عی وکیل نے تمیں بندوق کا جسمی رہنگاری
ریکارڈ 39 نمبر تھے۔ پرنسپس نے اسے سامنے کر لے کے بعد تحقیق شروع کر دیتے ہے۔ اب اسے 13 اپریل کو تھانی عدالتی محکمہ میں لے لیا گیا۔



لے دیا۔ پہلی ساری مالا حاصل کرنے کے بعد قیمتی شہر
لروی ہے۔ اب اسے 13 اپریل کو مقامی ہو گئے میں ہلکا

کامبیز کاروں سے مدد اور خلص
کر سکتے ہو تو اور اسی عکس
کامبیز کے طبق

بیت نمبر 22
بلی گرام
رف سے صدر پاکستان وزیر اعظم پاکستان خیف جلس پاکستان:
وزیر خاتب اور وزیر اعلیٰ و مختار کوئی کرم و دی گے کہ طوم
حشف علی کے غافل فوجی کارروائی کریں۔

لہور (خصوصی روپ رکاوٹ پر تحریکار سے) مرکزی جماعت
الله وہ اکٹھا کر رکاوٹ کا پختہ نہیں کیا تھا کیونکہ نبوت کا فرض یہ

لقد نشرت

ٹلہار مسلمان نے احمد علی سرے تیار کر دیا۔ میرے قدر اور پوشش کی وجہ سے خوزیر مغلدار کرنی گئی۔
مغلدار اوسی گیا کہ بیویت کے سامنے ویڈیہ اور خون کو گھر رسوں شد
کے لئے (خوبیہ) اپر اسین یونیورسٹی کے خلاف ہائی کلرک
خونی ختم بیویت کے رہنمائیہ اسلامی شاخ آبیدی کی طرف
سے راڑکارہ مقدس کوئی الفاظ رکھنے کے سامنے بخوبی خل
خوش چالا جاتے اور اسی تفییض سے ایکھاں پاکیں کھلے کے سے
فرسے کو رکھ کر جائے سبز پوس اسٹریٹ سے کافی جائے اور
اس کوڑاں کو لوڑا ہوئی سڑاہی جائے مگر آئندہ کی کوئی جو اسات
ہو سکے۔ املاج میں شیڈز اور اسیں قومی ایمنی و صوبی ایمنی سے
بچیں کیجی کہو۔ جس طرح پھر نوں میں اسے کسی سماجی رکن کی رہات
جن چین کے حامل میں اٹھے جو ہاتھ ہیں ان میں اگر دین رہات
کے سطح پر مختصر طور پر آواز اور گاہوں سے رسالت کا چھکنگیں
ہمچنان میں قومی خبارات کے مالک اور مددگار ہوں۔
کیا کہ کوڑاں کی روپی اور آئی گیوں کو ان سے رو خواستی کی
ہمچنان میں قومی خبارات کے سرکل کو ادا کیں۔ دیتے تو شاید اسی
مغلدار کی کاروبار کو خوفستھے پاپہر کے تھے جب کے خان
مریں۔ وہ اس اعلیٰ طرف سے پاپہر کے تھے جب کے خان
میں تکالیف کی اور حکومت سے مطالعہ کیا گیا اس حقیقت کے
مغلدار کی کاروبار کو خوفستھے کا اس کے خلاف کاروبار کی جائے اور
مرکب اور کمزیر کو خوفستھے کا سرکل کو ایچی جائے۔

گرستہ۔ کافر نوں سے خطا کرتے ہوئے اکم ایج افسالہ کی کوایز
بیانی اور وہ بھی ہوتے۔ انسوں کے کام میں اسے دیوبھل
کی دوپٹی کشنس دیجی جیسے اور سبزی سماں اور ادا تری کی کاپ
براتھ کا ہم قیاس لئے دن کو کوہنہ دوپڑ دینے کے انسوں نے کا
کس سوچ میں نہیں سکتا تھا کہ ایسے لوگ پاکستان میں موجود ہیں
۔ حالانکہ ایک ملہر، اسے بھی ”علوم ہوا کہ کہ“ میں دوسرے سبق میں تو
کروٹ پورہ مال سے بجا ہے۔ جماعت اسلامی، خطا کے امیر
خطا گور اوسکے کافر نوں سے خطا کرتے ہوئے کام کر ہم
”خبریں“ کا فوجی قبیل ہیں کہ اس معاشرے کو
اخلاقوار اس ساتھ لے کر ہے۔ انسوں نے کام کر ہم قوم نوٹ
سکے لئے جو کمی مل کر کیا ہے وہ میں مزید ہے۔ انسوں نے کام کر میں
لے خدا اس پیغامیں ویڈو کشنس بکھری ہیں دو مرد اللہ کا کوڑ
لگتے ہوئے اپنی حرف اشولہ کراٹا کھا کر پھر بر سل اللہ احتمال
در سہان مودو بھیں (خونو ٹھک) میں اس کے متعلق اکنی شہ نیں کہ
اس سے نبی ہوئے کاموں کیا ہے اور جو کوئی اس کے پڑے ہے میں کما
جدا ہے۔ ”بائل درست ہے۔ انسوں نے کام کر ہم قوم قوی
انقلادت سے طالب کر ہے کہ ”خبریں“ کا ایسا ہر اسٹے نہیں
لکھ کر مل کر اس نئی نہیں کیا جو کہ اس جنمیں پڑے ہوئے کر
حد قسم اغوش نے کام کر کے ملے مدد گھرے کامیں اگر ہم اخون
سے اس کے متعلق کچھ فیصلہ دوں؟ میں وہیں سے کام کیا جائے ہم

۔ حکیم بہادر، ناگان، بے کار

کاراں سے خلاب کر کتے ہے مکریزی جیسیت اور مٹے
پاکستان کے امر حفاظتی امور تحریریں لامکا ہم روزانہ "جنگ"
"خوبی و قسم" پاکستان اور دیگر خونی اخبارات سے حلقہ طور پر
وہ خداست کرتے ہیں کہ سوہنی خدا کا خوف کریں اور انہوں نے دوسری
اور انیں بھیت کے پڑے کوئی قابو کرنے میں اسکے بوسیں۔
اعظوموں نے کما کرے صرف ایک انبیاء "خوبی" کا مسئلہ نہیں اور دنیا
تلہس بے احتمال کا اعلیٰ سطح پر ہے بلکہ یہ ایسی ذات پاک کا مسئلہ ہے
جس کے پامنے پر بلکہ سروض و جودو میں ایک انسوں نے کما کر میں
کی کچھ خواں پوٹ ملی شیخان کو دیکھ کر کیشیں، بھکی ہیں وہ
بھائیت کر میں ("خوبی") پرسوں کی مکمل ہیں ہوں۔ انسوں
کے کام کر ہم منتظر طور پر اتردیں اور خیر کرتے ہیں کہ اس شیخان کی
ویڈیو کیشیں سندھ پاکستان کو اپنے بھائیت کرے اور جو پڑے بخش ہیں
کوئوں کو دھملی جائیں اور دوسرا خواں کے دھملنے پہلے کریں کہ آئیں
گفتگو درسل اسی کی روایتات کا حق ہے۔ انسوں نے مکوت
کے طبق رات ویکا کر کے وہ اس سلطنتی میں انقرہ ایکش لے اور بیویت ملی
کو کردا راوی مزادی جائے۔ انسوں نے اسی آخری کافر افسوس کیکا

بجنہاں یوں سف کتاب کے بخطل ہے۔ بعثت ملکے اسلام
(فضل الرملان گروپ)۔ کے رہنماء مفتونین میں سف نے کافرین
سے خلاف کرتے ہوئے کہا کہ رسالتِ ملک کے قائمِ الرسلین کا
مکمل انتیلی بارک منظہ اور خواہ اسی تقدیرِ مشتعل ہیں کہ وہ اگر
آن بدل سے باہر آئے تو قاتم کی تھی مزدوریں تمہارے پر سید کر
وے گل اسرائیل سے کام کر لیں جسیں خلوے کے سینیں یعنی علی کو
وہ مرے تو ان رسالت کے مرکب فتوحی طرح رات کے
الحریرے میں ٹک سے باہر رکھ جا چکے انسوں نے کام کر
یہ سف على کے مطابق میں کمی کم کافری علی پر ہرگز قبول نہ کیا
جاتے اور اس کیں میں وظیل شریعی عدالت کے جوں کو شریع کیا
جاتے اور عتدید ملک کرم سے شورے لئے جائیں۔ انسوں نے کما
کر اس مسئلے کیلئے کیشیں بھیل جائیں جوں کو احادیث سخوت کریں۔
انسوں نے حکومت سے مطابق کیا کہ اس کیں کافوئی طور پر بھر
پر فضیل کر کے یوں سف على کو سراہی سوت دی جا چکے کافرین سے
خلاط کرتے ہوئے ملکے ایک سراہی سوت دی جا چکے کافرین سے
لے کام کی میں اور یہی مودودی ایک علمائے خود گیر سف
علی پر بخت کی یوں پوچھ کر بتایا ہے۔ انسوں نے کما کر اس سبب
نے ایک الیکٹرانیکی ہیں کہ یہم میں یوں یوچین کیسٹ پوری دنیں دیکھ
کے کیا کہ اڑی بڑی براحت سے باہر ہو کیا تھا انسوں نے کما کر
یوں سف على کے بخوبت کے بخوبتے ووے کے بارے میں کیا کہ ایک
کوئی ایکلی نہیں ہے کہ اس نے ایسا کہا ہے۔ انسوں نے کما کر
ہمارے عکس میں بھروسے چھوٹے سکل پر تو ان تھکنے دے دے۔
دیکھ جاتے ہیں تھک پوری کامنگت کے کے لئے رحمتِ العالیہ جن کی توہین
کے مٹل پر غل بخیل نہیں دیا جاسکے انسوں نے کما کر شریف
نامدان کے در خود سوتیں۔ واقعہ خودست ہے اور اسے تو اپر
آتے ہی نعمتِ اسلام پاٹنے تھا اسونوں نے کما کر یہ بات تکل افسوس
ہے کہ وہ اسلام پاٹنے میں نواز شریف اور روزِ الیم جنگل میں
مشہداں شریف کی چاہی سے اس سے پر کمل بیان نہیں دیا جائی اور
تصدر کیا جائے۔ مسئلہ انتیلی بارک اور

نبوت کے جھوٹے دعویدار کیخلاف آج ملک بھر میں احتیاج ہوگا

البيان: تعميم ابريل ١٩٧٣م لبيان شروط علمنا بـ«جلس اجزاء اسلام مجلس شورى» على

بلروم یوسف کے پارے میں مشترکہ لاچھہ عمل کیلئے دینی جماعتوں کا جلاس 12 اپریل کو بلا لیا گیا

کل جماعتی کانفرنس کے شرکاء

بچہ نمبر 37 شرکاء

مکافت نہ حکومت پاکستان اور نام مسلمانوں کی دلیل داری ہے۔
مولوی فتحیر محمد نے مدد فاروق احمد اللہی اور ڈی ایم گورنمنٹ اسٹریٹ
اور ہدایوں صوبوں کے وزراء اعلیٰ سے مطالبہ کیا ہے کہ مطابق
کی شائع کردہ کالیں "ایک موٹھا" سڑا طاہر احمد ۱۷۳۲ میں اصل
کی تھیں ۱۸۹۶ء اور ۱۹۹۶ء اور ۱۹۹۶ء میں اس احتجاج کا ترجیح شدہ
قرآن بیکار فراہم کیا جائے اور آئین اور کانون کے مطابق اُسیں
شائع کرنے والوں کو سزا دی جائے۔

THE DAILY JANG LAHORE

روزنامہ
جانگ

کیل ایل
219

6167480183

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

4 *

بیسفید کوئن ملک فراز کریم اور شیرین قدر کی لیسٹوں قابل اعتراض حسن کا

چیلڈوں کو اپنی خفیہ سرگرمیاں بے نتال ہونے کا خدشہ "امجد قاضی" کی قیادت میں وند علماء اور ارکان ایمبلی سے طاقتمن کرنے لگا، رقم کا لائچ دے کر خاموش رکھنے کی ترغیب دے رہے ہیں

مہوں جو شفعتی کیلئے تھے اور کسی نہیں کہا جائے کہ کسی قابلِ عرض نہیں تھے۔ لیکن ایک بھائیوں کے سات پارٹی خصوصیات اور سکونتی مدد و ماروں کا سبقت مانگتا

(اہم فزارے) کتاب جو حق کو نمائات ہے اون ملک
لے جاں سلیں رشیدی کا پروڈوکل (والٹر کے) اس طبقے
پہلے سرگرم ہو گئے ہی اور لارڈ کے ایک معروف صفت کا
اہم قاضی بنوں نے روایات میں اس طبع کے وضاحتی

بیان نمبر 22

سرکار مل ہو کے ہیں اور انہوں نے اپنے دھرگی تکلیف دے چکی
خوب شیر میں ٹھاٹیا تھا توں تکنی خود بیان کیا کام اور اکارنیں
اپنی سے ماگھن کر رہے ہیں اور الیکٹرونی خود رکھ کر اپنے
کراشن اس ایم ٹین سکے پر خوبی پڑھنی شروع ہے
رسے ہیں۔ جاتا کیا کہ کتاب پرستی کے طبق اسکی اس
محلوں کی پرانی حکومت کی ویڈیو یکسوں کا سیدھا کارہ کا ہے جو
سے تکلیف اخراج سے بدل دیجے کا کام کرنے کے لئے
کوئی افراد کو کوئی کام کرنے کے لئے بخوبی

جھوٹے نی نے چیلوں کو اپنی تقاریر اور ریکارڈ ضائع کرنے کا حکم دیا۔

ووگِ ملک بھر سے یوسف کے پیچھے نمازِ عید ادا کرنے آتے تھے "اس کی قدر پر خوش ہوں بکاری، کاشمی

لیست علی فامنیزاده

کل مددالت سن میشیں پس اپنے کام
 انہوں نے اس فرمان سے اپنی حکومت میں مالاں سے فوجوں کے
 بستے دہمہ اور قریبی آلات کی جو رسمی کرنے والے اور افسوس
 مجموعہ سفت مل کر کردا ہے، وہاں کا لکھارے جو ہے۔ جو شفیعیہ کوئی
 درخواست تقدیر ملت پڑک ہے، اس کی طرف سے وہی اپنی کمی اور
 پوچھ کر ملک کو خاتم ہجوم یا ایسا کہ ان کے پاس اس کی قدر ہے اسی سی
 کروں اور اس کی طرف سے لکھے کے خلود میں جایاں ہے کہ لوگوں میں مددالت
 کی خلائق اسے صفتیت میں تھانی کر سکتے۔ اینے پیام بھی اپنے سفت

وہیں اوسی کی نہیں تھے میں کہ اسی لئے تب لوگ اپنی
خواست کریں۔ یوں تسلیت کرنے میں اپنے بیٹے پہنچ دیا جائے۔ مغلوں سے ملک کرنا ہاتھ ہیں۔ اب یونہ ملت کو مغلیں کے روز
خان کو کریم خان بھروسے کر دیجیں۔ جو کہ اسی کارروائی کا بعد میں اور ہر کام میں اپنے
لے گئے تھے۔

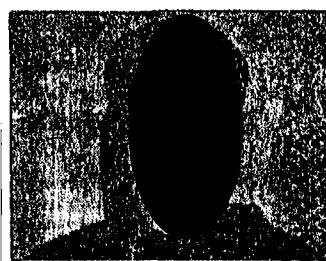
محلہ کوئی بس نہ مارے۔ بکھر ملے سب میں میں پڑے۔
مانگ رکوبی کا ٹوپی کے ایک ٹوپی کو کمی پیغام دا لے کر وہ کہا
رس کو کچھ کشیدے، عذت کر لے۔ کافیں کرایہ کا یہ نجومی

ایسا کوئی بیرونی نہ سمجھ سکتے اور اس کا دل خاتمی ہے اور اس کا دل خاتمی کو
روکنے کر سکتے ہیں اسکے لئے احمدیہ کو کارکرداشی کے پڑھنے میں

روزگاری میں اس طبقے کا ایک بڑا حصہ پرستی کا ملک تھا۔ لیکن اب اس طبقے میں اس طبقے کا ایک بڑا حصہ پرستی کا ملک تھا۔ لیکن اب اس طبقے میں اس طبقے کا ایک بڑا حصہ پرستی کا ملک تھا۔

میں کے پرچار کو شتم کر دیا تو اس کی وجہ سے اپنے دشمنوں کے مقابلے میں ایک پیروزی حاصل کرنے کا امکان نہیں۔ اور کوئی بھی ایسا نہیں کر سکتا کہ اپنے دشمن کو شتم کر دے جائے۔

اور اپنی سے مبتدا کر کر جو بھی رہا۔ اسے اسیں پڑھیں
جو بہت کوساروں کے پیچے دکھ رہے ہیں۔



- ۲ -

لما زادت اموری اعلیٰ اللہ کے حکمران و مددگریں
انیف کو ساروینیں سے بادشاہی مسجد میں
ملائیں۔ وران شہری کی تعمیر

لہور (شہرِ ریور) پاہلے شہر میں عویدی نواز کے دوران
گزندشت خاتون نے مسائی بھروسے۔ سالانہ مطہری = ۱۰۰ میلیون روپیہ

کڑا اور اور ایک جو ہے کہ ورنہ انکم اور ورنہ انکی مخصوصیتیں اس نے بلند کاروائیں کیا کہ ورنہ انکم اور ورنہ انکی اپنی افسوسی کمی میں پیدا کر دی تھیں اور ورنہ انکی رہات کے مرکب فکر کو سراہی دیں کے اور فرمبے گام کے مرکب کی وجہ کو کم کر لے چکے۔

یوسف علی منکر نہیں بنتے اس کا اہل تشیع سے کوئی تعلق نہیں مشرقاً حسین جعفری

درین او قیمت نهاده که میگفت: «این کسی را که از این دنیا خارج نمیشود، باید از این دنیا خارج شوند».

معارف علمی کی پھان میں کلکتے علماء کرام کا بورڈ ہناری جائے، مولانا شمسیر احمد باغی کی تجویز، اجلاس میں کسی نے بھی اس تجویز کی حمایت نہیں کی۔

لہور (سافر روز) ایوان اوقaf میں اخراج میں اسلام
کمی خلاب کے املاک کے دروازے بھی بند نہ کیا جائے۔
لہور (سافر روز) ایوان اوقaf میں اخراج میں اسلام
کمی خلاب کے املاک کے دروازے بھی بند نہ کیا جائے۔

نیرا کوئی مسلک نہیں سب کچھ عددالت میں
کونو گا، یوسف کالائیں لی کو بیان دینے سے انکار

لہور (سلف روپر) ایوان او قلعہ میں اتحاد میں المسیحین
کیمی بخوبی کے اخلاص کے دروان تھے می نبوت کذاب

لطف صاحبزادہ مغلی کی مرادت مولیٰ و دری
لے والے جوہ ملکہ کامِ نعمتی حاتمتوں کے سرہا اور ملکِ مولیٰ
کامِ مودود ہے۔ تھک حقوق چھپنے پاکستان کے سرہا ملکہ
حقیقی حصہ میں اپلاس سے خطا کرنے کے لئے کام کر

کذاب یوسف کی خلاف کوٹ لکھت میں مظاہرہ پھالسی کا مطالبہ

وہی راستہ میلت سے کوئی بھت سے سارا دنی تموی عازم ہم دین شیعین را اصل نہیں
ذکیریں الجست پاکستان کے زیر انتظام مظاہرہ تھے علماء سیعین احمد اعوان اور دیگر علماء کا خطاب

پایان کورس ششم ملکیت اداری و پشت بخلاق مقدمه سری ای اعترض و زانگزاری خواسته اند

لارہر (ب) تھیم الحش پاکستان کے زیر انتظام
کوٹ تکمیل میں کتابیں بھی ملیں۔ مثلاً، کتابیں کیاں تھیں۔
مظاہر ہی قیامت طارم سین، احمد اموان، داگرگھر سین، سولی اور
مانند ملکہ سین کے۔ مولانا سین احمد اموان نے اس کاہر کام پر
رسالت کے خاتمه کیت مردوں پر بھر کی کسی کاٹی کی سرشن

د. خسرو

1997-2-L15

نمبر 41

پاکستان پر اسلامی بروائٹ نہیں کر سکتے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف پاکستان کے مسلمانوں کا تعلق پوری دنیا کے والوں مسلمانوں کی حریت ایجاد کا مسئلہ ہے۔ انہوں نے مزون کا گھر صدر، افغانستان کے وزیر اعظم اور برلن کی کمیٹی کی رکورڈ کرنی کرے تو فوراً اکتوبر



بمباركة ربنا رب العالمين

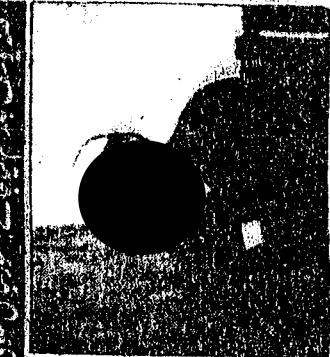
وَالْمُؤْمِنُونَ

مولانا شاہ احمد نویانی نے پوچھ کی کیسے اپنے مشارکہ افواز سے تھیات معلوم کرنے کے بعد توہین استغفار کرتے ہوئے کہا گیا تھا کہ رسول کو قتل کرنے کیلئے اپ کی خونی کی ضرورت نہیں رہی

شیل میری یونیورسٹی کو عینکی تیز رخصی جانے پر شوہادی و امنی سرکاری جانے جائے: لیکن اسی

وَالْمُؤْمِنُونَ إِذَا قُتِلُوا لَا يُغَيِّرُونَ

پریلے نے کہا ہے کہ کتاب بیٹھ وابس اور
کتاب ملکہ تھیں۔



نیشنل سینٹر نیشنل سینٹر نیشنل سینٹر نیشنل سینٹر نیشنل سینٹر
ناؤں عوامی کتابخانے سے تکمیل پاکستانی کتب کی خدمت میں
کراچی (صوصی روپ) کتاب پوسٹ کی خلافات پر میں
ہوئے طالب شاہ احمد توہینی کا جو کسی مرتبہ تھے سے سچے گواہ بنا
ملون کی ایک کشیں سنتے ہوئے وہ بد بار کالن کو باقاعدے
رسب دشمن مرتبہ انسان نے داخل ہجی ہے۔



میں پہنچنے کے لئے بھی دیر کی جائے گی اعماق حکماوں سے مشق قابل کی براحتی بڑھتی جائے گی۔ اب کی دلیل کی ضرورت سے ری اس نے حکومت کو فویڈ فیصلہ کرنا چاہئے اور گستاخ رحل کو کیا کردار ادا کر سچا ہا چاہئے۔ ان خیالات کا اکمل انسوں نے گزشتہ بوزار پر دفتریں بنانے کے خبر سے ٹھکر کر تھے ہوئے کہ اس سوچ پر بچے یوپی کے سفر ہبھ صدر شاہ فیض الحق، مولانا شفیع قادری اور مولانا محمد سعید ناکلنی بھی موجود تھے اور انہوں نے گی کتاب پوسٹ کو واجب احتل اقرار دیا۔ مولانا شفیع اور قربانی نے پوسٹ کی آئی بکت اور ویڈیو کسٹنی کہیں کہاں زندگی اور حادثہ افزار سے ٹھکر کرنے کے بعد قیام اختیار کرنے کے لئے کتاب اور اسی حرم کے ختنی کی ضرورت نہیں کیوں کوئی گستاخ رحل کے خالے سے فویڈ 14 سوال پلے ہی حضرت الہمداد صدیق و سے بچے ہیں۔ جب انہوں نے قائم کانفرنس پر ولائی بولک کر عتی شوش کے مددات میں سفر کتاب کو قبول کیا تو کتابت کر کرنا کہ حکومت کے مددات کے نزدیک ای کہنے نہ ہوں گستاخ رحل کو کیا کریں بع مچکنے میں دیر کی جائے انسوں نے کہا کہ پاکستان میں اسلامی حکومت ہونی تو قصر کب کا پاک ہو گیا ہوتا انسوں نے کہا کہ یہ گستاخ انشا خلائق کو اجماع میں مغل کرنے کی بات کہا ہے تو یہ بہدوں والی تحدی ہے اور بت یہی گستاخ ہے۔ انسوں نے کہا کہ اگر کوئی یہ سبق رہائی کے اس گستاخ رحل کو معاف کرو جائے تو اس کی سلطانیت بر عکس بچے یوپی کے سفر ایک شوہر فردی اپنی نے کہا کہ پوسٹ کو جلس میں قید خانل میں رکھا جانا چاہئے اور اسی بھی حرم فی ماہاتم پرہبندی کا لیا جانا چاہئے جو کہ مررتے کے لئے کوئی مغل نہیں ہوتی۔ اس کی مخالف کے بارے سوچنا بھی کتنا کبیر ہے اور جو اس کا کتاب کے سیکولریتی ایں ہیں گی یہی راستی ہا چاہئے۔

فلاٹ اشیب قادری نے کہا کہ جن ٹوکوں کو اس کتاب پڑا اور اس کو سرہاد میں کہا جائے اور اس کے ایک حصہ میں والوں میں تیس ایسی بیس میں ڈال کر اس کے ساتھی ہر راتی میں اسی مغل پر محروم پاکستان کے صدر خالد نور عباس طویل نے گروہن خلیط دیے اللہ اور رسول کی شکن میں گستاخی کرنے پر پوسٹ کو سرانے ہوتے دیے کا مطلب لیا ہے انسوں نے "خبریں" سے بھی کرتے ہوئے کہ اس نتھ کو جلد از جلد بارہا ہا چاہئے اور اصل حرم کو کے آپھوں کے سہ بند کرنے پاکستان۔ مددات ملائے الہمداد سے پاکستان کے سرہاد خالد نور اور غیرہ کیا ہے پوسٹ کتاب جیسا ہاں اُسی علم اسلام میں کوئی نہیں ہے۔ حکومت نہ ہے کن جو جعلی عطا ہا پاکستان نظیق ٹھوک کو مزایے ہوتے نہیں دیے رہی۔ جمعت ملائے پاکستان (لوالی) کے مرکزی رہنماء مولانا محمد علی نظری ایک کاشش دعویی سے کہا جوں کہ پوسٹ کتاب اور اس کے ساتھیوں پر خرمیں مخفی "توکی ٹوکوں جواہری" بھی گے اور دفعہ کے اعلیٰ درست میں ہر ایک رہے ہوں لے۔ جمعت ملائے پاکستان (پاری) کے مرکزی رہنماء پر خذر شاہ نے کہا جسے نی کو قل کرنے کے علاوہ کمی چاہئے نہیں ہے کہ جمعت احتمالی پاکستان جنگ کے رہنماء ہیمیرزادہ دویکہ نے کہا ہے پوسٹ کتاب کو تاریخ پاکستان کے پاکستان کے عالم اس کی "آنکھی" بھائے کے تھیں جس پر

یوسف کتاب و تراث ملی توحید و فارغ دنی اجماعت کانستیو

صدر زیر اعظم کو روزی اعلیٰ بخوبی غیر شایدی قالب نہ ملت ہے یوسف کو فرار کرنے کی کوشش ہوئی تو حکومت نہیں رہے گی: آں پار یہ بجاں مل جنف ختم ہوت

11

14

بن جائے گا۔ حکومت سے یہ بھی مطلب کیا تھا کہ اس خالصی و بیوی
اور جاس سٹل میں حصہ ملکی رواجی میں مول سے کام لیتے کے
بجائے سعیدی کا لاملا ہو کر۔ تاجی ہر قرآنی قیادتیں بخون پوچھت کو
کل سے پاہنچاڑ کرنے کی کوشش کی کی تو فتح رہات کے کاروائیں
پر انہوں کا طلاق حکومت کو خوش فشاںکی طرح سارکے ہمایہ
قرازواد اور کماکر
تلق ایسا
کے حمل
لذاب

گا۔ اجلاس میں ایم پی اے سولانہ تکریر احمد پیچلی اگلوں الحمد
پہنچان کے صدر مولانا عبداللہ خاں جماعت اسلامی کے رہنماء
مولانا علی گوہر تیکم اسلامی کے حملہ محسن صنیاری جمیعت علماء
اسلام کے رہنمائی مولانا حامد اللہ تدقیقی مولانا طیل الرحمن حقیل
۱۰:۰۰ بجیں انہیں امام اسی سفیر اللہ عن سلف فاتحہ گھر ریاست و ربانی
قارئی نذری احمد علی یکل مکالم تخلص نہیں بوت کے مولانا حافظ اسماں میں
ٹھیک آبادی، تکریر گورنمنٹ، تکریر گورنمنٹ جمیعت علماء پاکستان
کے سردار احمد خاں الحمدی، تکریر گورنمنٹ تکریر گورنمنٹ احمدیہ
خان، ایم رمزکری جماعت احمدیہ خلافت نہیں ٹھیک آبادی، تکریر گورنمنٹ طیبیز
جمیعت علماء پاکستان کے مولانا حسین احمد احمدی، پاکستان قائم خدمت
کے گورنمنٹ احمد احمدی، پاکستان علمی پیک لواز کوکوہ علماء دین کے
جمهوریتیہ خال ملک مظہر مالیں جنگیں اور اسلام کے
تکریر گورنمنٹ اخراج اسلامیں گوارنیں سیستی کی جماحتیں کے
رہنمائی نے جڑت کی۔ اجلاس میں یہ سفیر کتاب کسی کی کابلی

اور عقیدہ چشم بہت کی وجی کو مردی خلول ہاتھ لے کیے بیٹاں بھیں۔ رابطہ بینی اور پس کمیں بھیں گی۔ دریں اتنا کل پارٹی مکان میں تھنڈی چشم بہت کے رہنمائی پر مشتمل ایک وندے لے کی جائے گا۔ جذبہ چشم بہر کے ان کے تفہیں لا انتہا تک۔ ملائم کرام نے اگلی دن مغلب سے مغلب کی کتاب بحث طلب کیں کی تیزیں سے اپنے کے مجاہے اور اگلی یا پرانی اوقات میں اپنی اخلاقیں پرور کے پروگری جائے اور 28 اپریل سے اگل تیزیں مکمل کر کے مدد اعلیٰ میں پہنچیں گے۔ جذبہ چشم بہر کی لے دنکو چشم دلاوا کے بستعی جلد تیزیں تدریج کر کے کسی اہم فرمانکے سروکی جائے گے۔

باقیہ نمبر 21 پورا ملک سریسا احتجاج

کو جامع مسجد بلاک فیر ایک من کذاب یوسف علی کو سزا دینے میں

سُمِّ اللَّهُ أَرْحَمُونَ الْمُرْسَمُ

مذکور شد

وَسَمِّعَ كُلَّ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ لِتَبَارِكَهُ فِي الْأَكْفَارِ وَهُوَ
يَعْلَمُ أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ مِنْ إِيمَانِهِ بِرَءَىٰ
وَإِنَّمَا طَرَكُوهُ لِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ فَلَمَّا دَرَأَهُمْ
الْمُؤْمِنُونَ قَالُوا هَذَا مُؤْمِنَاتٌ مُّصَدَّقَاتٍ

*Mr.
A. Lee*

150 406 M

شادیان
و میر

لڑکے نے اپنے ملکی کی سہیں محمد علی کے ہمراوں سرکی

شادی کی درخواست۔

العامان

انجی ہا جبکہ ۸ بجے اور ۱۰) ملاتے
نہیں سندھ مختاری - ق = ۱۱

—
—
—

فِي عَلَى كَبَدِهِ مِنْ مُشْتَرِكٍ لَا يَحْمِلُ كُلَّيْهِ أَجْلَاسٌ مِنْ جَزْءٍ
جَاءَ اسْتَعْلَمْهُ اسْتَعْلَمْهُ حَلَّهُ حَلَّهُ حَلَّهُ



یوسف علی کی خلاف تحقیقات حاری ہے تو ہیں سماست برائیت ہمیں کی جا سکتی فضل کریم

کوہم، حالات سے باخبر ہے اور اپنی فرمہ داری پوری کر رہی ہے جو بھی شان رسالت میں استادی مچھے ٹھین جنم کا مرکب ہو گا اسراز سے نہیں پہنچے گا۔

معاملہ ناگزیر ہے شریعت کو راست سے رائے لی جائے اور انہا شیخ احمد ہاشمی کارروائی ہوئی ہے اور یہ عمل امن میں کے اخلاص میں وزیر اوقاف کی تلقین دہانی

اور (کی پورہ) سوپلی اور پاک سارا ہوا، مکمل ترین امدادی خود را دی جائے گی۔ انہوں نے پھر کوئا ٹانک میں
نے کام کے کیاں، رہا۔ ملت میں تاثیں کیا تھے پر ایسٹ میں اور پھر ان کی تھیں کیا تھیں۔ مکمل امور سے خلیل کرتے ہوئے کام کی ایساں
کی جائیں۔ در بھی اس عین جرم کا مرکب ہوا۔ اسے ٹانک کے برابر تھیاتیں کی جائیں ہیں۔ اگر ان کے خلاف

زندگانی کو اپنی کر دیتے ہیں۔ انہوں نے اس کا کام یہ اسلامی ملکت
ہے اُسی میں اس کی کمک کرنے والیں رواشت میں کی جائیں۔ قل
ازیز مرکر سے بچنا م حاجت الابد و عالم زیر انتظار تشریف اہمیت
کے طباب کرتے ہوئے وزیر اوقاف صاحبِ اہم طفل کرم کی وجہ
پرستی کی طرف ولای اور کر کر اس نے شہنشاہ سلطنت سے راستہ چھوڑ دیا۔

کرام ڈاٹر ملکان جنگ میں حملہ کی ہے۔ اس کی تحریر اور شہر میں موجود ہیں، جنہیں رکھا جائے ہے۔ یہ عمل بخوبی اور دیکھتے ہے۔ اس سے پہلے کہ اس مسئلہ پر لامبا ہو اور اسی طبقہ میں ملکان میں اپنے خانہ بنانے کا کام کرنے کا اعلان کرو۔

اُن کو سرکاری مل پڑے ہوئے خود اس کو دیکھ لے اور اس کے پاس جو کچھ بھی
بیوی سف علی کو سراوے کو بکھر جو سفت علی لے جو کچھ کام کے اسے کوئی
صلسلہ برداشت نہیں کر سکتے مگر مولانا شیراز احمدی لے جسی اس
مسئلہ پر اعلیٰ فتاویٰ اور کام کے کام جامعہ کاظمیہ، ریویویہ سے مدد

زیر بحث آن تقدیم انسوں نے تجویز کیا کہ اسی ہدایت میں فرمائت
کوئٹ کے ہوں سے رائے لے لئی ہائیکورٹ اہلاں میں محمد العلام
کے دوران مذکور وارث بھم آنکھی برقرار رکھنے کے لئے ملک تجویز کا

جاہزادہ ملکا کیپ لالہور "قصور" اور کاؤنٹر اور "گورنر" کے قلم کتب فرائیں
علیاً نے خیالات کا تبلیغ کیا جس میں مولانا عبد القادر آزاد، یحییٰ علی
شہزادہ علی، یوسف شریف، مولانا سعید الدین، سعید مولانا

خیلی اگر میں جو بڑا ہے، میں اپنے دل میں یہ سمجھتا ہوں کہ میرے پاس کوئی بھائی نہیں تھا۔

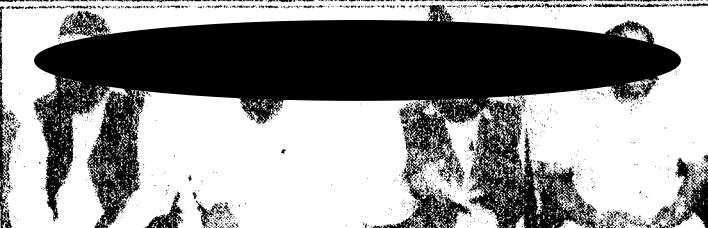
اگلی کی ورسیں اٹھا بولشاں ہوئے کھلیب اکٹر پیدا مہدا کالور آزاد نے اپنے بیان میں کہا کہ 27 طاہر کرام کے منتظر یاد

سے انقلاب کرنے تھے ہیں کہ یونیورسٹی ملک کا رہنما ہے اور وہ قرآن پر مسلط
کار مرجع ہوا ہے۔ انسوں کے سماں کار ان کے لئے ڈیپٹی ملکہ کرام تھے
لہٰذا سے انقلاب ملک نہیں ہے۔ انسوں کے سماں کو حکومت کی کام
بڑے میں خود کاروں اکلیں چل جائیں گے۔

علماء اور رکان اسمبلی پارٹی خواست نکل کر ترسیف کو کیفر کردار تک پہنچا مس 8 حنفی طین

یوسف کی آذو اور دید یوکیت علماء کو دکھانے کے بعد ان کی رائے عوام تک لے جاؤ گا، یوسف کی وضاحتوں کی اہمیت نہیں: سکریٹری جنل بچے میں

ازہور (نائب ر پورز) یعنی علائی پاکستان کے پکاری جمل اور سالیق و فاطمی دو گروپوں میں بادشاہ طبقے کے کتمان ملنا پڑا اور اکریلیک کولینی اور نیرواتس کے خل میں باہر انکا حرب درخواست میں کی پسنداری کی تھے لہل و پھر کے غافل احتجاج میں شرکت، وہ اپنے اور اسی طبقے کو کیفردار کرنے پر بخاتا چاہتے۔ ان خیالات کا مکمل انسوں نے نبہ نہیں "جنگ" کے پہلی فورم میں لذاب بہت کے معنی کے حوالے سے تھوڑی تھیں۔ مگر یہ کے دروان کا کسی حاجی ضئیف نے کہا کہ نہ کوئا



سماجی حسین ضیب، میال خالد صیب، امدادا محمد سعیدن، لاکھانی اور حاجی عبد الرزاق لہری قورم میں اخیر دنیا کر رہے ہیں۔

ووسف کا امر کی قو نصیحت اور انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں سے راطھ

بُوت سے جھپٹ دیکھو اور کے دو آدمی دستار بُوت لکڑا امریکی قہچل خالی تھے جیاں پھٹانے کی وشیش تھوڑے
لکڑا (اگر کچھ روز) بُوت کے سمجھنے دیکھو اور مارے جائے۔
امریکی قہچل اور انسانی حقوق کی مانی تھیں جس سے رالی کی
کوشش کیا جائے۔ دیکھنے کی ایجنسی نہ بُوت کے بھروسے
دیکھو اور کوئی شخص کاملاً بُولیں جس پھٹے ہے میں تو اس نے اپنے
فہاری کو میں زندگی میں مل کر جائے گا۔ کہ کہتے رہو
پاؤں اور، شاندار اور لکڑا امریکی قہچل کے اور فلائیروں کے دہیں
میڈیوں پر ذرا غل نہ تھا کہ کہو بُوت کو جھٹا کر جائے لیکن انسانی
حیوان کی پالیں اپنیں سے راہ پر لے رہا تھا۔



وسف کالک اور جھوٹ کیکا آننا

علیٰ عبد الرحمن اُن سے تما بارے سف لداب کے ویدیو اور آئویں
کھینچے اور ڈاکتی پڑھنے کے بعد وہ اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ وہ تو قیام
ساخت کام جنم ہے۔

علیٰ عبد الرحمن راں نے نماں کو یوسف ندیب کے ویڈیو اور آئویں سیست
جھکھے اور ڈالی چھٹے کے بعد وہ اس ٹینچے پر پہنچے ہیں کہ وہ توہین
سراسات کام جنم سے۔

لارڈ (کریم پور) نوک کے ساتھ رونگو اپنے سین
ت کے قتل و دفعہ میں شمارہ تک اور ان کے ساتھ سماں
ت تباہی کے۔ وہ بات قاتل ملزم نامی بولادست یعنی بدھ تھا
کوئی بھی سائنس میں مدد کر سکتا تھا اسی لیے پہلی بار
دکنیں پڑتے تھے کہ کریمان بھکر سے الکار جو باخدا کرو
ت شیعی مسلمانوں کے لئے تھے جو اپنے کنیت کو، ختم میں
کریمان اب سوچتے تھے اپنے عی خدا کو کہا کرو کہ وہ کیا ہے
ت سے اپنے کلکار پرست خاتم کرنے کے لئے۔

جس مرتد کو کسی تھانے اور بیتل نے قبائل شہ کیا اسے سماں یا وال منتقل کرنا پورے ضلع کی صیرت کیلئے پیش ہے

مذہبی تنظیموں نے یوسف کو 2 دن کے اندر سامنے والے نکالنے کا اٹی ملکیتیم دیدا

منظرِ ختمِ بُوت کے سامنے یا الی جد و میں رہنے سے کمیزِ عوام مر عذاب نہ تازہ ہو جائے، ضلع کو اکاءِ تاج نہ ہو اور شہر ہو کا تنقیخ کو اکا فرشتہ

پورسے ضلع ساہبیوال میں استعمال بھیل لیا یوسف کو یحانی دی جائے ورنہ محمد بن نجم شہرت سرول سکن باعده اسلام ان علماء میں سے تھے۔

سازیوال (بمانده خودمی) سازیوال کے دکانات تاجریوں

یہ سے سری ریڈر مسٹر میں بیس روپیہ یار میں اور ۱۰۰ روپیوں کے عمدہ اروں نے خوبت کے دعویٰ کیا۔

لہٰذا میں نے اپنے کام کا شکاری کیا۔ اسی کام کا نتیجہ یہ تھا کہ میرزا جنگلی کو اپنے کام سے بچا دیا گیا۔

بزم کے دس ایک سیکھوں کے طبقہ یا سقف لی رٹلی سماقت پیر میوند مدت لیکے متوجہ
درمل کا تکمیر کیا ہے۔ وزیر، ”خوب“ کے سامنے والی نینی بیگل

روزگار پر برخاسته ۱۰۰ بارہ بار بودت کے سر، سس ملک پانی
رکاہ کا دش کیا جو طرم کے تذوق اور روزگار خلاص کی قریبی بود

مشرک ہے۔ اماں میں قرآنی آیوں کو کہتے ہیں اس معنی پر بحث ہے

اس دوستوں کی ایک دلختنگ رسمیت چاہے ہے جو اس سے میں اپنے دل کو
اس ہالہم تبریز کا ہے جو اس کا بہبود اور اس کا اعلان ہے۔

صلح القرآن کے ایک بھروسہ اور مکمل وہری مکمل ایجمن تا بروان کے باعث میں اور اس کے مکلف ساختگوں نے ہمیں کے دو ڈسٹری

کے مدد پر جملی مددگاری، مرکزی ایمنی تاریخی کے مددگاری، طبیعی سُفَکَ کے
لیے بیرونی دعویٰ اور خواست خانہ کرداری جائے۔ طبیعی سُفَکَ کے

مکاری سہل نوچی ٹھیں، لک پانچ، بوس بھی تھیں، بزرگی، اپنے درخواست بھاول دی۔ اس نقدی کی خصوصی طور پر بھروسی کیلئے جو بھی ہے اور اس کے لئے اپنی بھروسی کی وجہ سے اپنے بھروسے کو بھروسے کی وجہ سے بھروسے کر دیں۔

ماجران لے مدد حج سید احمد امین آجڑا جن جو روپ جو بھلی کے
صدر حکم اور حصہ بھائیت الحفظ کا کام تھے

ابوالتفہندی، پر فتحِ صین، قادری، پاٹھ مکاح، "فلق سارہ وال کے مذہبی مقدے کی سماوت کیلئے رشی احمد بخارہ اور ان کے جیلیے شوکت

کوئی مظہر احمد مولانا نبھ شیخ کا تھی، بزم رضا پاکستان کے چیخانہ فرمیدت۔ پانچ کمیں ویڈو میلت ورت ملکیج کرنے کے بھائے فیر میڈت۔

اٹھائیں میرزا مرتضیٰ نے دوست علی شاہ اور میرزا علی شاہ کا کالکتی سے پہنچنے والے اپنے بھائیوں کو دیدیں۔

ظاہر میں ملک جانیے، ظاہر خیر کو دیکھنے سے سماں طلاقِ زنا کے پھٹپٹے بھال چینید

دوسری بستہ ایکٹوں کے عدیداروں نے طلب کیا ہے کہ
بھی موالت میں ہم موجود ہیں۔

بہر کیا جائے۔ انسوں نے کہا کہ بخوبی خیر نہوت کے ساتھ اپنے

مددوں میں رہنے سے لئے سارے طالب کے شعبوں پر کوئی عذاب نہیں:

لے دیا جائے اور مکار کے لئے بھی مدد ملے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

کذب یوسف کے اخلاقی فراہمکر کرنے اپنی کوئی کھلے

پچاس بڑا روپے مہانہ پر حفاظت کا تجھک لینے والی ایجنسی کا مالک ایک رضاخواز کرکٹ ہے۔

دو بارہویں کائنوز قربت سے گزرنے والے ہر شخص پر کڑی نہاد رکھتے ہیں۔ پوچھتے ہیں ہمارے

لاؤر (کر ائزر پور) کتاب اپر اسٹیشن گروپ میں علی یے گھر
وائی 217 کم انتہی عناصر کی تمام تر واری ٹکڑے پاہنچت
کی خاتمہ کر دے ہی۔ کوئی کامن بیک اور قائم
کر دے کی مکونٹ ماقمے مغلی ہو کے ہیں۔ آئندہ جدید اسٹر

کوئی پہلو

باقی نمبر 8

کوئی کے گھن میں دو بارہویں کائنوز کا تجھک پر ہو دے رہے ہیں
جو کوئی کے سامنے گزرنے والے ہر جس کوئی نظرے رکھے ہیں
اور اگر وہ حکوم پایا جائے تو اس سے کوئی کے قوب آئے جو
بھی درافت کرے ہیں۔ جب اپنی پر مدد کردا ہو تو رہنمہ کا اس
اپنے دلوں کی تجھک رہت ہے اور حفاظت میں چاہ کر جس کوئی کوئی
میں تو تم سوچو پرست ہیں پاہنچت کوئی بیالیں ملیں ہیں سے
آئے ہیں۔ میں کا مالک ایک رضاخواز ہے جس کا ہمیں ہے۔ مسلم
نہیں۔ ہم نے 5 روپیں اس کوئی کا ہاتھی انقلاب حاصل کر دیا
کے الی خان میں چاہ کر جس کے ہے کہ جن میں اپنے
الہوں کی خصوصی بیانات ہیں کہمیں کوئی کوئی جس کی
آئے ہائے پر چاہ جائے۔ اپنے دلوں پہنچو ہے کہے اپنی اہم برے
رہے ہیں اور میں اس بہت کا اپنی علم میں کہاں کوئی کے
لکھنے کا یاد ہے۔ ہم اس مرکز میں کہاں کوئی کے
کھلے گئے ہیں۔

DAILY KHABRAIN

حاشیہ البارک 25 ربیع الدین 1417ھ 14 پریل 1997ء



نواب یوسف میں کسی پر ہو دے ہیں؟

مندوسری طرف کے ہیطا ہے۔

مجلہ احرار الاسلام آج

کذاب یوسف کے خلاف مظاہر ہو کرے گی

لار (ایل تل) مجلس احرار الاسلام لاہور کے زیر انتظام آج
کہ شہداء سے قہیانی کی بڑی بھلی سرگرمیوں اور جعلی خود

کاروی کشانے میں کذاب یوسف کو کپڑا دیجئے کے مطہر کے
سلسلہ احتجاجی مظاہر ہو۔ مذکور کے بعد کیا ہے جس اس مارچ پر
میں احرار الاسلام کے مرکزی رہنماء محمد علی علی "عبد اللہ بن
خادم حسین" پر جزوی تحریکیں پیدا کیے گئے تھے اور
ملکیہ اور جعلی گھویں سماں احرار خلاب کرس کے۔

باقی نمبر 6 مظاہر

ہم کراچی سے اپنا جاولہ اسلام آباد کو لیا ہے اور کذاب یوسف
کے درست ناہب زید زمان نجور کی سمجھی کے اسلام آباد میں سمجھ
پیش کے ماقبل کر اسلام آباد میں ملک کی اہم خصیات سے
ملاقات کی ہیں اور کذاب یوسف کی بیانی کے لئے یہاں میں
کاروبار کرنے والی غربی فرمون کے اہم افراد کے ذریعے یہ کوشش
تیز کر دی ہیں۔ اسلام آباد کے ایک اہم ذریعے کے طلاق، ریکس
تکنی جس کے برائی اور مرکز کے بعد ایساں اہم ترین میکنیں
کے سرایہ پر جائے گئیں جیکی ہیں۔ اچاک کذاب یوسف کی حیثیت
میں سرگرم گل ہو گئی ہے اور اس سمجھی کے غیر علیکی ایکان کو اس سمجھی
کے اسلام آباد کے پیغمبر نے کذاب یوسف کی پاکستان کی موجودہ
صورت حوال میں اہم سے آگاہ کر دیا ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ
کذاب یوسف کا ایسا جس نے اپنا جو گھوڑا کر اسلام آباد مغلیہ ہوا

ہے اس کی حفاظت کی تمام تر واری بھی برجیں سمجھی کے سکونی
گلگوڑے نے متحمل ہی اور اپنی اپنی ملکی کذاب یوسف سے
ملاقات کے لئے سمجھی کذاب یوسف کی بیوی اور بیویوں کے ہمراہ اسی
سمیت کی کامیابیں باقی ہیں۔ وہی طرف سر زید زمان کے والد کرکٹ
(ر) سید محمد زمان نے سمجھی کذاب یوسف کی سرگرمیوں کے جانے
سے ایک تسلیمی در پورت لکھ کر حکومت پاکستان اور فوج کے اعلیٰ
حکام کو بھجوائی ہے جس میں عجیاب ہے کہ ان کا بیدار اپنے پرانے صلة
پیش اس طرح کذاب یوسف کی بیوی میں وہن سے بھجوائی ہے۔
کرکٹ (ر) زمان نے کذاب یوسف کو جاگو کر قرروڑتے ہوئے اس پر
شرمناک سمجھی اور اولاد میں عاشر کئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ کوئی
(ر) زمان سمجھی کذاب یوسف پر ایک کتاب لکھ رہے ہیں جس کے
لئے اسوسی اس کی تحریک اور کرونوں کے خالے ہے۔ مبتدا
مواد کشاکر کھا کر ہے۔ کرکٹ (ر) زمان نے اپنے اخیر کو کوئی
پاکستان کو اپنے خط میں کذاب یوسف کے غیر علیکی ایکلیوں اور
خیکیوں سے گہرے روایات کے بذرے میں بھی آگاہ کیے ہے۔

کذاب یوسف کی حملہ میں مرتضیٰ سکیوٹی کمپنی سرگرم ہو گئی

چیف چیلڈ عبدال واحد خان نے اسلام آباد تباولہ کرالیا ناہب زید زمان سے مل کر ملاقات میں شروع

اسلام آباد میں بر جگس کے میجر زید زمان نے اپنی سمجھی کے غیر علیکی ایکان کو صورت محال سے آگاہ کیا

بر جگس کی کاٹیاں ہی کذاب یوسف کے بیوی بچوں کو جیل میں ملاقات کے لئے لے کر جاتی ہیں

زید زمان کے والد نے کذاب یوسف کی سرگرمیوں کی تفصیلی روپر ٹھالی حکام کو بھجن دی

ملتان (شاف روپر) نیوت کے بھوئے وغیرہ کو اسٹریٹ پر اسٹریٹ پر اسٹریٹ پر اسٹریٹ پر

یوسف کی طرف سے مل کر مارڈولہ آئیں اسٹریٹ پیش کر کے ایک عالمی تحریکی میں اس سبب سے فار

ر اچاں میں بیکاروں اپنے افراد کی موجودگی میں (الحمد للہ) صحابہ کرام کا

روزنامہ خبر (2) 9 مئی 1998ء

لار کارکی کوشش کی گئی 19 اسلام پاکستان 1953ء کی تحریک
بیوت کی پیدائش کرنیں کے۔ ان طلاقات کا عالمگیر جل جلد اسلام
کے رہنماءوں کل جماعت بھل مل جھٹکھن بیوت کے مرکزی ائمہ
یکجزوی طلاقات عورت الطیف خدا چھڑنے کیا اور انہوں نے طلاق
کیا کہ کتاب یوسف کے مقدار کا عالم جلد بھل کر کے ہاتھ مدد
عوامی کلوری کلوری شوریہ کی جائے وہ مسلمانوں میں یہ سلسلہ خدیجہ
اخطرپار کا مشین کرتا۔ مدد طلاقات کے عالم جلوں
کے عالم مرسولوں سے طبیعی یوسف کے مالا و مشروون بے بعد
ایک منشویہ نید لی گیا ہے جس کے طلاق اس سے پہلے مرطے
تھیں یوسف مل کو ملک فخر کارکی کو عالم کی جائے کی۔ اس
منشویہ کو ملی جادے پہنچانے کی دعا و اور زندہ زندہ کے بارے
کی ہو اتفاقات کی جگہ مل برادر اسٹریک ہوئے کے باعث
کمانڈو کی شرط رکھا ہے۔ اس سلسلے میں زندہ زندہ اور سکیل احمد خان
لے پکھ سعادت خلوں سے بھی رابطہ کیا ہے۔ منشویہ کے
دوسرے مرطے میں مقدارے کی کلاروں کو کمزور کرنے کیلئے پھر
”ظریفی“ اختیار کئے جائیں گے۔ طلاقات کے عالم جلوں جا لے
سے یہ پہنچنے مرسول کو بھلداری رقم فری خود پر زامن کرے کا
حکم دے دیا ہے۔ ذوال کے طلاقات عوام کے خلاف و اور مقدارے
میں جو نخیفیں نکالتے ہو تو کوہ اور ہوئے کیں اسیں ہر اس کرنے کیلئے
مگر بعض مخصوص لوگوں کو نہ داریاں سونپ دی کی ہیں۔

یوسف کو فرار کرانے کیلئے اس کی اہلیہ نے مریدوں سے رقم طلب کر لی

مذکورہ مصلحت اور کلیئے اندان بھی میں شرکت زید زبان کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔ سفارت خاؤں تاریخ

طلاقیہ اور ملے مقدمہ میں گواہ بننے والوں کو ہر اس کرنے کیلئے مخصوص افراد کو دے داریاں سونپ دیں

لیکن کامیابی کیلئے اس کی مدد کرنے کے لیے عزم اور کامیابی کیلئے اس کی مدد کرنے کے لیے عبد العظیف

مذکورہ میں ”ناکاہد“ غرضی احوال (ماہر) ملت پاک ہے اسکے لیے تحریک ایجاد کیا جائے۔ اس بتوت

عہد ایک ایک کتاب یوسف کے مقدمہ کی تغییر عمل ہونے کے لیے تحریک ایجاد کرنے کے لیے عزیز اور کامیابی کی ایجاد کرنے کے لیے ایک ایک ملک

یہ عہد میں ”ناکاہد“ میں کیا جائے اور کوئی خلیفہ اور امور

DAILY KHABRAIN

۱۹۹۷ء ۱۵ مئی ۱۴۱۸ھ

کتاب یوسف کو چھڑانے کیلئے قیدیوں نے ”خطوط بازی“ کا سلسلہ شروع کر دیا

دنیا بھر کی اسلامی تنظیموں کو دھوکا دینے کیلئے وہ مواد سمجھیجا جا رہی ہے جس میں اس نے نی پاک گی شان بیان کی

ایک اخبار میں ”تعیر ملت“ کے نام سے شائع ہونے والے کالمیوں کی فوٹو کا پیاس بھیجی جا رہی ہے۔

ویڈیو اور آؤڈیو سے وہ حصہ بھجوائے جا رہے ہیں جن سے گتاخنی کے فقرے حذف کر دیے گئے ہیں۔

ملتان (شاف رپورٹ) بیوت کے جھوٹے و عجیبار اور
توہین رسالت کے الزام میں ساہبوں جیل میں قید تھیں کا شکار
کتاب یوسف کے جیلوں میں اپنے گریک ربانی کی دنیا بھر کی اسلامی

تھیجیوں کو خط لکھنے شروع کر دیئے ہیں اور ان خطوط میں کتاب
یوسف کا صرف وہ تحریک جواد و سمجھا جا رہا ہے جس میں اس نے
تھی کہ ”نی پاک گی شان بیان“ کی ہے اور ایک اخبار میں ”تعیر ملت“ کے نام
سے شائع ہونے والے کالمیوں کی فوٹو کا پیاس بھیجی جا رہی ہے۔ اس
سلسلے میں رسانی کے عذر والوں خان نے خط لکھنے کی دعا داری ہے
اور ایشان خود پر امریکہ، ایران، عراق اور پاکستان کے علاقے
نکھنست گر کرے علاوہ کام سے بھر کر کے اور یوسف علی کی دفعہ
اور آؤڈیو کسٹ کے وہ حصے بھجوائے ہیں جن میں گتاخنی کے فقرے
حذف کر دیے گئے ہیں اور ”مرکاں کا صفت نام“ کی کالمیاں
بھجوائی ہیں جس میں کوئی قابل اعترض بات اگر تھی تو اسے تم کرنا
گیا ہے۔ اسلام آباد میں برکت کی کی کے لازم یہ زید زبان نے
کتاب یوسف کے جیلوں پر مشتمل ایک وہ تکمیل ہے جس میں
دو ماڑوں خواتین بھی شامل ہیں۔ یہ وہ قلف رہی مارن کے
علاء کام اور خطب حضرت کے طاہو جیز طاہے کام سے بھی
ملاقتیں کر رہا ہے اور طویل شستوں میں اسیں ہائل کرنے کی
کوشش کر رہا ہے کہ دنیا میں اس وقت اگر کوئی سچا عاشق رسول ہے تو
وہ کتاب یوسف ہے۔

جنہریں

اوّار ۷ ربیع الاول ۱۴۱۸ھ ۱۳ جولائی ۱۹۹۷ء

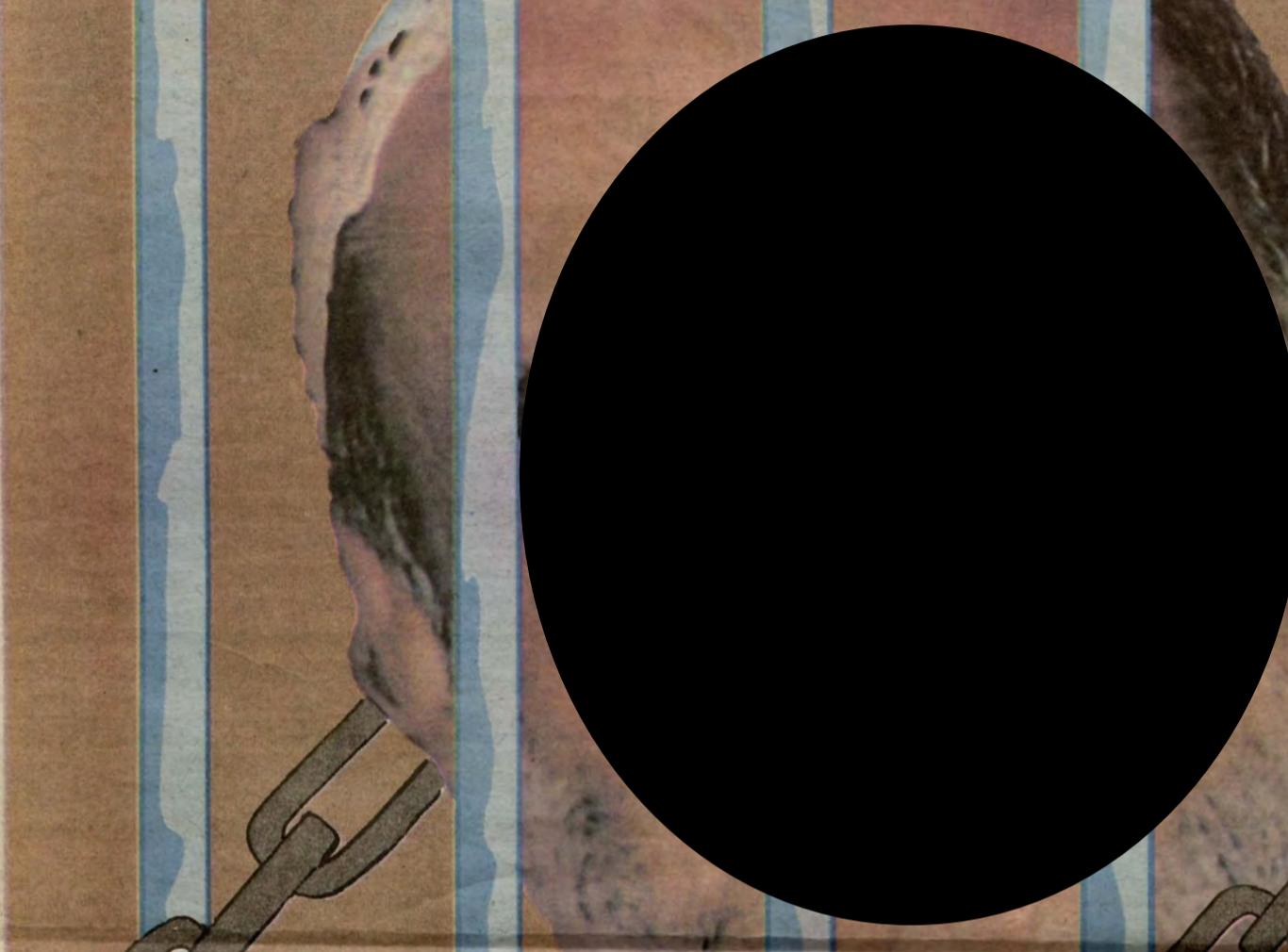
15 جون 1997ء

DAILY KHABRAIN

جنگیں

ستھنے میگزین

توہین سالت پر اس ستم تیری خاموشی
کیا محبت شاہ لولک کا معیاری ہے



مرزا غلام احمد تدبیری کے بعد مسلمانوں کیلئے ایک بیان نہ کرونا ہو گیا
ایمان کے لیے یونیورسٹی نے پیش کر دیں گمراہی دیے

خود کو محمد مظاہر کر کے لوگوں سے لاکھوں وصول کئے

آذیا اور دیدی یوں کیمپیں دیکھ کر علماء نے

مشترک طور پر اس کیلئے چنانی کا مطالبہ کر دیا

کراچی کے عبد الواحد خان کو حضرت عرفان ورقہ کا درجہ دیا

جو لوگ پسند آجاتی اس کے شہر سے

کھاتا ہے طلاقی دیے میری روحلانی یوں ہے

محفل میں موجود لوگوں سے اتنا میں انزوڈ باللہ محمد گھوں اور تم صحابی

نبوت کے جھوٹے دعویدار یوسف علی کے بارے میں تفصیلی رپورٹ

پنچ بیانوں اور یہ کہ بندوں کی حکمل میں لوگوں سے اگر طے
بیس۔ اللہ پاک کی بھی انفل کھل میں دنیا میں آئتے ہیں اور
یہ اشکی مرضی ہے کہ وہ کس حکمل میں دنیا پر آپنا پنڈ کرتے
ہیں۔

لاہور میں کوٹھی

خرد نے کیلئے لوگوں سے

قلمانگتارہ

خبر:- آپ نے ولڈا ایمیل آف مسلم پریس تائی ادا ر
 رکھا ہے اس کا ہیئت آفس کمل ہے۔ میرزاں کون ہیں؟
 پرنس کیا ہے اور اس کا درجہ کب ہوا؟
 یوسف علی:- ولڈا ایمیل آف مسلم پریس کا ایک مشترکہ جعل
 س خود ہوں۔ عملی طور پر ولڈا ایمیل کا صدر دفتر پاکستان میں
 ہے جبکہ روچانی طور پر مدینہ شریف میں۔ اس کا فی الحال
 پیشہ رسوئی تو میرے کارہی کا ہے اور میرے علاوہ فی الحال اس کا
 ووئی عمدیدار سہیں اور یہ دس سال قبل قائم ہوئی تھی۔
 خبر:- آپ نے محمدؐؐ کی حیثیت سے اپنا دیدار کرواؤ
 گوگوں سے لاکھوں گرونوں روپے لوئیں؟
 یوسف علی:- جس کی نے مجھ سے پیٹے لئے ہیں وہ
 انہیں اور شوٹ دکھا کر مجھ سے رقم واپس لے لیں۔ میں رقم
 واپس کرنے کو یقیناً ہوں۔
 خبر:- جو خواتین اور حضرات آپ کو محمدؐؐ رسول اللہ
 سختی ہیں کیا وہ غلطی ہیں؟

یوسف علی:- خاموش رہے اور جواب نہ دیا۔ پھر انہوں نے اپنے بیڑ کی درازی میں سے ایک فائل نکال کر دکھانی۔ جس میں انہوں نے کراچی اور لاہور کے بعض سینئر اکٹھوں کے لیے نظر لکھا تھا۔ اسے طور پر فلکون ہیں۔

یوسف علی کے اس اٹھوپیو کے بعد میں نے روزنامہ خبریں اور عالیٰ تحریک تحقیق ختم ہوتے کے اشراک سے مپل روپر واقع لاہور جیسیں مختلف دینی یا معاشرتیں کے نمائندوں کو آشنا کیا۔ وکایا اور ایڈیشن یوسف علی آئی پر اور وہی کیسٹ و مکانی۔ اس موقع پر موجود تمام افراد نے تحقیق طور پر یوسف علی کو مردہ گھسنے رسول کا وارث نہ ادا کردار دیتے ہوئے تو ان رہات کا ملزم قرار دیا۔ اس موقع پر تحقیق طور پر قارروں اور مختاروں ہوئی جس پر مندرجہ ذیل افراد نے

۱- مولانا زبیر احمد خلیفہ مرکزی امیر جماعت اہل حدیث
لاہور۔

2- ریاض الحسن گیلانی سینسٹرائیڈ ووکیٹ سابق مشیروفاٰ قی شرعی عدالت۔

-3- مولانا محمد شفیع جوشن -
 -4- جمل (ر) محمد حسین انصاری -

Digitized by srujanika@gmail.com

تیان کے پیر بوسفونی

سینکڑوں گمراہ اور نئی

نبوت کے جھوٹے دعویدار یوسف کے بارے میں تفضیلی مرپورٹ

A black and white photograph showing a person from the chest up. They have short, light-colored hair and are wearing a dark, vertically striped shirt. A large, solid black oval obscures the upper portion of their face, from the bridge of the nose up to the forehead. Their hands are visible; the left hand is at their side, and the right hand is held up, holding a small, light-colored object. The background is dark and out of focus.

خبریں:- کیا آپ نے ثبوت کا دعویٰ کیا ہے۔
 یوسف علی:- میں نے کبھی ثبوت کا دعویٰ نہیں کیا بالہت
 مجھے اللہ تعالیٰ کی طرف سے خلافت عطا ہوئی ہے اور
 جس سے عطا ہوئی ہے یہیں حضرت کما جانے لگا ہے اور یہ
 خلافت اس وقت تک عطا نہیں ہوتی جب تک انسانی جسم
 سے (SEX) کا اندر مختتم نہ ہو جائے اور مجھے SEX کے عضر
 سمیت تمام جسمانی قوتیں تمن سال قبل چھین لی گئی تھیں۔
 میں ہر انسان کے اندر اللہ اور محمدؐ کے نور کو موندوں بھٹکھاتا ہوں۔
 خبریں:- کراچی اور لاہور کی بعض کواری اور شادی

یہ کسی قوم کی اہانت کا نہیں تو ہیں رسالت کا معاملہ ہے

یوسف نے خود کو (نعوذ باللہ) محمد نظر کر کے لوگوں سے لاکھوں صموں کئے

در جد دنیا ہے اور پھر ان میں سے بعض کو چھپتی تشدید کا نشانہ بھی بننا کا ہے۔

میں نے جب ان افراد کی طرف سے فراہم کی جانے والی آگئی ویڈیو کی مشکلوں کو سنائی تمام الامات بہت حد تک درست پائے گے۔ اس صورت حال پر میں نے میں فون پر ابوالحسن محمد پروفیٹ علی سے رابطہ کیا اور اسے بتایا کہ بعض لوگ اس پر نبوت کے دھوکے کا الامام عائد کر رہے ہیں۔

آپ کا موقف کیا ہے تو خاصی لیت و لعل کے بعد یوسف علی نے مجھے ملاقات کا وقت دے دیا جانچ کے شدہ وقت کے مطابق میں ڈینس میں واقع اسی روپاٹش گاہ 1821ء میں گیا جہاں میری یوسف علی سے مفصل گفتگو ہوئی جس کی چند باتیں اس طرح ہے ہیں۔

پنچا اور بیچال میں ناصرے ملقات کی تو ناصر فراہم و حیدر نے تیکا کہ ایک روز اس کی طبیعت خراب ہو گئی تو وہ جھٹی لے اکر جھٹا گیا دیاں روازوں کو متفقی کرنے کا روانج کم ہی ہوا تا ناصر جب تک بڑا خل ہوا تو اس نے اپنے بڑے بھائی محمد یوسف علی کو جو ہمارے ساتھ ہی رہتا تھا پیچے بھی کے ساتھ قابلِ اعترض حالت میں دیکھ لیا اس نے آہنی راڑے لے کر پیچی کو مارنے کی کوشش کی تو پیچی نے کھل کر یوسف علی کا ساتھ دیا پھر دونوں نے مل کر اسے زد کوب لیا اور کوئتے واشکاف الفاظ میں کہاں سزا یوسف سے تعقیل ہے؟ جس پر ناصر فراہم و حیدر نے زبر کھالی۔ والموں نے اسے لالخان قرار دے جو اورہا پاکستان گزرو دو ران علاج اختیال کرنا

ریسیڈ
مکام میں سب سے
وہ سف علی فوج کا لیکھنڈ آفسر تھا اور پاکستان کے عمدے
پر ہی اس نے فوج سے ریاست ملتے ہی تھی۔ پڑھو
 سعودی عرب چلا گیا اور سعودی عرب جاتے ہیں قتل اس نے
 ایسا اسلامیات کیا اور پاکستان کے مختلف ریاضی اور دین سے
 مستقید ہونے کے بعد وہ ایران بھی گیا اور دینی تعلیم حاصل
 کی۔ یوں سف علی کی شادی طبیہ ناتی خاقان سے ہوئی جو
 کلبرگ کروز کان لاہور میں تھاگر ہے۔ اس کی بیٹی قاطرہ
 ہے جبکہ ایک بیٹا حسین احمدیہ تھا یونیورسٹی کا طالب علم جبکہ
 دوسری اسے کاظمابا علم ہے۔
 کنی سال تک یوں سف علی جدہ میں مقیم رہا۔ اس کی بظاہر
 کوئی ذوقی نہ تھی وہ ترکی کے کسی ادارے کا لامازم تھا اور سعودی
 عرب میں ہی مقیم تھا۔ کوئی کام نہ کرتا بلکہ اس سے ہر یار ٹھوٹا
 مل جاتا تھا۔ سعودی عرب میں وہ انگلستان مرکزی ملک کے
 گھر میں سماں کے خدمت گزاری کی پیشیت میں قائم ہوا اور
 اس دوسران اس نے ڈائیگنرال ریاستی ملک کے دیبا بھر کے

علماء پر سخت تنقید
کرتا اور انہیں
جاہل قرار دیتا

تمام مرکاتیب فکر کے

علماء رخت تدقیق

کرتا اور انہیں

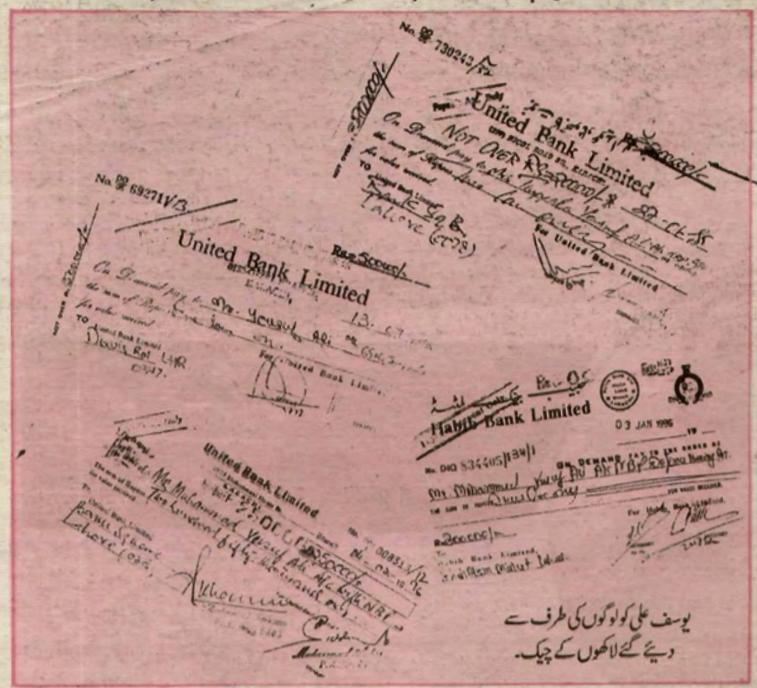
جایل قار دیتا

لگا۔ شان رسالہ بیان کرتے کرتے یہ لوگوں کو شکار دیتے ہیں کہ آپ اس وقت تک انتقال میں کریں گے جب تک آپ رسول کرمؐ سے باقاعدہ ملاقات میں کر لیں گے۔ لوگ میں کرو اور بھی خوش ہے اور اس پر تھکناور ہوتے پھر یہ مختلف لوگوں سے انہی جیشیت کے مطابق مختلف حرم کے مطابقات کرنا پاپر حاضرین میں سے جو دیدار رسولؐ کا سے یاد ہے صدقی، وہ کراچی کا نام سے پھلے پاس دودھ رشیف چڑھتے

سعودی عرب میں
ڈاکٹر غلام مرتضیٰ ملک
کے کھر مہماںوں کی
خدمت کرتے رہا

تمہاری حضور اکرم ص مساقات کا وقت ملے ہو گیا ہے۔
اپ سے رہنماؤروں شریف پڑھنا کوئی گستاخانہ بات نہیں ہے مگر
مٹ لالا ذہن سے فتح کے واسعے کو کھل جائیں مساقات
کے بعد جب تک رسول ﷺ کے قصشوں کو پورا اکرنا مساقات کیلئے یہ
تین ٹھرانڈار رکھتا اور کھانا کے صرف تین فتح کے لوگ حضور کا
ویدا کر سکتے ہیں۔
۱۔ شرخوار یعنی طبع یا کھنچ۔

طلب کی کہ عمرے کیلئے جانا چاہتے ہیں تو یوسف علی نے پیرا افسوس کا تاملہ کرتے ہوئے کام معلوم نہیں لوگ عمرے پر اسے دکھیں وہ سین چکو اس طرح سے تمکار ایک شیطانی جنم ختم ہوتا ہے تو اس کی روح کی اور غصیں کے مجم میں ختم ہو جاتے ہیں مگر میں اخراجات کرتے ہیں میکین کو اونھر پر چھوڑ جاتے ہیں اور مکان کے پاس چلے جاتے ہیں میکین کو نظر اندر ادا کرتے ہیں اور درود بوار کے بوسے لیتے ہیں پھر وہ اس کی وضاحت کرتے ہوئے کھاتکار میکین تپاکستان میں موجود ہے



اس کی الیہ کو اس نے بھری مخفی میں بشارت دی کہ اس کے
ہاں بیٹا پیدا ہو رہا ہے اس کی الیہ جس لینڈی ڈائٹرکٹ پس زیر
عمل تھی اس کا شورہ ڈائٹرکٹ کمال کذاب یوسف کا ووست اور
چیلائی خاصابد خال کی الیہ کا مراہن اونڈا اس لینڈی ڈائٹرکٹ کیا
جس کی روپسٹ اس لینڈی ڈائٹرکٹ کا شورہ کے ذریعے کذاب
یوسف کوں کول آئی اور اس نے میل کی پیدائش سے ایک ماہ پہلے
ہی اعلان کر دیا کہ آپ کے ہاں بیٹا ہو گا۔ شاہد خال نے بتایا
کہ جب بیٹا ہوا تو اس کی الیہ اسے بست پختی ہوئی، حتیٰ مانے
گئی۔ پھر اس نے اس کی الیہ کو بھی بچی کی ولادت کی تین ماہ
لوگوں نے درود بیوار مانگے اپنیں مل گئے۔ پاکستان کے لوگوں
نے یہ کوں لائنا وہ انسیں یہ مل رہا ہے۔ وہ بھر حاضرین سے مزید
پوچھتا کہ آج بتاہی دیں کہ آپ کو حضور چالائے یا حضوری اگر
آپ حضور چالائے ہیں تو رک جائیں حضور تو پاکستان میں ہی
ہیں جب حضور میں گے تو حضوری خود بخوبی جو گئے کی۔

کراچی کے ایک غصیں شاہد خال نے ”خبریں“، ”وتیکا ک
یا انگریزی قلم ”دی مسیج“ لوگوں کو بارہ دیجھنے کی تلقین
کرتا۔ ایک مرتبہ اس نے یہ قلم اپنے مادھیں میں بیٹھ کر

مَدِينَةٌ مُنْوِرَةٌ أَوْ رَكْمَةٌ مَكْرَمَةٌ نَعُوذُ بِاللَّهِ خَالِي مَكَانٍ

سی بڑے میں دوپل پنچی نماز جمع بھی بیت الرشاد میں ادا کی۔ پھر بعد میں خصوصی خطبہ میں لکا کر آج اس محفل میں تمام لوگ جو بیٹھے ہوئے ہیں کو مبارک ہو کر حضور پاک "آن اس محفل میں بخش نعم مودودی ہیں جو سوگھ کلکاٹے وہ سوگھے اے، تو محوس کر سکتا ہے وہ محوس کرنے بوجو کلکھ کلتا ہے وہ دوپکے اے اور کما کہ آج اس محفل میں ایک ایسا خوش فیض غصہ مودودی ہے جس کے بعد میں قادر مطلق نہ ہمیں کما کہ اس کی ملاقات حضور پاک سے کروائی جائے۔ نماز کے بعد وہ بھی ایک کارپنے جھرے میں لے گیادہ مسجد سے ملختے ہے۔ اس بھرے میں اس وقت میں اور محمد یوسف مودودی تھے۔ ہمارے علاوہ کوئی اور شخ صاحب یوسف علی نے مجھ سے سوال کیا کہ ایک آپ کی حضور اکرم سے ملاقات ہوئی، دیدر ہوا۔ میں نے جھرے میں اپنی پائیں درکھاو فی میں سربراہ دیا پھر اس نے کما کر بسم اللہ اکرم ہمیں یعنی محمد صطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ ہم نے اپنے آپ کو لوگوں سے چھپا رکھا ہے اور آپ بھی یعنی پھر کو رکھیں گے۔ میں باہر آیا اور میرے ذکر نے اس بات کو تسلیم نہیں کیا۔ پھر میں نے

مختلف علاجے کرام سے مشورہ کیا۔ جامع ائمہ رفیعے سے فتویٰ بھی
نعمان اللہ ولد شیخ محمد اسلم
گلشن اقبال کراچی

میں نعمان اللہ ولد شیخ محمد اسلم شیخ حافظ ہیمان دینا ہوں کہ
میری اس شخص اپنے ایشیان میں یوسف سے پہلی ملاقات
عبد الواحد خان کے ہر جو ہی۔ اپنی ساری ملاقات کے دوران
اس نے حضور پاک کے دنیا میں موجود ہونے کی باتی کی اور
مجھے کہا کہ آپ کو حضور نے قبول کیا اور آپ جب تک
حضرت سے بھی ملاقات نہیں کریں گے وفات نہیں پائیں
گے۔ پندرہ ملاقاتوں کے بعد ایک روز محمد علی (ابوالفضل) صاحب
کے گرد ایک ملاقات میں یوسف علی نے مجھے میرے والد اور
واکٹا اسلام صاحب کو کہے میں بلوایا اور ایک خطیر رقم مجھ سے
لینے کے بعد اس نے مجھے کتاب ہم آپ کو حقیقت عطا
کرتے ہیں لیجن کہ ہم آپ کی ملاقات حضور پاک سے
کرواتے ہیں۔ یہ کہ کمرے کا دروازہ بند کیا اور کہ ہم
یعنی ہم محمد (غمود بالذہب) اور گلے گلے ایسا کے بعد سب
کر کے سے باہر آگئے اور اس نے تمام لوگوں سے کہا کہ انہیں
مبدل کیا ہے اور ان کی بھی حضور سے ملاقات ہو گئی ہے۔
اس کے بعد اگلے گروہ کی ملاقات میں اس نے مجھے پندرہ ملاقات

نوری طور پر دہلی سے چلے جائے کا حکم دیا۔
کراچی کے عبد الوادع خان کو اس بدجنت نے حضرت عمر
ناوارج کارروج دے رکھا تھا اور اس کا تقدیر اعلان اس نے
ملکان بروڈ لاہور کی مسجد بیت الرضا میں کیا تھا۔ کراچی کا غایف
گسلی را پونڈنی کا ظینہ زید نیان پشاور کا ظینہ سابق ایئر
موزووڈ اور مگر سب تھا۔

کراچی ہی کے ایک میل پری دوپون کو ایک محفل
میں اعلان کر کے اپنے ناگ میں لیا اور کام کو نکل میرے لئے
مرداور عورت ایک ہی چیز میں میرا ناگ بوجھانی ہے اس لئے
کسی سے بھی ہو سکتا ہے۔ اسی طبقہ کی کچھی باتیں میں
کچھے دن کی خوب روکیں اس کے چکر میں لٹی رہیں اور اس
سے آبرو ہوتی رہیں۔ پسلے پسلے دہ کراچی کی لڑکیوں
و عورتوں کے کیلے لاہور کی ایک لڑکی کو اپنے ساتھ کراچی لے
ایسا۔ وہ ایک گھر میں کئی دن تک اسی کے کمرے میں ٹھہری اور
اس نے دوسری تمام لڑکیوں کو اکٹھوٹا تو اس لفظی کے کرشے
دوسرکالمات اس طرح سنائے کا سالد مشوق کیا کہ تمام لڑکیوں

بیوی کے متعلق کہتا وہ
گستاخ تھی لیکن مہربانیوت
دیکھ کر اس نے بھی بیعت کر لی

میں اس کے ساتھ وقت گزارنے کا شوق پیدا ہوا۔ لاہور سے
جانے والی لڑکی دیگر لڑکوں کو بھاتی کر رات دو بجے کے بعد
جب حضور عبادت شوئ کرتے ہیں تو تمکرے میں نوری فور
ہوتا ہے۔ یہ محسوس ہوتا ہے جیسے چاند کمرے میں اتر کیا
ہے۔ فرشتے تختیں لے کر آتے ہیں اور اس کیفیت میں
انحصار ہو کچھ بھی کرتے ہیں امر ہو جاتا ہے۔ لذکیل اس کی باتوں
میں آتی رہیں اور اڑھا ہو جیں۔

اس نے اپنے لئے جو خصوصی کرے تاکہ وارکے تھے انہیں
یہ غیر حدا تک اپنیں کھوں میں تھے لیکن سے انہیں سے انہیں
ملا قاتل کرتا ہو رہا تھا۔ پہلے پل جب بھول
کے دوران کی نماز کا وقت آ جاتا تو اپنا بیان جاری رکھتا اور
کہتا کہ جادی موجودگی میں نمازی تقاضائی قضا کوئی قضا نہیں نماز قوم

لادھو را اور کراچی کے بالائی افزوں اسکی جان بچانے کی کوشش کر رہے ہیں

لوگوں کیلئے ہے مصطفوی خاندان کیلئے نہیں اور وہ تمام
حاضرین جگہ کو مصطفوی خاندان سے منسوب کرتے ہوئے^ک
کہتا کہ آپ سب اعلیٰ پاۓ کے لوگ ہیں اور روزی قیامت
جب تمام لوگ اپنے اعلیٰ ناتے ہاتھوں میں لیے لو جاؤ مر
بھاگ رہے ہوں گے تو آپ لوگ ہمارے ساتھ جوت کے
سب سے اعلیٰ مقام درالواریں اللہ تعالیٰ کے ساتھے بیٹھے
کافی نبی رہے ہوں گے۔ اگر حاضرین جگہ میں سے کوئی غصہ
اس ملعون کی توجہ نمازی طرف زیادہ دلاتا تو اسی کمرے میں
خواتین اور مردوں کی اکٹھی نماز پڑھا جائے۔ ملتان روڈ پر بیت
الرضائیں نماز جمعہ کے بعد جو خصوصی نماز ہو اُرکتی تھی اس
میں بھی یہ ایک یعنی کمرے میں خواتین اور مردوں کو اکٹھی نماز
پڑھانا اُر کوئی اعتراض کرتا تو یوسف علی اسے جھٹا پلاتے
ہوئے کھاتا کہ تمہارے اندر کہیں نہ کہیں لگدے موجود ہے پھر
حاضرین کو خاطب کرتے ہوئے لہذا کہ یہاں اعلیٰ درجے کے
مسلمان اُنچی موجود ہیں اور یہ صرف اُنھیں ایں اس میں کوئی

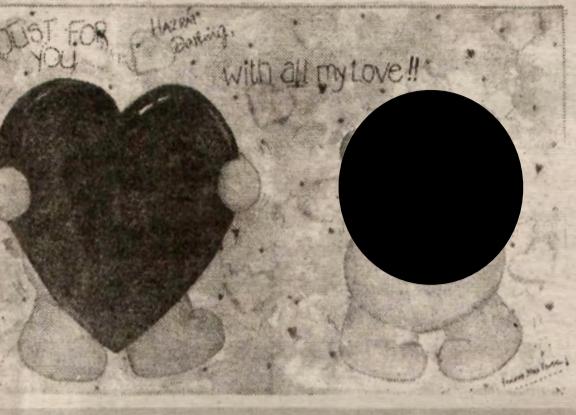
علیٰ
۱۸۔ کیمرو بلدرس۔ ڈیفنشن سوسائٹی
لکھر
بائیں پانچ بیڑیں
۱۹۶۹
فرمیں صد فرنگیں
یوسف کے شاختی کارڈ کا حصہ پر اس نے اپنامحمد لکھا رکھایے
پڑھایا گیا۔ کوئی اچھا و قبول ہوا بس اس لمحتی نے اعلان کر
دیا اور وہ رشتہ ازدواج میں بنندہ گئے۔ اب وہ دونوں کراچی
میں ایک دوسرے سے راتلے رہ رہا۔

اس طرح ایک نوہوان جنید کی اسی ٹھرم کی شادی ایک
نوہوان سکول کی طالب۔ عینقت سے کروادی اور ان دونوں کے
والدین کو بھی علم نہیں اور ان کا بھی نہ کوئی نکاح ہے۔ نہ
کوئی انجام و قبول۔ ایک دفعہ ایک نوہوان جو کراچی کے ایک
کالج میں سال اول کا طالب علم تھا کراچی کے ایک امیر کریم
خاندان کی بیٹی کو لے کر ملحدون کے پاس آگاہ کارکہ ہماری
شلوغی کروادا واس لفڑتی نے خوب و لطی کو دیکھ کر کہا کہ اب یہ
ہمارے نکاح میں اُنیٰ ہے جو گیریں کی چھینیوں میں تمدنی
شادی کروادی جائے کی اور گریبوں کی چھینیوں سے گل یہ
فغض نہیں چلا کیا۔
لاہور کے ایک شخص مسعود کی المیری سے بھی اس شخص
نے اسی ٹھرم کا حکم رکھا تھا۔ کراچی میں اس نے ایک
نوہوان کیپڑے اٹھیتھر سہیل کو اپنا خلیفہ بنا رکھا ہے اور سہیل
اس کی تمام ترساہ کا لشکر کا شرکت کر رہے۔ سہیل کا والد احمد
دن خل جو انکاں افیزز کا لیکپ ریڈار سینئر افسر رہا، کے
لیاقت بوجہ



بیسیم گرفتار کے بیل لے جاتی ہے، یوسف علی فوکر افروں سے بچتے ہوئے۔

ایک دن ایک شخص نے میر سالات دیکھتے کی خواہش کا
انسلد کیا تو ملکوں نے کما متفقون ہم ابھی کر کے میں تمیس میر
رسالت و حکایت دیتے ہیں۔ میر تمیس اس کلچے قربانی دنباہو
گی۔ اس شخص نے لامائیار ہوں پھر حمل میں پیشی اس کی بیوی
کی طرف دیکھا اور کہا کہ میر سالات دیکھتے کی قیمت ہے کہ اپنی
بیوی کو طلاق دے دو۔ جس پرے شخص خداوش ہو گیا پھر
ملکوں نے عمدہ اولاد خان کی بوسو کو حفاظت کرتے ہوئے کہا کہ
آں تو میر سالات دیکھ کچھ کچھ ہیں چنان آں آر کیا بیتی تو وہ



What is love?

100 people will say just as soon as they meet that being together makes life more enjoyable.

Love is... the warmth of a smile, the soft, gentle touch of two special people who care very much.

Love is... that wonderful time when laughter and smiles are shared here and there.

Love is... a beautiful gift to be given easily enriching the lives of two people even our

آپ کے لئے!

بے وہودی ہیں کمال نہت جو بڑھا

بے گرمی ہیں کمال نہت ہو موسال
بے سبب ہب کریں پیکاریں خدا کیا ہے
ہوا، ہمارے دوسرے دنیت کا شکار
نہت ہو جائے اس کیں تناکہ ہے
او جوں سے کجھ تجھے والے
ہے تھے اس کے قدم ٹاکی ہے
بہ تھنی ہے کہ کیسی نہت کا بیان
کیا کروں اس خاتون نے مزید تباہ کی اس لعنتے جو فاکل ہنا
رکھی ہے اور ہے اراکروہ لوگوں کو چتا ہے کہ اس کی جسمانی
وقتنی ختم ہیں اور جنم کی روح (فتوذ باللہ) اس میں طول کر
جائے کے بعد اس میں لایخ اور جسمانی طاقت اس میں نہیں
رہیں یہ سب بکواس ہے۔ اسے پڑکر ڈائشوں کے پاس لے
جاںیں وہ وہ کادو دہ کادو دہ اور پانی کا پانی ہو جائے گا اور اس کا جھوٹ
لیکھوڑا اور پھر "ہیرا جما" قلم دیکھنے کی تلقین کی۔

غیر بحتر کرتا رہا جس پر اس نے پاکستان دیں آتے تی
اس لعنتی سے تعلق حتم کر لیا۔ ایک خاتون (ش) نے
"خبریں" کو تباہ کر کذا بیسیں بارہا یہ بات تکارا تھا
کہ اس کی بھی وقت کی آنکش سے دوچار ہوتا پڑے گا تو
وہ بکر جائے گا اور آپ بھی مکر جائے گا اگر کوئی پوچھتے تو
مت بتائیے کہ مصلحت اس میں ہوتی ہے کہ مشکل وقت
لکھنڈی سے گزار لیا جائے۔ اس خاتون نے تباہ کر کہہ یہ بات
کہتا تھا کہ جو مجھے رحم دے گا وہ برادر است الا تعالیٰ کو کوئے گا
اور جو دوسروں کو قدم دے گا وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں دیکھا۔ اب

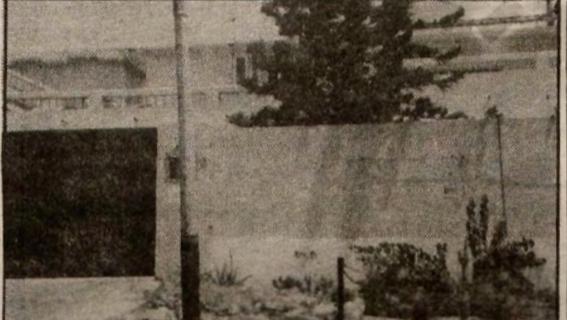
محفل میں موجود لوگوں سے کہتا کہ میں (نعواز باللہ) محمد ہوں اور تم صحابی

مولانا عبدالجلیل شجاع آبادی۔

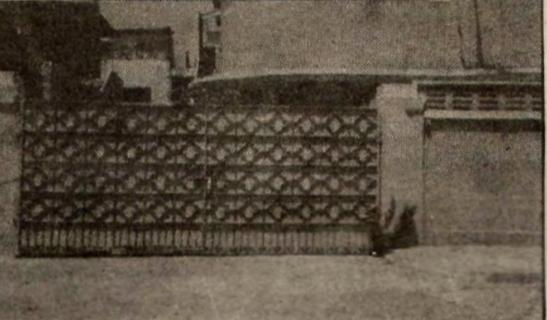


یہ آپ نے فیصلہ کرنا ہے کہ آپ نے یہ رقوم اللہ تعالیٰ کی راہ
میں دینی ہیں یا اللہ تعالیٰ کو فیصلہ خود کریں۔
اب یہ باتیں کوئی نسبتی مرضی باریوں تو نہیں کر سکتا۔
اس خاتون نے تباہ کر ایک مرتبہ میں نے طیب یوسف سے
لاہور میں فون پر بات کی اور پوچھا کہ آپ نے یوسف علی کی
مرثیوں میں فون پر بات کی اور طیب یوسف نے کہا آپ پڑتے لکھے
ہیں آپ کو خودی پر چل جائے گا کہ حقیقت کیا ہے۔ اس
خاتون نے تباہ کر ایک مرتبہ اس نے عشق حقیقی پر تفصیل
لیکھوڑا اور پھر "ہیرا جما" قلم دیکھنے کی تلقین کی۔

جمل کے ایک حصہ ملک ایمان نے روزنامہ "خبریں" کو
تباہ کر کہہ اپنے ایک دوست کے قوت سے کذب یوسف سے
طا اور چار ماہ تک اس کے چکل میں پس اسراہ پھر ایک مرتبہ
کراچی کیا جہاں عبد الواحد خان کے گھر قیام کیا۔ اس نے



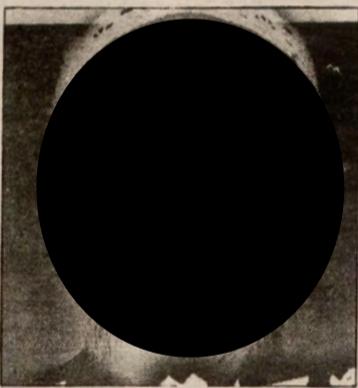
عبد الواحد کراچی میں گھر۔



کراچی میں اس کے پیلے سکل گھر۔

جات نے سانپال جبل مختل کر دیا جس پر قیدِ جملی میں
انیت ناک وقت گزار رہا ہے۔ اس کی جبل جانے کی خبر کے
بعد کراچی کی ایک خاتون نے روتے ہوئے روزنامہ "خبریں"
کو تباہ کر کہہ اپنے بیوی کے نہت گھر تباہ کیے ہیں اور یہ اول
نہر کا بہ معاشر ہے۔ اس لڑی نے اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی شرط
پر کماکر اگر اللہ تعالیٰ نے توفیق دی تو بھی عدالت میں اسے
بے غائب کرے گی اور عدالت کو تباہ کی کہ اس کا کوارکیا
ہند کا نور ہیں اور میں محمد ہوں جس طرح ندوہ بالش ندوہ بالش
نحوہ بالش اللہ چڑھ مرشد پر پیدا کرتے ہیں ہم اسی طرح فرش پر
کریں گے۔ وہ انسانیے غیرت ہے وہ بھی کہ کبھی ڈستے
سے باز نہیں آتا اور میں تو قابی لڑکی ہوں جس نے اعلیٰ دنیوی
علوم تھا ملکی مدرس کے چکر میں بڑے بڑے ڈاکٹر عالم
دین اور دنیا کو جو شیل پختے ہوئے ہیں وہ جس کر کے میں
غلظت حکیم کرتا اسے غار حرا اتنا تھا۔ اس خاتون نے تمیں
اخلاق ہوئے روزنامہ "خبریں" کو کماکر کوئی خاتون اپنے
کیکشیر الزار نہیں لکھا تکریبی تحریکت رسالہ کام ماحصل ہے ہم
کم عقل تھے دین سے دوری تھی یا رسول کی محبت کوئی نہیں کیا
جاسکا کہ ہم کس طرز اس کے چکر میں پھنس گئے اور کراچی
کی کم از کم 15 لاکھوں کو نکاح کی آئیں خراب کر کچا ہے۔ آغا
خاں یونیورسٹی کی لڑکی عاصمہ کو بھی نکاح میں لے رکھا ہے

ورلڈ اسمبیلی آف مسلم یونیٹ کیا ہے؟



آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام
کی زیارت سما شرف پہلی می
نظریں حاصل کرنے والی نہت
چو پیارے کے لئے اس دعا
کے ساتھ کہ ابدی طور پر زارت
حق کی محبت اور محبوپ بن رہ
نفعی گذاریں

محمد

لڑکی کے ہاتم لکھتے کئے خط کا حصہ

رات کے وقت کوئی محل کیا پھر دو لاکھ اسماں اور عالیٰ میٹ
کیلئے آئیں، اسے اس کے ایک مرد مسودی ملکیتی مگر
اس سے شدی سے اکابری تھی۔ میرے سامنے اس نے
یوسف علی سے کہا ہم کیسی بھاگ جاتے ہیں۔ اس لڑکی کے
یوسف کے ساتھ بروتاء تھاتھاتے تھے، یہ ان دونوں لڑکوں
کے ساتھ کافی دیر تک دمعنی گئی تھی کہہ اس کی ملحقہ
کر کے میں سوکیا۔ رات دو بجے میں اخواتیں نے یوسف علی
کو ان دونوں لڑکوں کے کر کے میں داخل ہوتے دیکھا پڑاں
کے درمیان ٹھرا جیسا تھا تو یوسف مجھے باہر کر کر پڑاں ہو گیا۔
کاررواء کھکھلایا تو یوسف مجھے باہر کر کر کر پڑاں ہو گیا۔
میں نے اسے واخ طور پر کہا کہ تو مجھے حضور سے ملاقات کی
پشتار دیتا ہے اپنے کوارڈ بچھ۔ میں نے اسکے دو زادے
خان کو تمام صورتحال سے آگاہ کیا تو اس نے بات کا نتے
ہوئے کہا حضور روحانی طور پر تو جو دو ہیں جسمانی طور پر

ایوب میں یوسف علی نے 12 سال تک ایک نام تھا
قرضی اپنی بھائی جس کا نام ورلڈ اسمبیلی آف مسلم یونیٹ ہے۔
28 فوری 1997ء کو لاہور میں کا جاہاں ہوا جس میں
کذب یوسف نے 100 حکایہ کرام کی موبوی کی بات کی۔
اس اجلاس میں کراچی سے عبد الواحد محمد علی ابکر، سید زید
زبان، موسٹ وکم، امیر رضوان، یافت، عارف اور شہید تھرکت کی۔
سرفراز خاں، سید محمود رضا، میاں تہمی الدین الجیووی کیت،
ڈاکٹر نہدید بیرونی، عبد الوہید اور حکیم فاروق کے حاضر، افغان
نے تھرکت کی۔ 28 فوری کا درلنڈ اپنی کا یہ اجلاس آخری
مولانا شاہد احمد نورانی نے تباہ کہ ورلڈ اسماں میں کے صدر
کی جیشیت سے ان کے دیا پھر کے تمام مالک میں موجود تھا
ذہبی تکمیلوں، مشتوی اور بہتانوں سے تصرف کرے
راہیں ہیں بلکہ باقاعدہ خط و تابت بھی ہے مگر ورلڈ اسمبیلی آن
ملک یعنی کائن تک انسوں نے ہم نہیں سن۔

"World Assembly" consists of the distinguished lovers of Zaat - i - Haq
Subhanahu wa ta'ala (Transcendent and Immanent).
You are one of us. Al hamdullah, under the leadership of our
beloved Imam-i-Wazir we are beginning our universal sessions and
role at different places around the world.
Please join us according to the program personally communicated.



ورلڈ اسمبیلی میں شرکت کا دعوے نام۔

پکڑا جائے گا۔
رہتی رہی ہے اور اس نے اپنے شورہ و اشکاف القاظ میں
کہہ رکھا تھا کہ حضور کی بھی ہے۔ اس نے اسے طلاق
بے غیرت کو لاکھوں روپے بھی دیے۔

کراچی کے عبد الواحد خان کو اس نے حضرت عمر فاروق "کا درجہ دے رکھا ہے

یوسف کہتا کہ ورلڈ اسمبیلی کا عملی دفتر پاکستان اور روحانی دفتر مدینہ شریف میں ہے

آذیو اور ویدیو گیٹسوں کو دیکھ کر علمائے مشترکہ طور پر اس کیلئے پھانسی کا مطالبہ کیا

ایک خاتون نے تباہ کہ ہم سب نازی اور رہیز گار
تباہ کہ اس ملنوں کی بیوی طبیب یوسف جو کسی جسمانی عارضہ
میں بھی 40 نمازیں نہ پڑھیں بلکہ مدینہ شریف میں عجیب و

میں اور میری ساتھی لڑکیاں یہ سمجھی رہیں کہ یہ نکاح آسانوں
پڑھے ہیں پتہ نہیں یہ کوئا ملک کرتا تھا کہ ذہن اس بڑھے
کی طرف چھپتا ہی چھا جاتا تھا اور اکثریت کہتا تھا کہ اس نے 99
شالیاں کیں، پیسے کے نکلے اسکے ڈکر میں پھنس گئے اور کراچی
کی کم از کم 15 لاکھوں کو نکاح کی آئیں خراب کر کچا ہے۔ آغا
خاں یونیورسٹی کی لڑکی عاصمہ کو بھی نکاح میں لے رکھا ہے

"خبریں" نے اسکی بد اعمالیاں
شائع کیں تو خود بھی ملکر گیا اور

مریدوں کو بھی ملکر کرنے کی تلقین کی

میں اور میری ساتھی لڑکیاں یہ سمجھی رہیں کہ یہ نکاح آسانوں
پڑھے ہیں پتہ نہیں یہ کوئا ملک کرتا تھا کہ ذہن اس بڑھے
کی طرف چھپتا ہی چھا جاتا تھا اور اکثریت کہتا تھا کہ اس نے 99
شالیاں کیں، پیسے کے نکلے اسکے ڈکر میں پھنس گئے ہم 99 نام ہیں۔ حضرت
محمد نبی اور میم ابکر کے نکلے ڈکر میں پھنس گئے تھے۔ اس نے کافیں میں
گھر والے اس کے ڈکر میں پھنس گئے تھے۔ اس نے کافیں میں
عبد الواحد خان کے گھر اپنا اذنا بنا کر کھاتا تھا اور عبد الواحد خان کی
بسو اور پیشان بھی دین رہا اس کی تعریف کر کے ہیں اس اس
ملنوں کے ڈکر میں پھنسنے تھیں۔ میں شرمندہ ہوں اللہ مجھے
معاف کرے میں بھی اسے اصلہ و اسلام علیک یا رسول اللہ
کہتی رہی۔ اللہ مجھے معاف کرے۔

کراچی اپنی کی ایک اور خاتون (ر) نے "خبریں" کو تباہ کر
اس نے ہم پر جاودہ کر کھاتا تھا اور اس نے اللہ تعالیٰ کے مبارک
ناموں میں سے ایک مزبجہ وہ لعنتی میرے سامنے تھے تو میں اپنے
ہاتھوں سے اس کی ہاتھیں پکڑیں گے اس کا کھاتا تھا اور کراچی کے
اس کو پھنسنے والا کراچی کا ملک ہو گی۔ اس نے تباہ کر
اس کو پھنسنے والا کراچی کا ملک ہے جو کذب یوسف کا
تھے۔ کراچی کی لڑکی شیخ اس لعنتی کے ساتھ یوسف جو کسی طرح
بیجت اور میرے بھائی کا دوست ہے۔ سیل یوسف کی تمام

مُلوکِ آذیو اور وڈیو یکشون میں کی گئی تحریروں میں
وہی ربط نہیں۔ ایک فقرہ بھی مکمل نہیں ہوا اور کہتے ہیں کہ
وہی بات میں ربط نہیں ہوتا۔ قارئین خود فصلہ کریں۔

ہمیں مان لو حمایت کرو
اور سب کچھ قربان کر دو

یوسف کی ویڈیو لیسٹ سے چند اقتباسات



و نومن بالله تو نه و تو سجع بکرہ و اصلیہ نے تائیج
ایک بات اگلے ہوئے ہیں، تمام فتنیں اخبار دیکھ لیں جو بھی
دیکھنیں اللہ پر ایمان لاؤ اور اللہ کے رسول پر ایمان لاؤ، اس کے
رسولؐ کی ہر لڑائی سے حمایت کرو اور ان کا اواب کرو۔ اللہ سبحان
حول تعالیٰ کی تسبیح کرو۔ یہ تو اللہ اور ہے۔ یہ چکر کیاں گیا؟ ملاد
لکھتا ہے کہ اللہ سبحان و تعالیٰ کی تسبیح کرو، کہتا ہے صبح و شام اس
کی تسبیح کرو، سوال ہی نہیں پیدا ہوتا۔ آئے کسی کو دوچھلیں
جمٹوں بنوں پونا، پلپکے پر پڑھ کے تخت ملکیں گے کہ اللہ
کی تسبیح صبح میں اللہ کو یاد کرو لیکن لیکن کیس میں ایسا چیز ہے

مول نجتے تو جس سے محبت ہے میں اسے صبح و شام یاد کروں
کا۔ مجھے اپنے شوور کی ابڑا یاد ہے جب میں پچ تھا مجھے ماں
پاپ کے سامنے کچھ نظری نہیں آتا تھا۔ میں صبح و شام ان کو یاد
رکھتا تھا۔ براہوا تو صح شام میری بیوی مجھے یاد آئی تھی۔ اپنی
انگلیتہر یاد آئی تھی۔ LOVE LETTER ان کو لکھ کر اسکا
غنا۔ بڑی مشکل سے نماز پڑھا کر تھا۔ میں آپ کو تھاوس اللہ
الله ہے ٹھیک ہے پر پہلی بار مجھت اس سے ہوتی ہے جو
سامنے ہو، ہم نے آپ کو سمجھا ہے، یہ اچھی بات ہے۔ یہ کون
ہے بھی آپ کی بیوی ہے، آپ کی بیویوں ہے، آپ کی بھو
ہے اچھا شریف لڑکا یہی تقدیر کو وہاں بے اور تمدنی میں
باکر کرتا ہے بیلو ڈارائک بھو ٹھی کہ نہیں جب آپ سے
غادری کرولیا ایک نوبیا ہتا جو را آیا تو شوہر سے پوچھا کر یہ کون
ہے، بھی آپ کی بھو ہے ایسے ہی تقدیر کروائے گا گا،
جسے اس کے کہ میری بیوی ہے۔ اب میں تقدیر ایسا
وگا اور تمدنی میں جاکر کے گا بیلو ڈارائک تو ہم بھی اپنے
کر کرستے۔ ملدا ہا۔ تھیں آپ میں پڑھ۔

لاری کی آئیت نمبر 11
 آئے میں اپنی بکریوں کا دودھ اس کو پلاوں پر اس کے جوت
 سیدھے کروں ایک لئے کیلئے ذمہ میرے ذمہ یہ بات آئے میں
 میں ہوں وہو ہے جب اللہ میرے سامنے میرے جیساں کر
 آجاتے تو بچاتا ہوئی ہے میں چھوٹے سے بچے چونزوں
 ہوا آپ کو سننا ہوں۔ اس پر کچی عربی مشکل پانچ سال ہو گئی۔ وہ
 پوچھتا ہے اپنی ماں سے اللہ کد ہرے۔ میں اس سے پیدا کرنا
 چاہتا ہوں۔ ذرا خور سے ختم کا چھوٹے سے پچ کی صرفت
 اللہ کد ہرے میں اس سے پیدا کرنا چاہتا ہوں۔ ماں نے کہا
 اللہ ہر بچہ ہے، ہر طرف سے تو اس نے ایک قدم آگے
 آپ بہت مبارک
 نہ نہ ہے۔ بھی تھی نہ
 تم سب خوش نصیب
 انتہا چل رہی ہے۔
 آپ بس سے میں
 اس ملکین کی بات
 آپ لوگت ہے۔

یہ سب پیارے میں
پڑھلیا۔ بولا میری اللہ سے کلر ہو گئی ہے ہوئی نہیں ہے، تو
کدھر ہے اللہ مجھے مجھے محسوس کرو، اے چمچوں سے بچ کی
زبان سے نکال اللہ کدھر ہے میں پیدا کرنا تھا بولوں ظاہر ہی خود
پوچھو والدہ، ہم سے وابستہ ہیں۔ انہوں نے ہم سے پوچھا کیا
اسے جواب دوں۔ میں نے کمالاتے اللہ سے ملوانیں تھا کہ وہ
کیسے ملوانیں میں نے کہا چیزیں اے بھوک لئے اس کے
پاس دودھ کے رک جائے اسیں اللہ نے بھجا ہے۔ وہ کے
کسے اللہ نے بھجا ہے تو اسیں اللہ نے ہوتا تو انہیں تمدداں پاس
کیسے دودھ لٹک آتی وہ تو پیدا کر رہا ہے، وہ پلت گیا اور انہی کو
چھ مٹاچڑھا کنے گا میں اپنی ماں کو پیدا نہیں کر رہا اللہ کو پیدا کر رہا
ہوں۔ اب اگر آپ مزہ لیں تو پھر باکر مزہ لیں اور ہملاں بھی
بیٹھ کر نہیں۔
سہ آنات بست ہی شرط اور اپنے
ست در عرض و سلسلہ
جی ہیں اور بھترنگی
ہم سنان کو کھل کر دیکھ لو
باہی پانی برہا ہا۔ یہ اللہ
نہ مرشدِ مکالمات کیں
لائقی کیں مگر حکملائی۔
بھوکی اے اللہ مجھے
پاپ سے بچا پیارے،
نشہ میں آپ ر قربان
وون نہیں کہ سکتا بھی
ر خود آجائے میرے
تمہارے بھے جسماں کر

خلیفہ بکر جانے والا ہوں۔ انسوں نے آگے کے سامنے زمین پر انسان فتنہ فارغ چاہتا ہے آگے کے سامنے جواب دیا۔ آپ نے جواب دیا جو میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے جو میں جانتا ہوں وہ تم نہیں جانتے۔ میں بدلا اپنے آپ پر ایک لباس پہن ملائکہ ادم کھجتے رہے حقیقت میں خود رہے کما تباہ سب کچھ کیا ہے پیروں کی انتہا تباہ چیزوں کی مابہت تباہ۔ مساوی ماہیت تباہی اپنی حقیقت چھپا۔ ساری ماہیت تباہی اپنی حقیقت چھپا۔ حقیقت کو کہنا پڑا۔ سورہ نماکہ کہ اے رسول کرم "جو کچھ آپ میں جانتا ہیں ان کو آپ کے رب نے آپ کو ٹوٹ دی ہے اس کو جانتا ہیں کہ آپ کیا ہیں۔ کس طبق تباہی پھر کوئی جواب نہیں۔ کوئی جواب نہیں۔ ظاہری طور پر آپ کی یہوی ہیں سیدہ عائشہ آتی ہیں السلام علیکم "سلام علیکم کوئی جواب نہیں۔ السلام علیکم الصلوٰۃ والسلام علیکم یار رسول اللہ کوئی جواب نہیں۔ آپ جب الصلوٰۃ والسلام علیکم یار رسول اللہ کستے ہیں بعض اوقات جواب نہیں لائیں گوئی رازی ہے۔ ظاہری طور پر جھونوئی ہیں کستے ہیں من انشا رب جالی ہیں کہ عرب زبان میں تو عورت کو من افتک کاما جاتا ہے تو آپ کون ہیں۔ یہ من اشتکیوں کہہ رہے ہیں وہ بھی عنی کے ائمۃ ماہر ذریزی کی جہاں ظاہلی ہو دیں سختی ہوئی ہے ظاہلی نہیں ہوتی ذرکن کستی ہیں عائشہ کستی ہیں کون عائشہ کستی ہیں عائشہ میں ابی بکر کستے ہیں کون ابی بکر ذرا دل قائم کر جیسے کہ عائشہ زوج محمد کستے ہیں کون محمد ؟ ظاہری ظاہر اندراز بھی ہیں اور ظاہری رشتہ راستہ بھی ہیں۔ والدوہیں ہیں کوئی بودھوں کو لے آتی ہیں وہ کستے ہیں بھاریوں تھوڑے من اتنا آپ کون

بے گھر بار چھوڑنا پڑے

یہیں۔ اب وہ انا احمد بیلانا احمد بیلان آگے بولنے والی بات نہیں
ہے۔ یادوں دیکھو تو سی کہانیں کمال اشادے ہیں۔ اگر تو محمد
رسول اللہ غیر ہیں تو اللہ ان کا انعام تھا تھیں۔ اگر انعام نہیں
دے رہے ان کو تو وہ نہیں یا اللہ دلیل دے نہیں سکتے ہم
مزہ بے اپنے بیاروں کو ہم دینی ہے یہ چیز تھی۔ یہ ہمارا اچھی
ہے۔ کس کی وجہ سے ربِ کریم کی عطاکی وجہ سے کسی کو کوئی
حق نہیں ہے کہ رسول اللہ کملائے۔ اللہ نے یہ نہیں کہا تھا کہ
جن جانے والے ہیں کما تھیں ایک ایک خلیفہ ہے اللہ کا خلیفہ
کیا۔ سو مظہر کی وجہ۔ کاظمہ سران حصہ۔ میر علیہ

یوسف کی آڑیوکیست سے چند اقتیاسات

کہ جاتا ہے۔ الفاظ میں لانا ہے لانا ہے، نہ آپ بن کر آتے
بیں اپنے آپ کو بیان کرنے کیلئے مانے والوں کو خوشخبری
دینے کیلئے، نہ مانے والوں کو زور انے کیلئے اور جنت قائم کرنے
کیلئے۔ ہم اپنے ہمیں مان لو، اپنی فطرت کی تسلیم کا ہام
ایمان ہے۔ ہمیں مان لو، ہماری منزہ شان کو بھی مان لو اور
ہماری مشیر شان کو بھی مان لو۔ مشیر شان میں آؤ، خاندہن اسی
حالت کرنی پڑے، یعنی خافت کرنی پڑے، بچوں کو جھوٹنا
پڑے، بچوں کو قتل کرنی پڑے، بدر دہرا دہرا پڑے، کوتین دہرا
پڑے، گرداب دہرا دہرا پڑے، ہماری مشیر شان کی محیات کرو۔
ہمارا اوب رکارڈ اپ کے اندرون جو ہیں وہ اپنے سکن، ہمیں
مشیر طور پر اواب کرو، تن من دھن قیان کر دو جاہے
سردار دنیا چھڑنی پڑے اور یہ کسی کچھ عاشق کو دیکھ لیں لزا
ایک لڑکی کی خاطر اور لڑکی ایک لڑکے کی خاطر سب کچھ چھوڑ
دیتی ہے۔ سب کچھ جھوڑ دیتی ہے، آپ ہماری خاطر سب
نہیں چھوڑ سکتے۔ ہماری مشیر شان کیلئے اوب کرو، محیات
کرو، سب کچھ قیان کرو اور منزہ شان کی جیت سے صبح شام
ہماری نشیخ کرو۔ جہاں کہتے ہیں میرے آقا جہاں ہم دہاں

امدشہ ذات حق عیال ہو گئی ہے۔ جزاک اللہ۔
نحو سالت۔
اب میں دو سرا تعارف اس نوجوان صحابیؑ اس نوجوان
ولی کا رواذن گامس کے سر کا آغاز تھا صدر قیمت ہے یہاں پہ
اور جس رات تینیں نیاتِ مصطفیٰ عطا ہوئی تھی اگلی صبح ہم
کراچی گئے تھے اور سب سے پہلے وابستہ ہونے اور وارثہ
ہونے والی وہ بنت تھے۔ سید زین الدین بن۔

تقریر کے
کامیابی کی
ان دونوں
استقبل تکمیل، ابوالعادل خاں کی تقریر
آن سے 25 سال پہلے کہ معلم
ایک شرعاً جو حج سے میرے کامیاب
انقلابی فوج کے

کتابوں میں پڑھا تھا کہ جایسے چاہیں سال طے کے
 جاتے تھے۔ ریاست اور جمادیہ ہوتا تھا۔ میرے آقا سید علیہ
 اصلتوں و علم کی انتہا سے شدید انتہائی محبت کے بعد ایک
 طویل سفر ریاست نہ دوڑ جائے گا فراز را جاتا تھا۔ تو آقائی
 نوبات ہوتی تھی۔ کہاں یہ ماحول میں کے پاس وقت ہے کہ
 پڑھ کرے۔ کس کے پاس وقت ہے کہ صدیوں کی عبادتیں
 کرے اور پھر دریوار نصیب ہو۔ ترپ تھی دریوار نصیب ہوا راز
 بھکھ میں آیا۔ نہ مدد و مدد بال اور برکی نہ کا ایک طرف۔ یعنی
 نگاہ مرو موس میں سے پہل جانی ہے تقدیریں
 اپنے کسی ایسے پارے کو بخشن جو یاری وہ نگاہوں کے کہ
 صدیوں کا سفر لمحوں میں طے ہو جائے۔

میں کمال اور کمال
 میں کمال اور کمال یہ
 نہم صحیح یہ تھی ذات
 اب کا کہ ذات حق کی روح
 تھنتے گل بھی یہم خرمی بھی ایک لباس
 مبدک ہو کا انتقالی ضرور
 خلختے اور کئے تھے:
 کبھی اے حقیقت مختار نظر
 کہ ہر لعل بجدے ترچپ رہے ہیں
 مگر اب انتقالی ضرورت نہیں۔

فوری ۹۷ء کو اس نے بیت الرضامیں اپنے
دوران وہ افراد عبدالواحد خاں اور سید زید زبان
حیثیت سے تعارف کر دیا اور پھر یونیورسٹی کے طبقہ
نئی مختصر خطاب کیا۔
”کائنات کے سب سے خوش قسم تیریز
اللہ تعالیٰ سے محبت کرنے والے خوش نصیب صاحب
حضرت مسیح سماواتیؑ سے ممتاز ہے۔“

وہ یہہ درج مدت و بعده مدت
ہوتے والا، ان پر تن من و مھن شارک نہے۔ اس
فیسب انسان! آپ کو بیدار ہو کر آج آپ کی
القرآن بھی موجود ہے، قرآن بھی موجود ہے۔ آئے
میں 100 صحابہ کرام موجود ہیں۔ ایک ایک اپنی جا
اور ایک ایک کا تعارف کروائے کوئی چاہتا ہے۔
صرف دو کا تعارف کروائیں گے۔ عمر کے خاطا
ہیں۔ حقیقت کے خاطا سے نوجوان ہیں۔ ایک
فیسب ہتھی ہیں، کائنات میں واحد ہستی ہیں، نام
عبد الوحدہ ہے۔ محمد عبد الوحدہ۔ ایک ایسے حمال
ولی اللہ ہیں کہ پوری کائنات میں جن کا خالدان
زیادہ ترقیا سارے کا سارا خاندان وابستہ ہے رسول

لے طلبانِ لارجی اول لوٹوں کیم بچتے۔ کسی بھیجا جو بنا
بے توہ خوش ملتا ہے۔ ہم انشاء اللہ میں میشہ خوش مانیں
گے اور یہیشی کی طرح ہماری بھی درخواست ہوگی کہ توہیں
لڑاؤں سے غرض ہے نہ تقریر سے غرض ہے وہ تو خود پھر
بکر آئیں گے اور ہر طرف پھول ہی پھول کمھی دیں گے۔ پر
رب کرم آپ خود موجود ہوں۔ یہاں ڈاٹت حق آپ خود
موجود ہوں۔ آقا کلیں یا کوئی کہ لیں خود ہماری اس میکن
ی محفل میں موجود ہوں۔

پوچھنے اسی حکمت سے وہ بے پرواہ تھا۔
رازِ قلوب کا ملائکہ انی جاںکی فی الارض خلیفہ
آپ کے رشتے نے کماٹا نکلے ہے۔ کس نے کہا، جو
سامنے بیٹھا ہے اسی نے توکل میں اسی نہیں میں خلیفہ کرنا
جانے والا ہوں میں یہ نفس اس دنیا میں خلیفہ نکر جانا
والا ہوں۔ اسی طریقے سے جب مشیر شکل یا کارکر ملائکہ
دکھا کر طاً نکلے سے کماکر میں نہیں پڑے ہے نفس نہیں

یوسف کذاب ہے

اسے پھانسی دی جائے: علماء

ڈاکٹر محمد سرفراز نصیبی

یوسف کو سزا نہ دی گئی تو عوام قانون ہاتھ میں لے لیں گے

قدموں کی چاپ سن سکوں اور اس کی لعنت ملامت کے بعد اسے چلے جائے کرنا۔ ڈائٹریکٹ گلام مرتفی ملک نے کما کر اس سے زیادہ لعنی آؤی تو کوئی ہوئی نہیں سکا جو ضخور کے قدموں میں روشن اقدام پر بینہ کر ضخور کے حوالے سے اتنا بڑا جھوٹ بولے۔ میں نے ایضاً الفاظ سخنے کے بعد اس خیال و خطرہ پر لامگیں بخوبی کھو رکھا ہے۔ میں نے اپنے گھر میں اس کا داغل بر کر دیا۔ پھر مجھے پا چلا کہ اس نے میرے دینے والے حضور نبی اکرم کا دید اور کروانے کا کہہ کر پایا دید اور کوئا ہے اور اگر کوئی واضح وضاحت مانگے تو کہتا ہے کہ اندھے ہو آکھیں دوست خواجہ ضغور احمدی بیٹی اور والوں سے 35 ہزار روپیہ درہنہ آؤی سے ملتا ترک کر دیا۔ ڈائٹریکٹ گلام مرتفی ملک نے کما کر جو لوگ اس کے جال میں پہنچتے رہے اب ان کی آنکھیں کھل جائیں والوں کا فون آیا کہ یہ ان سے دس ہزار پاؤں درہنہ

ملک نے "خبریں" سے کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ متعدد ایس خواتین کو جانتے ہیں جنہیں یہ ملکوں (فوجیہ اللہ) ازدواج مطہرات ہاپچاکا ہے اور انی ایسے حضرات کو جاتا ہیں جنہیں اس کا داغل بر کر دیا۔ پھر مجھے پا چلا کہ اس نے میرے دینے والے حضور نبی اکرم کا دید اور کروانے کا کہہ کر پایا دید اور کوئا ہے اور اگر کوئی واضح وضاحت مانگے تو کہتا ہے کہ اندھے ہو آکھیں دوست خواجہ ضغور احمدی بیٹی اور والوں سے 35 ہزار روپیہ درہنہ آؤی سے ملتا ترک کر دیا۔ ڈائٹریکٹ گلام مرتفی ملک نے کما کر جو لوگ اس کے جال میں پہنچتے رہے اب ان کی آنکھیں کھل جائیں والوں کا فون آیا کہ یہ ان سے دس ہزار پاؤں درہنہ

لے لئے اور پھر مجھے پا چلا کہ اس نے ورلہ آبیل آف خواتین کو جانتے ہیں جنہیں یہ ملکوں (فوجیہ اللہ) ازدواج مطہرات ہاپچاکا ہے اور انی ایسے حضرات کو جاتا ہیں جنہیں دوست خواجہ ضغور احمدی بیٹی اور والوں سے 35 ہزار روپیہ درہنہ آؤی سے ملتا ترک کر دیا۔ ڈائٹریکٹ گلام مرتفی ملک نے کما کر جو لوگ اس کے جال میں پہنچتے رہے اب ان کی آنکھیں کھل جائیں والوں کا فون آیا کہ یہ ان سے دس ہزار پاؤں درہنہ

ایک وقت وہ بھی تھا کہ یہ بدجنت میرے ساتھ 24 گھنٹے چوتھا رہتا۔ پھر انی بیٹی کی شادی میرے بیٹے جنی سے کہا جاتا تھا۔

میں نے بھی اس بارے میں بات کی وجہ سے کہا جاتا تھا۔

کیا کہ اس کا آپ کو معلوم ہے کہ اس کی بیٹی کے دو نام ہیں۔ ایک

عائش اور دوسرے اس کا نام۔ میرے علم میں اس وقت تک اس کی

بیٹی کا ایک نام تھا جو عائش تھا اور کھڑیں یہ اس کو عائشی

کے نام سے پکارتا تھا۔ بعد میں میں نے پوچھا کیشیں یوسف

تمداری بیٹی کے دو نام ہیں تو اس نے کہا کہ بھی کھدا رہے

فاطمہ بھی کہتے ہیں۔ میرے بیٹے نے کہا ایس اول نمبر کا جھوٹ

ہے اور مجھے بھی ورلہ آبیل کا نام نہ کہتا ہے۔ جس پر مجھے

اسے انکار کرنا پڑا۔ ڈائٹریکٹ گلام مرتفی ملک نے جیسا کہ بعض

ایک وقت وہ بھی تھا کہ یہ دن اکام پوری دنیا میں استعمال کیا۔

رہتا۔ پھر انی بیٹی کی شادی میرے بیٹے جنی سے کہا جاتا تھا۔

میں نے بھی اس بارے میں بات کی وجہ سے کہا جاتا تھا۔

کیا کہ اس کا آپ کو معلوم ہے کہ اس کی بیٹی کے دو نام ہیں۔ ایک

عائش اور دوسرے اس کا نام۔ میرے علم میں اس وقت تک اس کی

بیٹی کا ایک نام تھا جو عائش تھا اور کھڑیں یہ اس کو عائشی

کے نام سے پکارتا تھا۔ بعد میں میں نے پوچھا کیشیں یوسف

تمداری بیٹی کے دو نام ہیں تو اس نے کہا کہ بھی کھدا رہے

فاطمہ بھی کہتے ہیں۔ میرے علم میں اس وقت تک اس کے نام

کو کوئی نام نہیں تھا اور کھڑیں یہ اس کو عائشی

کے نام سے پکارتا تھا۔ بعد میں میں نے پوچھا کیشیں یوسف

تمداری بیٹی کے دو نام ہیں تو اس نے کہا کہ بھی کھدا رہے

فاطمہ بھی کہتے ہیں۔ میرے علم میں اس وقت تک اس کے نام

کو کوئی نام نہیں تھا اور کھڑیں یہ اس کو عائشی

کے نام سے پکارتا تھا۔ بعد میں میں نے پوچھا کیشیں یوسف

تمداری بیٹی کے دو نام ہیں تو اس نے کہا کہ بھی کھدا رہے

فاطمہ بھی کہتے ہیں۔ میرے علم میں اس وقت تک اس کے نام

کو کوئی نام نہیں تھا اور کھڑیں یہ اس کو عائشی

کے نام سے پکارتا تھا۔ بعد میں میں نے پوچھا کیشیں یوسف

تمداری بیٹی کے دو نام ہیں تو اس نے کہا کہ بھی کھدا رہے

فاطمہ بھی کہتے ہیں۔ میرے علم میں اس وقت تک اس کے نام

کو کوئی نام نہیں تھا اور کھڑیں یہ اس کو عائشی

کے نام سے پکارتا تھا۔ بعد میں میں نے پوچھا کیشیں یوسف

تمداری بیٹی کے دو نام ہیں تو اس نے کہا کہ بھی کھدا رہے

فاطمہ بھی کہتے ہیں۔ میرے علم میں اس وقت تک اس کے نام

کو کوئی نام نہیں تھا اور کھڑیں یہ اس کو عائشی

کے نام سے پکارتا تھا۔ بعد میں میں نے پوچھا کیشیں یوسف

تمداری بیٹی کے دو نام ہیں تو اس نے کہا کہ بھی کھدا رہے

فاطمہ بھی کہتے ہیں۔ میرے علم میں اس وقت تک اس کے نام

کو کوئی نام نہیں تھا اور کھڑیں یہ اس کو عائشی

کے نام سے پکارتا تھا۔ بعد میں میں نے پوچھا کیشیں یوسف

تمداری بیٹی کے دو نام ہیں تو اس نے کہا کہ بھی کھدا رہے

فاطمہ بھی کہتے ہیں۔ میرے علم میں اس وقت تک اس کے نام

کو کوئی نام نہیں تھا اور کھڑیں یہ اس کو عائشی

کے نام سے پکارتا تھا۔ بعد میں میں نے پوچھا کیشیں یوسف

تمداری بیٹی کے دو نام ہیں تو اس نے کہا کہ بھی کھدا رہے

فاطمہ بھی کہتے ہیں۔ میرے علم میں اس وقت تک اس کے نام

کو کوئی نام نہیں تھا اور کھڑیں یہ اس کو عائشی

کے نام سے پکارتا تھا۔ بعد میں میں نے پوچھا کیشیں یوسف

تمداری بیٹی کے دو نام ہیں تو اس نے کہا کہ بھی کھدا رہے

فاطمہ بھی کہتے ہیں۔ میرے علم میں اس وقت تک اس کے نام

کو کوئی نام نہیں تھا اور کھڑیں یہ اس کو عائشی

کے نام سے پکارتا تھا۔ بعد میں میں نے پوچھا کیشیں یوسف

تمداری بیٹی کے دو نام ہیں تو اس نے کہا کہ بھی کھدا رہے

فاطمہ بھی کہتے ہیں۔ میرے علم میں اس وقت تک اس کے نام

کو کوئی نام نہیں تھا اور کھڑیں یہ اس کو عائشی

کے نام سے پکارتا تھا۔ بعد میں میں نے پوچھا کیشیں یوسف

تمداری بیٹی کے دو نام ہیں تو اس نے کہا کہ بھی کھدا رہے

فاطمہ بھی کہتے ہیں۔ میرے علم میں اس وقت تک اس کے نام

کو کوئی نام نہیں تھا اور کھڑیں یہ اس کو عائشی

کے نام سے پکارتا تھا۔ بعد میں میں نے پوچھا کیشیں یوسف

تمداری بیٹی کے دو نام ہیں تو اس نے کہا کہ بھی کھدا رہے

فاطمہ بھی کہتے ہیں۔ میرے علم میں اس وقت تک اس کے نام

کو کوئی نام نہیں تھا اور کھڑیں یہ اس کو عائشی

کے نام سے پکارتا تھا۔ بعد میں میں نے پوچھا کیشیں یوسف

تمداری بیٹی کے دو نام ہیں تو اس نے کہا کہ بھی کھدا رہے

فاطمہ بھی کہتے ہیں۔ میرے علم میں اس وقت تک اس کے نام

کو کوئی نام نہیں تھا اور کھڑیں یہ اس کو عائشی

کے نام سے پکارتا تھا۔ بعد میں میں نے پوچھا کیشیں یوسف

تمداری بیٹی کے دو نام ہیں تو اس نے کہا کہ بھی کھدا رہے

فاطمہ بھی کہتے ہیں۔ میرے علم میں اس وقت تک اس کے نام

کو کوئی نام نہیں تھا اور کھڑیں یہ اس کو عائشی

کے نام سے پکارتا تھا۔ بعد میں میں نے پوچھا کیشیں یوسف

تمداری بیٹی کے دو نام ہیں تو اس نے کہا کہ بھی کھدا رہے

فاطمہ بھی کہتے ہیں۔ میرے علم میں اس وقت تک اس کے نام

کو کوئی نام نہیں تھا اور کھڑیں یہ اس کو عائشی

کے نام سے پکارتا تھا۔ بعد میں میں نے پوچھا کیشیں یوسف

تمداری بیٹی کے دو نام ہیں تو اس نے کہا کہ بھی کھدا رہے

فاطمہ بھی کہتے ہیں۔ میرے علم میں اس وقت تک اس کے نام

کو کوئی نام نہیں تھا اور کھڑیں یہ اس کو عائشی

کے نام سے پکارتا تھا۔ بعد میں میں نے پوچھا کیشیں یوسف

تمداری بیٹی کے دو نام ہیں تو اس نے کہا کہ بھی کھدا رہے

فاطمہ بھی کہتے ہیں۔ میرے علم میں اس وقت تک اس کے نام

کو کوئی نام نہیں تھا اور کھڑیں یہ اس کو عائشی

کے نام سے پکارتا تھا۔ بعد میں میں نے پوچھا کیشیں یوسف

تمداری بیٹی کے دو نام ہیں تو اس نے کہا کہ بھی کھدا رہے

فاطمہ بھی کہتے ہیں۔ میرے علم میں اس وقت تک اس کے نام

کو کوئی نام نہیں تھا اور کھڑیں یہ اس کو عائشی

کے نام سے پکارتا تھا۔ بعد میں میں نے پوچھا کیشیں یوسف

کبھی نہ تھی۔ اس وقت وہ ڈیوٹی پر تھے اب یوٹی
پر ہے۔ (BEAUTY)

پھر بعد میں مختلف اولیاء کے لباسوں میں آئے اور اب بھی آپ موجود ہیں۔ سب سے زیادہ شان کب تھی، یوسف علی نے کما 1400 سال پہلے شان تھی۔ مگر جواب شان ہے وہ

مکوڈور یوسف صدیقی صاحب نے سوال کیا کہ «یوسف علی کو) آپ (یوسف علی) آدم اور بعد میں انبیاء کے لباسوں میں آتے رہے پھر 1400 سال میں کر رہے ہے؟

میرے رہائی علاقہ والی مسجد میں ادا کی۔ جمعہ کے
علیٰ میرے گھر آیا۔ اس کے ساتھ جو ساتھی جمع
تھے وہ بھی آئے۔ ان کو میری معلومات کے بغیر

بقيمة: ويلويكست

آپ، ہے کوئی اس سے اوپر کوئی مقام، اے اللہ کے بند کی رحمت خاصہ ہے۔ اے ایمان والوں کے انبیاء کے اوپر مقام نہیں ہے انبیاء بھی تبھی انبیاء ہیں جب ہیں اور آر کی دعوت یہ ہے کہ آؤ مجھ میں گم ہو جاؤ، وہاں جاؤ گے جن کوئی نبی ہے نہ کوئی ولی ہے، نہ مقرب ہے، صرف محمد، ہے اللہ سبحانہ هو تعالیٰ آپ سب کو مبارک کرے لیکن یہ حضور سنت نے اتنا ظیور فرمایا۔ سماں تیر پری اہم ہے

باقیه:

اس کو نقد رقم ادا کی۔ اس سے اگلہ نماز جمعہ یوسف علی

بوجھ کا دودھ اور نارنیل این اور سرسوں قوت مردگی کے لئے
جو بہر کا دودھ، اللہ تعالیٰ نے برہر دودھیں بیٹھنا ہوا رات قوت بھی۔ بے قوت باد کیسے ال تعالیٰ کا انہل عیتھے بنندیل میں یعنی 40 نے
کسہر لائی ہے تو اسی رات پھر تو جوں سے بھی بہر ہے اس سے جوں کی پہلی طرزیں اضافہ ہوتے اور جوڑا جوں میں طاقت پیدا گرتا ہے۔ 15 اپریل سے
30 جوں تک اگر فٹپسے میں 5 تا 10 فٹ پسے ایک سینن احتمال کیا جاتے تو روشنی خلاصہ ساری زندگی روانہ طاقت میں کمین آئیں اسکے
پیدا گرتا ہے میراث انزال یا لیٹے بہتر ہے لمبیں اور سرسوں میں کامل ٹھال کر طلا یا کارکیا جاتے نایت گرم ہے فرا رگوں میں جذب ہو جاتا ہے
خیز درگوں کو طلاق تو بتابے مردہ رگوں کو نیز نہیں بتابے جملی لا غری تدرہ نہ کن اور شیر ہے پس کیسے نہیں فیدھے جسی کیزوری جسمانی
کیزوری سے گھر اعلق ہے اڑوں کو نہیں کوئی کوچھ ووجہ کر لادہ مخون کار دہ مخون کی کرداری، جیتیں جس ہر وقت استی، سر زدہ و میسرہ
بال مشافعہ میں یا VP شائین مک کرس 45 میں 90 کپسول اور 3 شیش جلا ایمت 45 و پے دیکوئی اپنی جڑیں ہیں
عورت کو اندھی ہر پر کوکا کولا کو دیتی ہے کوکا کولا دیتی اور اسی کبے قاصہ میں سکھت کاچھ و بیکار ہتا ہے انھوں کے لگوں اپنے بدمود اور سیلان الارم
کی شرکت میں پالی جاتی ہے بیریٹ کاڈھیلائیں چرپے پر فالتو بال جسمانی کیزوری و میسرہ کے میں دابھنے کریں یا زیر ہو وی پی کیوں نہیں۔

اردو
ربی
نبی
کی خار

یہ حفل روئے زمین پر بستریں لوگوں کی ہے۔ ایک حفل میں

روزنامه خبریں (14, جون 1997)

三

DAILY KHABRAIN

卷之三

جیف ایڈیشنز

6 مارچ 1997ء کے مطابق 2054ء میں 25 اکتوبر 14:18 کو ہے۔

تھاں جو شش بھریں میں پہنچ کر اپنے کام کیلئے اور بہوت کے دنوں کا فریضہ ہے

بایکرٹ میں بوف کی درخواست صحت کی سماحت دلت کی کے باہم تو ڈینی جامونیں کے کارکن عدالت کے باہر رہے۔ اسی کا خاموش طلاہ ہوا۔
امانیں ختم آئیں تو قیامتِ اعلیٰ پر برکت کے اعلیٰ ملائیں ہوئے۔
یوسف بیگانہ اجنبی نظرِ ظاہر کی طبقاً ہے۔

پڑھ کر ایسا شے تھا کہ میرے پیارے بھائیوں کو
کوئی سوچ نہیں آئی۔ تو ان رہائش کے خوازیوں
کیلئے سوچیں گے۔ اسی سب سے سوچتے ہوئے
مایا کی بانے ملائیں گے۔ میرے کی قومیں گے
ساتھ رکھ کر ملائیں گے۔

لیوں سعف کے بارے میں مجھے تصویر کا صراحت رخ دھایا کیا یا عبد الاستہل کی ایازی

زید زمان نامی لڑکا پنڈ افراد کے ساتھ آیا، ”مرکا مل کا وصیت نامہ“ سے چند اقتضایات پڑھ کر سنائے، ان میں کوئی قابلِ اعتراض بات نہیں تھی: ”خبریں“ سے بات چیت
بمحض خود تھاں کا علم نہیں، یوسف کی آذیو یکست بھی نہیں تھی، جس میں اس نے سو صحابہ والی بات کی ہے، وہ واقعی گستاخ رسول ہے تو ٹکریں دینے کا سوچ بھی نہیں کتا

"خبریں" کا 151 جون کا جمعہ میگرین اور جس کے پاس جو بھی مواد ہے مجھے فراہم کیا جائے تاکہ وہ گستاخ رسول ہے تو اسکے خلاف موثر حکمت عملی اختیار کی جائے۔ مسلمان (ٹاف روپر) جیج لوپی کے رہنمایانا عبد الرحمن عاذ عالی۔ اقتیامات ائمہ پڑھ کر سنائے جن میں کوئی قابل اعماض بات بھی مسلمان اسے کی پڑھ دینے کا سوچ نہیں ہے۔ ان خیالات خواری کا باز کر کر لذت بیویت کے چند ساتھی ان کی پاس آئے۔ ائمہ ظفرہ آئی جس پر انسوں نے یوسف علی کے پارے میں الی کاظم اعلیٰ نوں پر تحریث روز ایکم ایں اسے اپل اسلام آمدے۔ اپر انسوں نے "مرد کا، کامو سبیت بنا" ہی کتاب سے چد بات کہ دی۔ اگر یوسف علی را فوجی گستاخ رسول ہے تو قتل کیا کوئی خرم" کے سامنے پہنچ کر تھے کہ کیا کیا۔ امروں نے کا نزدیک ایں

میں سے مارٹن کوئری پر چڑے ہوئے۔ انہوں نے اپنے بارے میں اپنی تاریخیں اور اپنے کام کی تفاصیل بھی دیں۔ اس کا اپنے کام کا ایک حصہ اس کے ساتھ ان کے پاس آیا اور تباہی کے بعد افسوس اور تحریک تھے۔ فتحم بخت کے بعض اکابرین ایک صحیح القیدہ مسلمان اور رسول کیم کے شیخوں کو اپنے قدر دیکھ میں کی سلاخوں کے پیچے دکھل کر رہا تھا۔ یہ انسوں نے کامیابی کی وجہ سے صورت حال کامِ شہم اور انسوں نے پیش کیا تھا۔ اسی آئی ویسٹ میں نیں میں نیں میں اس نے 100 محلہ کرام والی بات کی ہے۔ انسوں نے ”دہربیں“ سے کام کی۔ 15 جون کاجہ دیگر بنی اسرائیل کے علاوہ جس کے پاس بوجی مولادیہ اُنسی فتوحہ کریں تاکہ اپنی ویسٹ علی گستاخی رسول کا مرکب ہوا۔ تو اس کے خلاف موڑ حکمت ملی انتشاری کی طبقے کی۔ انسوں نے تماکن چڑھا دیئے اُنسی تصور کا مرکز ایک رور دکھلنا ہے۔

جعراٰت 4 ربیع الاول 1418ھ 10 جولائی 1997ء DAILY KHABRAIN

مولانا نیازی کے وضاحتی بیان سے مگلے شکوئے دور ہو گئے: زبیر احمد ظہیر

عبدالستار نیازی نے اپنی دینی کملائی ضائع کر دی: عبد التواب کذاب کو سچا نہیں قرار دے سکتے: میاں خالد

لادور (وقتی تھا) خصوصی پورن مرکزی جماعت اسلامیہ سے پاکستان کے ایسے ملاں نے زیر احمد علیمی سے کہا ہے کہ انہیں مسلمان اعتماد بخاتار شاہزادی کی جانب سے دکھو ہوا تکوئے ہمارے دل میں مولانا کاظم اور عقیدت ہے۔ انہوں نے ماضی میں عقید حتم نبوت کے حفظ اور اسلام کیلئے پہنچ چاہیں وی ہیں۔ ان کا وصال حقیقی جانیے کے بعد ہر سلے کی طرح ان کا حرام کرتے

مسلمان کے مسلمان یونیورسٹی کتاب کو خود رواں اعلیٰ حکمرانی کرنے چاہیے گر
مولانا ڈیزائیوری کی طرح یعنی مسلمان قارئین رے گئے۔ جیتیں ملائے
مسلمان کے سکریٹری اطلاعات خاتم پر صدر شہزادے نماں کر مولانا
یانی اپنے اپنے داروں یونیورسٹی کتاب کو مسلمان کر کر عالم کے ماسنے
کر جائے اب فیصلہ عالم کریں گے کہ عالم دین کوں ہے۔

مولانا نیازی 18
نیازی نے لے لیا ہے کہ اخوات میں الائچتین بروز ملی کے خلاف
پر دینہ کندہ جدیدی ہے اسے گستاخِ شریف اور عمدی نجت قرار دیا گیا
ہے۔ میرے پاس بھی اس کا سلسلہ بھی ہوا۔ میں تین بروز کی
قینیت "موہاں کامیٹی نہاد" اور 28 فوری 1967 کے خطے
جد کمالاً حفظ کیا ہے اس کی سکس بھی حصہ خاتم النبیین والرسلین
تکمیل کے خلاف کوئی بات نہیں تھی۔ انہوں نے تعلیمات کے
کرام کا تاریخ کیا ہے۔ میں نے حکام پر اپنی اور علاوہ تحریک کیا ہے کہ
جنہیں کے جوابے میں حقیقی اذکار اور قدر کریں۔ خدا ہمہ
بجز اپنے سے تقدیر و شادی پورا کرنا ہے۔ شاکرہ دروز نہ
"خوب" نے تین فن پوچھ دیں تو کارکر کیا۔ جن نے مطالبہ

لیکر کو مادی بیسفت مل کے خلاف جو لولڑی ہے مجھے بچ جو دیں
انہوں نے انہی تکمیل کئے جیسی سنس بیگی۔ ویسے میں نے ان کی
طرف سے پولیس کو ٹھیک کرو دیا تو کام اس طبقہ کیاے بغیر
مولودی بیسفت مل کے روز نہ تھا۔ ”پاکستان“ الہام میں شائع شدہ نام
میں دیکھے ہیں۔ شے ان کالمن میں کوئی اعلانِ اعراض ہات نہیں
ہی۔ خاصیں انے ادازی کا مکمل ذرکر کرائے تھے انہی تکمیل کوئی
حدود نہ تھیں کوئی حصہ کی نہیں۔ ملادہ اور مولادہ ایسا ہم

ٹیکرے سا باد کا بیان کی جس نے پڑھا ہے۔ ان کا تباہا ہاتھ اور میں کر
میری ساری زندگی ختم ہوا تو رسالت میں گزر ہے اور میں نے
بیوی اعلان کیا ہے۔ میرا خانہ پہلے تسلی جو ولی ملک قی
ہے۔ میں نے تھنا ہوئی رسالت کے لئے قمان ساری میں
بھرپور حصہ لیا ہے اور وہ ستر کھنڈ اور سپہا اورون کاٹ تو جواب
دیا ہے۔ مولوی جی سفط میں کامکس عوالت میں اس پر اخباری تہذیب
ہمانہب ہے جو انہیں تھکانی جائے۔ میرا مشوہد ہے یہ کہ
الخوارج اور دینہ بنہت بولکار کے جگہ علماء اور صوفیانہ کا لیک پورہ
قائم کر کے سوت میں صاب کوں کے رکو کے سانتے چیزیں یا
جنے خو طلبی حقیقی انداز میں ان کے خافنِ احوالات کا جائزہ میں
ان سے جواب طلب کر کر وضاحت طلب کر اور تختہ خوب جوت
اور عشقتِ حما کے پہنچان کا تھیہ معلوم گر کر اور اپنا نظر نہ
پیش کرے کامیق ہیں اندریں صورتِ مسلم ہو جائے گا اور
طہ و تھیق کے بعد احوالات محدث جو جائیں تو سوت میں صاحب کو
قرار واقعی سزاواردار جائے کام فوی طور پر حکومت کو کہا جائے
کہاں۔ تھر و کارا۔ بن، وہ اور ختم ہوا تو رسالت کے قانون
سے استفادہ نہ کیا جائے۔

یوسف علی کے مسئلہ پر علام و صوفیا کا بورڈ قائم کیا جائے: مولانا عبدالستار نیازی

یہ بودھ یوسف ملی سے انکا عقیدہ نہulum کرے الزامات ثابت ہو جائیں تو اسیں سزا دی جائے لالہور (پر) جی یوپی کے کانٹار اسلام و فلاح و تربیت ہائی کورٹ
مولانا عبد اللہ عاصی خان نے پڑھیں کہی کہے کہ وہ سلطان علی کے سکھ
دین، جس سے یہ سلسلہ مل بوجہ کا اپنے تحریر یا بیان میں مولانا
پر اخراجات میں نہ مذکور کرنے کے عکس علماء، صوفی کا اور عالماں

DAILY
NAWA-I-WAQT
LAHORE

نہاد و قدر

الانجور، ریشی، راولینڈی، اسلام آباد اور ملتان کے یونیورسٹیز میں تعلیمی

بیوی ایج سف کے خلاف

محمد ناٹ کا پانچ سویں بیوی آئی

لاہور (این این آئی) بیوی کا دھمکی کرے کے الزام میں
گرفتار ایواجیں محروم سف کے خلاف مقدمہ کا پلان عمل کر
کے جزو پس بھڑکتہ مردانہ قادری عدالت میں پیش کر دیا گیا۔
جنہوں نے چالان پر ایسے ساعت اسٹرک پیش کیا۔ لاہور میں
چھاکھر پھوپھو کو گھوادا ہے۔ ایواجیں محروم سف ان دونوں
سائبیل خل میں بند ہے تو اس کے خلاف مقدمہ کی ساعت
سائبیل خل میں کی جائے گی۔



تو ہیں رسالت کے مقدمات کی سماحت بھی خصوصی عدالتیں کریں گی

خانات کیلئے خصوصی عدالتوں کے اختیارات محدود ہیں، ہائیکورٹ میں تو ہیں رسالت کیس میں یہ شکل اور حکم کا بیان

لاہور (خبرنگار خصوصی) اندرا وہشت گردی کی خصوصی
عوامی عدالتوں کے مقدمات کی سماحت بھی کریں گی۔ یہ
بات اپنے پھل اپنے دو کیٹ جعل و غائب رانا عارف نے گزشتہ روز
لاہور ہائیکورٹ کو تو ہیں رسالت کے مقدمات میں بلوٹ یوسف علی کو
درخواست خانات کی سماحت کے دروازے پیاسی۔ لاءِ افسر نے
کو خانات کا اختیار نہ ہو تاہم کورٹ کو بھی خانات نسی نئی
پاٹھے۔ عدالت نے ہمارت کی کہ اپنے پھل اپنے دو کیٹ جعل کے
وقتیں درخواست گزارکی وہیو ظمیں دیکھی جائیں جس میں اسلام
ہے کہ تو ہیں رسالت کا مرکب ہوا ہے۔ عدالت نے کسی کی
فہرید سماحت 15 تبرا تک ملتوی کر دی۔



**یوسف کذاب بخلاف مقدمے کی ساعت
خصوصی عدالت میں ہوگی**

لاہور (ناکنہہ جا) : ملک امیں نے توہین عدالت کے سرکب یوسف کذاب کے خلاف مقدمہ انداز دھنٹا ہوئی۔
کی خوبی عدالت کو کچھ دیا اس مقدمہ کی ساعت خصوصی
عدالت میں ہوگی۔

پاسبان ختم نبوت کا مظاہرہ

لاہور (خیر ثار خصوصی) لاہور ہائیکورٹ نے قہیں
رسالہ کے مقدمہ میں بلوٹ یوسف علی کی درخواست میں
مزید ساعت ملؤ کر دی ہے گزشتہ روز کیس کی ساعت کے
دوں پاسبان ختم نبوت پاکستان کے کارکوں نے مظاہرہ کیا انہوں
نے کئے اخبار کے تھے جن پر قہیں رسالہ کے سرکب کو
مزایے موت دینے کے مطالبے درج تھے۔

بتوہین جمادی اول کے سامنے ملکہ حق کرتا ہے، حدیث پاک

نوائے وقت
لاریور رائے پینڈی اسلام آباد - ملٹان - کراچی
بدھ 7 جمادی الاول 1418ھ / ستمبر 1997ء مصلح اشاعت کے 57 سال

توہین رسالت کے مقدمات خصوصی عدالت کی میں یوں کیتے جزاں

یوسف علی کی درخواست صناعت کے دوران یوں کیتے جی کے دلائل

لاہور (نامہ نگار) انسداد و بست کر دی و فرقہ والدت کے نئے پڑھ کر ایک مشاف حکومت و خاک کے مقدار میں ملوث قانون کے خلاف و تین رسالت کا مقدمہ خصوصی عدالت میں تباقہ نمبر 23 صفحہ 11

یوسف علی / صناعت 23

رانا محمد علی نے لاہور ہائیکورٹ کے مسٹر جسٹس احسان الحق پودھری کے روپ و نبوت کے مخصوص، عوامی کے مقدار میں ملوث یوسف علی کی درخواست صناعت کی صناعت کے دوران کیا۔ یوں کیتے جی نے کما کر نئے قانون کے خلاف تحریکات پاکستان کی ونڈ 295 کا مقدمہ۔ خصوصی عدالت کے وزیر اتعیار میں ہے اور طریقوں کی صناعت کے مسئلہ میں خصوصی عدالت کو محدود اختیارات حاصل ہیں۔ یوں کیتے جی نے کما کر جب زائل کورٹ کو کوئی اختیار نہ ہو تو ایسٹ کورٹ کو بھی اختیار نہیں ہوتا۔ فاضل عدالت نے یوسف علی کی درخواست صناعت پر صناعت 15 ستمبر تک ملتوی کر دی اور بدایت جاری کی کہ فریقین یوں کیتے جی یوں کیتے جزاں کے دفعہ میں ویسی تر پر دفعہ کیسٹنی دیکھیں جن میں مہینہ طور پر درخواست دیندے نہیں کا دعویٰ کیا اور توہین رسالت کا رتکاب کیا۔

ردِ فنا مدد کراجی

جستہ 17، جمادی الاول 1418ھ / ستمبر 1997ء

دل۔

توہین رسالت کے مقدمے میں ملوث ابو الحسنین

یوسف کی درخواست صناعت مسٹرو

الیے مقدمات کی صناعت خصوصی عدالت کر گئی تاہم (نمازدہ جنگ) لاہور ہائیکورٹ نے توہین رسالت کے مقدمے میں ملوث ابو الحسنین یوسف کی درخواست صناعت مسٹرو دی اور قرار دیا ہے کہ انسداد و بست کر دی کے نئے قانون کے تحت توہین رسالت کے مقدمات کی صناعت کا اختیار خصوصی عدالت کو حاصل ہے لہذا درخواست صناعت خارج کی جائے۔



توہین رسالت۔ ابو الحسین یوسف کی درخواست صفائض سترد

مقدمہ انداد و بہشت گردی کی خصوصی عدالت کو بھیجا جا رہے اس کو درخواست صفائض کی ساعت کا اختیار ہے

عدالت کو خلائق کیا جا رہا ہے لہذا درخواست صفائض کی ساعت کا اختیار ہے اس کے مقدمہ میں ملوث ابو الحسین یوسف کی درخواست صفائض سترد اقتدار بھی خصوصی عدالت کو دی ہے۔ مقدمہ کے مبنی بھلی تخطی ختم نبوت کے رہنماؤں اسماں عمل شکار آنباری کے وکل اس اعمال قریبی نے عدالت کے دائرہ اختیار کو پہنچ کر تے ہوئے موقف اختیار عدالت کو بتایا گیا کہ یہ مقدمہ انداد و بہشت گردی کی خصوصی کیا کہ توہین رسالت ان جرم کے ذریعہ میں آئی ہے جس کی صافت بہشت روی ایکٹ 97 کے تحت صرف خصوصی عدالت کر سکی ہے اور بانگکروٹ کو درخواست صفائض کی ساعت کا اختیار نہیں ہے۔ حکومت کے لاءِ آفیسرز نے عدالت کو جایا کہ یہ مقدمہ خصوصی عدالت میں بھیجا جا رہا ہے۔ والائک کے بعد عدالت نے درخواست صفائض سترد کر دی۔

زین جہاد جابر سلطان کے سامنے گلمہ حق کنا ہے، حدیث پاک

نوائے وقت

لہور رواں پندتی ۱۴۱۸ھ - اسلام آباد - ملتان - کراچی

۲۰ ستمبر ۱۹۹۷ء مسلسل اثاثت کے ۵۷ سال

بانگکروٹ سے یوسف علی کی درخواست صفائض سترد

لہور (تاس نگار) لہور بانگکروٹ کے مقرر جنس انسان اتفاق پودھی نے بھلی نبوت کا دعویٰ کرنے کے الزام میں ملوث یوسف علی کی درخواست صفائض سترد کر دی۔ فاضل عدالت نے بقیہ نمبر ۴ صفحہ ۱۱ پر

نے خاتم کی جاتت کی۔ کمرہ عدالت میں اسی وقت دچکہ صور تحال پیدا ہوگئی، جب سرکاری دلکش مکان سہیگ نے کام کر طرم کی خاتم توں کر کی جائے، عدالت نے سرکاری دلکش کی اس راستے پر جرحت کا تالہ دیا کیا اور احتلال کیا کیا آپ کس نے کام کیا ہے جو بیان دے، آپ سے تو خاتم کی خاتم کی تو قع دی۔ اس پر سرکاری دلکش نے جذبہ بخش بر جت حرباب دیا کر جہاں والا آپ کے کنہ پر جذبہ بخش نے کام کر آپ کیا کہ موہی ہیں، جس پر سرکاری دلکش پولیس کی سو روی میں لارڈ وہ اصل یا دلکش بھرپور کی جانب نے مجھے کہا تھا کہ درخواست خاتم کی خاتم کی جائے۔ ملا دہ از من طرم کی طرف سے عدالت کے درود ادا کیا، میان حق دلکش اعلیٰ کیا کیا میں جس اس نے کی، بہت لاد وحی نیٹس کیا۔ مقصد مکاری کے دل کے دلکش بھرپور کی جانب نے خاتم کی خاتم کی۔

تو زین عدالت کے مقدمہ میں بلوٹ فرم کی منہت مختصر
آپ کو گس نے خانست کی خاتمی کرنے کیلئے کہا
چیف جسٹس کا سرکاری وکیل سے استفسار
آپ سننے سرکاری وکیل

صور حمال پیدا ہو گئی
لہور (خرا خرسی) لاہور ایک بورت کے چھ مہل
دو سال میں رہے تو روزانہ اکمل بندھنے کی بیواد
پہنچنے والے مدنظر میں طوٹ ادا اسکیں بست مل کی
بناست خلود کر لیں ہے۔ ایک بیواد کیک بڑل باسکن سکل
ہائی سکو ۱۸۹۴ء

وہ کام کو سب کلائیں کی درخواست مانند تھا اسکے لئے کامیابی کا
وس ادا کر دے کے بچکے دال کر لے کام کیا یعنی سب کلائیں
کے خلاف قیمت ریاست ایکٹ ۲۹۵-C ۲۹۵ کے تحت مدد و امداد
ہوا تھا۔ بعد کے درجہ پت میں راشد فرزین کی مدالت میں اسی
کے وکیل سمیں اس دفعہ میں موافق تھا اس کا کمزور سے
اعتراف کو ۲۰ سال سے زائد فرستہ ہے جا ہے۔ میں دو سال
گزولی کے ایجاد مدرسہ کی نمائت فرمائی گئی میں اسی اسے
مائت ٹرم ہاؤں کے قابل تھا اس کا میں ۷۰٪ تک مل گئی۔ ۱۴ میں تینی
ایلووکیت میں درخواست خاتم کی خاتم کرتے ہے کیا تو
مقدمہ فرمایا اور میں ۳۰٪ کا بہب طور پر مدد میں ہے۔ اب میں
نے پت میں کہا اس پر نے اسے طلاق کیا ایسا جیل
بھی ہوا تھا۔ بیوی قیمت ریاست کا ٹرم ہر ۲۰۰۰ روپے کا ہے تو کوئی مدرسہ
ساقیوں کو صاحب فرمایا جائے۔ اس درخواست کا سبقتی تھی
کہ پت میں لے کیا کام ڈرام میں طالع۔ میں دعا ہے کہ اس اسی
نوٹ کا دوسری قسم کیا جائے اسی میں کوئی ایجاد نہ کیا جائے کہ اس کے
پھانی کا ہدف نظر آرہے پھانی کو کیتے جائے۔ میں دعا ہے کہ اس
بے اس مرطب پر اپنے پیش المدد دیکت جزو لے کیا جائے میں دعا ہے کہ
کام ٹرم کو سب میں ۳۰٪ سال سے زائد فرستہ ہے کیا ہے مدرسہ کی
مائت فرمایا جائے کی وجہ سے ۱۰ میں کام کیتے جائے
گئے۔ پت میں لے ٹرم کے وکیل اور کامیابی میں ایسا کام
جزول کے قیمت کریں کہ اسی کی وجہ سے اضافی کامیابی
درخواست مدد مکمل کریں۔

نبوت کے جیوں نے دعویدار یوسف کذاب کی
درخواست مٹانت منکورہ ہائیکورٹ نے 10 لاکھ
کے مکمل داخل کرنے کا حکم دیدیا
لاہور (حاف پورہ) لاہور ہائیکورٹ نے نبوت کے گوئے
بیچ اسمر 31 مئی 2014ء ملکیت فراز

در

چیف ایڈیٹر
خوشودی خان

١٣

350

۲۷

الله رب العالمين

توپیں رہا اس نہیں کی حضور اکرم کو آنحضرتی تجربہ مانتا ہوں الجیت کا جھوٹا داد عوی نہیں کی ملے سنت کاراں میں اعدالت ہے ایسا اعلیٰ یہاں نہیں کر دے
لرم مکار اور سماں فوجی ہے اب تے چاہی کامہدا نظر اڑاہے اس نئے موت سے ذرتے ہوئے ہرم بے شرف ہو رہا ہے اس صلی قریبی ایروڈیکٹ
مجھے لیو دو کیک جڑل نے کہا ہے کہ آئیے در خواست کی مخالفت نہیں لڑائی میں اعلیٰ اعدالت کی اس فرمان پر ایسا مشکل کامیابی کا جھوٹا داد عوی

B

卷之三

بے اک شہری ہاں مل نہیں سمجھا اور اسی لئے 197 میں سندھ کا بڑا
ٹالک قبول کو مدد کی کرتے ہوئے 285 کی 406، 420 کا قبضہ
تھا۔ سونپنے کے اوقات تھا جبکہ سارے اپنے بیس نے اسے کا لگانے کی
مدد کر رکھ دی تھی۔

لکھاں اپ کیوں نہیں بھی کرنا چاہیں، وہی لمحے کے امداد
پاکستان سسٹم کے تباہ کرنے کے لئے اپ کیوں نہیں
بھیت کرنا چاہیں، وہی لمحے کے امداد
کے بعد اور دن براہ راست کے طریقے سے کوئی مدد
خون کر دوڑھات ماننے کی وجہ سے سرطانی پیدا کر دیں
گے۔

Yousuf granted bail in blasphemy case

THE Lahore High Court Friday granted bail on statutory grounds to Muhammad Yousuf Ali who was arrested on blasphemy charges in 1992.

Yousuf's bail application was earlier rejected by the sessions court. However, he moved the LHC for the same on medical grounds.

The counsel for the accused Friday submitted the case could not be tried before the court while his client remained behind the bars for two years.

An affidavit signed by Yousuf was also submitted bearing that the peti-

tioner believed in the truth that Holy Prophet Hazrat Muhammad (PBUH) is the last prophet of God.

بیب: مگر ای خداوند کو اسماں مل کل شدی آمدی تے اس
طیلے پرستی، بزرگ کرنے چاہئے کہ فضل کامل ترینیوں
کے۔ مگر حقیقت نبوت طیلے کام رکھنے خرچ تقدم کرنی ہے۔
انہوں نے کہا کہ حمزہ بن نبی علیہ السلام کا درود کو خدا ہماروں
رسالت قانون کو رکھتے ہیں مل مانے سے ہی اگر قانون رسول کا تلقی
تو ہر کوکلی بولی کی سے مٹک کرنے ہوئے ہوئے نسب کے دکل
سلسلہ بودا افسوس نے کہا ہے کہ یہ بہت ہی مختطف نہیں بلکہ جس کی
پاکل کی کوئی نہیں ہے۔ ہمارے گوکل نے میں بھی بدایتی کی
کہ ہم اس کی اکل کریں۔ اس کے ساتھ ہم حادث کی
درخواست بھی کریں گے۔ گورنر ڈبلک بے شیر برداشت میں
اسور حافظ طاہر محمد امیری نے ایصف نواب کو مطلع کیا فوجوں سے مطلع ہے جو اس
تمہار کرتے ہوئے کہ علوکوں کے ٹھکر دشمنات بے بخار جتے جو
بات کا موت ہے کہ علوکوں کے ٹھکر دشمنات بے بخار جتے جو
حکومت کا سرفراز دادا ہے۔ طاہر امیری نے کہا ہے کہ اُن
پارکر کا اعلیٰ فیض من مل کے سارا ہدایت ہوں اور کہنے پڑتے انکا ہمارا
کے جس سے جر کی ترقی رکنا ہے۔ پاہن ٹم نبوت کے
کوئی مدد ایمان نہیں کہا کہ جرم دوہی نبوت ہوئے نسب کے
کوئی نے ساتھ اسلام کو قانون کی ہال ادا کی۔

گستاخان رسول کا قلع قلع ہو گا: مدعاً، سخت سزاوی گئی: وکیل صفائی
سے: مدت بیانیں دیتے۔ مدت نہ رہت تھی۔ تاں میرزا تمدنی پنی قلے سے
فیصلہ خوبصورت ہے، حکومت سے متعلق شہادت درہ گئے پنی سے خیر کی توقع نہیں: طاہر اشرفی
نبوت کے تجوید، عویض اور سر اقانوں کی بائاد تی بے: ممتاز احوال اور میر کارہ، عمل
لاہور (عجود رپورٹ، باہمیک ویک) ذمہ کرت ایڈ کیا گیا ہے۔ یونس
سیشن چیخ کی طرف سے تو قوانین و رسالت کے مرکب یوں
کذاب کیس کے میں اور عالیٰ میں عظیم ثابت کے
کتاب کو سرانجام سوت کا گام سنائے جائے پر فتح طعن
باقی سمع 7 یونیورسٹی 41

اتوار، 5 جمادی الاول 1421ھ، 16 اگست 2000ء

روزنامه "العناف"

ناموس رسالت

11

اعمار نظر کے حص میں آل پار بیرون خود کا ناموسی رسالت
سمیتیاں ایک مقامی ہیں مولانا یہ سلیمان نیز کی
حصارت میں مشتمل اور اس سے خطاب کرنے تھے تمام
کتابت نظر کے علماء اور رومنی جماعتیں کے رائجہاؤں مولانا
مختصر احمد پیغمبر مصلیٰ علیہ السلام (ایم بی اے) مولانا عبد المالک[ؒ]

حقیقی سفر از احمد نبیؐ یا میقات بلوچ ۱۷۳۴ حاکم اسلام غارف
خان ٹلاس ریاض الرحمن یا زدالیؐ محمد احمد اعلیٰ قریشی
پیش و دیکت و دیگر رائجہاؤں نے حدالیؐ کی طرف سے
این رسالت محتفظہ کے مرکب پوست کذاب کو
مردانے سوت دینے کے لیے خلیل کا میرور خرقہم کیا اور اسے
اربع ساز فیصلہ تواریخ ہے ہوئے کہ کشتیخ رسولؐ[ؐ]
سف کذاب کو مردانے سوت اسلام اور قانون کی بلا
تھی ہے۔ رئی امامتیوں نے کماکلی تاریخ ختنی پلی بار
کسی مسلمان کو تو قیون رسالت کا رثکاب کرنے پر قانون
و نافع 295 میؐ کے تحت مردانے سوت دینے کے لیے خلیل ریاضی
چہ۔ اس پلی کے بعد امریکہ، یورپ اور قادیانی دو گمراہ
سلام و ملک و شور کا یہ نیاز اور جو پناہ پائیں گندہ
کہ ملی گیا ہے کہ قانون ختنی ناموسی رسالت
کی نافع 295 میؐ کا قانون مرف فیض مسلموں
کے لئے بنا یا کیا ہے۔ سینار کے آخر میں پاہان حرم نبوت
کے طرف سے کشتیخ رسولؐ کی ختنی پوست کذاب کو
اے سوت دولتی کے حص میں نیا یا کو کروار ادا
نے والے علماء و کادی اور حکیمیوں کو حافظ ناموسی
رسالت ایسا روز دینے گئے۔ ایسا ارزو لیتے والوں میں مولانا
اسما علیٰ شجاع آباد، فیض شاہ، مولانا مختصر احمد پیغمبرؐ[ؐ]
لش فخار احمد، محمد احمد اعلیٰ قریشی دیکت، علام مصطفیٰ
بدری ایڈوکیت، ایم بی اے دیکت، سید ایڈوکیت، علام محمد
حس، عالمی محمد نوری، محمد شaml بیگ۔

مغلی مکاک اور قادیانیوں کا پردہ بیکنڈہ دم تو زیکارہ 295 سی صرف غیر مسلموں کیلئے بنایا گیا
امتن رسائل نہیں اسے موت تاریخیں نہیں کیاں تھیں جو تقدیم کرتے ہیں امام زرام
لاور (ناس کار خصوصی) پاہان ختم ٹوبت باکستان سے توہین رسالت کے مرعک بھوٹانی کی نبوت یعنی سفت
کے زیر انتظام توہین رسالت کے پڑھتے ہوئے دگر اش کذاب کو زراءے موت دیئے کے نفعی کی تائید و مہابت
و انتقام کی روک قام اور حال ہی میں عدالت کی طرف ہائی فوڈ بیکنڈہ بھر

روزنامه اساس (5) 18 آگس 2000ء



جیل کے ڈیتھ سیل

عالت سے کہا تاکہ اگرچہ انہوں نے خود بستھی طلی کو توہین رسانا کرنے میں دیکھا گرد و سرے لوگوں سے بیسا سنا۔ جو بار اُنھی نے کہا کہ وہ رائے ہوت کے خلاف لا اور بھاگرٹھ سے رجھن کریں گے۔ انہوں نے کامیابی کے زندگی کی بہت سخت فیصلے۔

لورڈ اول کی جملہ کی ساری امگی میانی۔ دفاتر کے مطابق حرم
لے ترقیاتی میں ملکی نوبت کا موڑی کیا تھا۔ جسے چنان
ملت پارک اور میں 29 بارج 97 کو مقدمہ دریں کیا گیا
حکم داداگی برادر کے لئے کوئی مدد نہیں کیا گیا۔ حکم
اگر ہماری تھی تو اسی طور پر ایک سال 10 بارج 295 کی
مکانتی میں ملکی نوبت کو داداگی 295 کی کرتے رہے
مکانتی 80 بارج اور دوسرے جملہ اور حکم اداگی پر پہنچا
وہ 295 کے تحت دس سال قبیر 50 بارج اور دوسرے
جملہ اور حکم داداگی پر چھپے ہوئے تو 298 کے تحت
ایک سال قبیر خدمت اس بارج اور دوسرے جملہ اور حکم داداگی پر
کرتے رہے ایک سال قبیر۔ لفڑ 298 کے تحت تین سال قبیر
کرتے 20 بارج اور دوسرے جملہ اور حکم داداگی پر چھپے ہوئے دو ماہ قبیر
کرتے 508 کے تحت سات سال قبیر کرتے 40 کے تحت سات
جملہ اور حکم داداگی میں پاٹھا کیا۔ دوسرے جملہ اور دوسرے
سال 20 بارج اور دوسرے جملہ اور حکم داداگی پر چھپے ہوئے
تو 406 کے تحت مات سال قبیر 20 بارج اور دوسرے
جملہ اور حکم داداگی پر چھپے ہوئے دو ماہ قبیر میں کیا
لے کر چھپے ہوئے میں حکم داداگی کے بعد داداگی کے
اور داداگی کے بعد داداگی کے بعد داداگی کے بعد داداگی کے
وقت دفاتر کے اور کوئی دھنی احتیاطات کے کے
خیلے میں کیا ہے کیا ہے داداگی کی چھپتی تھی۔ حرم کو
گز کر کر اس طبقے کے بعد کب تسلی سے کوئی چھپتی تخلی
تخلی کر کر کیا گی۔ ایک دلکش مسلم جماعتی عالم الہادی کے
نے چھپتے تخلی کر کر ہے کیا کار اس طبقے سے مولیٰ
کا ہے کار اس طبقے سے مولیٰ کا ہے۔ حرم کی ملکیت نے چھپتی تخلی
کر کیا۔ دھنی احتیاط دفاتر نے اس طبقے کے 75 دین
خدا تعالیٰ کے نام پر اس نے چھپتے چھپتے جو دلکش
مسلم میں دھنی اس طبقے کے 75 دین

میرے مدد کو سراجِ حوت کے بعد پڑھ کر روز
شوالِ مصلیٰ اور بُرے بُحث میں بند کر دیا گیا ہے اسے
بُرے گئے وہ کہرِ قومیوں سے الک بُرے کیا گیا۔ ایک بُرے بُس
لے جائے، ملکیں اپالیں قم بُختِ باستان کے لئے کامِ اعلیٰ
مالکِ قم نے عزادارِ اسلام نے بُوف کسانی کی مز اگر فرمادی اور کی
بُلکل ایک طام اور چالوں کی بالادستی ہے۔

نار و قت

الہو کی پاہی زادینہ / سلام آباد اور لانہ بیک وقت شائع ہوتا ہے

اگر کاغذی ارسن 1421ء 16 اگست 2000ء سال 22ء صفحات	ریڈر فابریل شارہ
134	204
40	تیکت 10 روپے
UAN 111-222-007 فون بربز 6302050-6367551-54	

جلد
60

لارین میں تھر اسٹریٹ کلب کی تحریر 35 سال قید

حکوم اور پولیس اور بولیکوٹ ایڈیشن نجی میال جہاگیر نے فصلہ ناڈیا بولیس نے سخت حفاظتی انتظامات کر رکھے تھے
یہ سٹ کے خلاف 1997ء کو تحریک تم بہت جڑل بیکڑی محمد احمد میل شخاع آبادی کی روپرست پر مقدمہ درج کیا گیا تھا

حوالہ (اندھہ ناٹھہ اسٹ) اسٹریٹ ایڈیشن نجی میال
میں جہاگیر 35 سالہ رہائشی انتظامات کے تقدیمے میں بلوٹ تو
یہ سٹ میں اور اس سے متصل 35 سال نامہ اور دو لاکھ روپے
جرمانے کی تحریر اعمم ملائیے۔ ترمیم کے خلاف 20 مارچ
بیوی نمبر 48 صفحہ 15

حوالہ (اندھہ ناٹھہ اسٹ) اسٹریٹ ایڈیشن نجی میال
میں جہاگیر 35 سالہ رہائشی انتظامات کے تقدیمے میں بلوٹ تو
یہ سٹ میں اور اس سے متصل 35 سال نامہ اور دو لاکھ روپے
جرمانے کی تحریر اعمم ملائیے۔ ترمیم کے خلاف 20 مارچ
بیوی نمبر 48 صفحہ 15

1۔ عوایض نے لارنے والے روز میں احمد بیکر پاپی میں پر بلوٹ ملائیں
اویسی سیشن کوئٹ کی عمارت پر بلوٹ کی طرف کیلاں کی
تمدی تفریخ نے تھر اسٹ کا خاصیت کیا تھا جو کوئٹہ کی طرف
بولیس کام فیبلے سے پہنچت گل طرم کو عوایض میں
لا اے اور فیبلے کے فروی بھادے و اپنی جمل لے گئے۔ یاد
رہے کہ فاطمہ عوایض نے 3 روز قبل طرم کی خات
مشویخ کر دی تھی جس پر اسے گلدار کر لایا گیا تھا۔
کارروائی اور کارکت اورنی کی روپرست پر گل میں الائی
تھی جس میں موقف احتراز کیا تھا کہ طرم 31 جولائی کو
ظہاٹ پر چھوٹے کی وجہ سے مقدے کی سماوت کیے عوایض
میں حاضر نہیں ہوا اسی اس لئے محکوم ہے کہیں وہ فیبلے سے
قلل فرار نہ ہو جائے فاطمہ عوایض نے اس درخواست پر
قریعین کے دلائل سے کے بعد طرم کو میل بیکاریا تھا۔
طرم کی جانب سے گھر سیم ہبڑا جن اور خانہ لوں نے
بیرونی کی جگہ بھی کی چاہ سے گھر اسی عوایض کی
عدالت کی معاویت کی۔ یاد رہے کہ جم 29۔ ۲۰۔ ۱۹۸۷ء
تو چون رسالت کی سزاۓ موت کا قانون مقرر ہاں کیلئے
قریشی بنیز العدد دیکت اور ظفر علی راجہ الجید دیکت کی
محاویت سے فیڈرل شریعت کوئٹہ میں 5 سال کی
قدامہ لائی کے بعد مٹھوڑا ہو اپریم کوئٹہ میں محل
رہ۔ اس بخش میں سالانہ ذریعہ قانون ایسیں ایک ظفر اپریم
کوئٹہ کے سالانہ ذریعہ کیا کہ اس سال انہیں بزرگ
لیکھت ہو، جلس (ر) پیغمبر الدین اور جلس (ر) پھود مری
محمد بنی کی بلور روپرست کیا کہ اس سال انہیں بزرگ

الباقیہ: 48 سزاۓ موت

1997ء کو تحریک ختم بہت لامبے کے جڑل بکڑی
محماد اسی عوایض ایڈیشن نامہ پارک میں مقدمہ
درج کر لیا تھا کیونکہ بیوی نے بتوت کار و عوی کر رکھا ہے۔
اور اس حوالے سے وہ قابل اعزازی تقدیر کر رکھا ہے۔
لکھنؤ روز نامہ عوایض نے تقدیمے کا قابلہ نامہ
ہوئے طرم کو داغنہ 295۔ یہ کے تحت سزاۓ موت
295 کے تحت 10 سال قید اور 50 بیوی اور روپے جنم
و نفر 298 کے تحت 1 سال قید اور 10 بیوی اور روپے
جنمان دار 298 کے تحت 3 سال قید اور 20 بیوی
روپے جنم دار (2) 505 کے تحت سال قید اور 9
بیوی اور روپے 22 بیوی دار 420 کے تحت 7 سال قید اور 20
بیوی اور روپے جنم دار دار 406 کے تحت 7 سال قید اور 20
بیوی اور روپے جنم دار کی سزاۓ موت ملائیے جانے کی عدم
اداگی بر طرم کو مزید 22 ایک بھگتا ہو گی۔ تمام دفات
میں دی گئی سزاۓ میں کیے بعد مگرے شروع ہو گی۔ قابل



بیتِ کوکر لکرن پریسٹ کوکر ۳۵ سال تیر ۲۹۵

۱۲۹۵ کے تحت سزاۓ موت ۵۰ ہزار روپے اور ۲۹۵ کے تحت ۳ سال قید اور ۲۹۸ کے تحت ۳ سال قید اور ۲۰ ہزار روپے جرمانہ کی سزاوی گئی

(2) ۴۰۶ کے تحت سات سال قید، سیشن چن بائیکوئٹ نے شہادت مظہر کریں ہاتھ موت تین ماہ تھی۔

یوسف کو ڈیکھنے میں متعلق
کر دیا گیا۔ سزاۓ موت کے درسرے
قید یوں سے الگ تھلک رکھا جا رہا ہے
لاہور (بیز رپورٹ) میں ٹیک ٹھیک ہے جو بتوت کا
لحوں اور قہیں رسالت کے مقدمہ کا ملک ساتھ ہوئے
میں پڑک لا جوں میں ۲۹۸ کے تحت ۳۵ سال قید اور ۲۹۵ کے تحت سزاۓ
موم ہجیسٹ علی المرد یعنی کتاب کو سزاۓ موت
گیلہ عدالت نے طوم کو مدد ۲۹۵ کی کے تحت سزاۓ
کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے طوم کو لوگوں سے فراہ کرنے اور
موت ۵۰ ہزار روپے جرمانہ اور عدم ادائیگی پر چاہیدہ وہ
دگر اہلکار میں بھوپی طور پر ۳۵ سال قید اور ۲۹۵ کے تحت ۳۵ ہزار روپے
روپے جرمانہ کی سزا ہی نہیں۔ تھیات کے مطابق طوم

لاہور (بیز رپورٹ) میں ٹیک ٹھیک ہے جو بتوت کا
لحوں اور عدم ادائیگی پر چاہیدہ وہ ۲۹۸ کے تحت
ایک سال قید اور ۲۹۸ کے تحت ۳۵ سال قید اور عدم ادائیگی پر
مدد ۲۹۸ کے تحت ۳۵ سال قید اور عدم ادائیگی پر ۲۹۵ کے تحت
۲۰ ہزار روپے جرمانہ اور عدم ادائیگی پر ۲۹۵ کے تحت
(2) کے تحت ۷ سال قید اور ۲۹۸ کے تحت ۳۵ سال قید اور عدم ادائیگی
ٹھیک ہے جو بتوت کے تحت ۳۵ سال قید اور ۲۹۸ کے تحت
جرمانہ اور عدم ادائیگی پر ۲۹۸ کے تحت ۳۵ سال قید اور عدم ادائیگی پر ۲۹۸ کے تحت
۲۹۸ کے تحت ۳۵ سال قید اور عدم ادائیگی پر ۲۹۸ کے تحت
سزاۓ موت کی سزاۓ موت کے بعد جو ملکے میں ٹھیک ہے جو بتوت
کے تحت ۳۵ سال قید اور عدم ادائیگی پر ۲۹۸ کے تحت
کی سزاۓ موت کے بعد ایک کے بعد وہ سری سراپا یا
جاہے طوم کو فیصلے کے بعد کہ جیسے کوئی
جل مخل کر دیا گی۔ وہی مغلانی طوم مدار جار
الہودیکت نے "آوار" سے گلکو کرتے ہوئے کہا کہ اس
فیصلے سے علیہ کا وہ چیز درج ہوا ہے۔ طوم کی الیکٹریٹ
نے ہاتھ مظہر کریں گے۔ ساخت غیری ہے اسے طوم
کر کے ۲۹۸ کے تحت ۳۵ سال قید اور عدم ادائیگی
سٹیک میں دھمکیا گی۔ میں کے بعد ایسا مکمل قریں
ایلوویکت نے کہا کہ عدالت نے تین ممالیں
دیا ہے۔ طوم نے ۲۹۸ کے تحت ۳۵ سال قید
صرف موت ہے اسی طوم پر فیصلہ اسلام اور قانون کے
مطابق ہے۔ اسماں میں نہ کسی کے رہنماؤں مولانا فضل
حمسہ مجدد میں موت کا ملام کی بlad گئے۔

باقی / یوسف میں

ذمہ دار موت کے بعد شترل جیل لاہور میں احتساب
کیلیں بند کر دیا گی۔ سزاۓ موت کے درسرے قید یوں
سے الگ تھلک رکھا گیا کہ کوئی غرض ہے کہ سزاۓ
موت کا کوئی درست قیدی نہیں اسے شکال دے دیا گے۔

باقی / یوسف کذاب سزاۓ موت

جرمانہ اور عدم ادائیگی پر چاہیدہ وہ ۲۹۸ کے تحت
ایک سال قید اور ۲۹۸ کے تحت ۳۵ سال قید اور عدم ادائیگی پر
مدد ۲۹۸ کے تحت ۳۵ سال قید اور عدم ادائیگی پر ۲۹۸ کے تحت
۲۰ ہزار روپے جرمانہ اور عدم ادائیگی پر ۲۹۸ کے تحت
(2) کے تحت ۷ سال قید اور ۲۹۸ کے تحت ۳۵ سال قید اور عدم ادائیگی
ٹھیک ہے جو بتوت کے تحت ۳۵ سال قید اور ۲۹۸ کے تحت
جرمانہ اور عدم ادائیگی پر ۲۹۸ کے تحت ۳۵ سال قید اور عدم ادائیگی پر ۲۹۸ کے تحت
۲۹۸ کے تحت ۳۵ سال قید اور عدم ادائیگی پر ۲۹۸ کے تحت
سزاۓ موت کی سزاۓ موت کے بعد جو ملکے میں ٹھیک ہے جو بتوت
کے تحت ۳۵ سال قید اور عدم ادائیگی پر ۲۹۸ کے تحت
کی سزاۓ موت کے بعد ایک کے بعد وہ سری سراپا یا
جاہے طوم کو فیصلے کے بعد کہ جیسے کوئی
جل مخل کر دیا گی۔ وہی مغلانی طوم مدار جار
الہودیکت نے "آوار" سے گلکو کرتے ہوئے کہا کہ اس
فیصلے سے علیہ کا وہ چیز درج ہوا ہے۔ طوم کی الیکٹریٹ
نے ہاتھ مظہر کریں گے۔ ساخت غیری ہے اسے طوم
کر کے ۲۹۸ کے تحت ۳۵ سال قید اور عدم ادائیگی
سٹیک میں دھمکیا گی۔ میں کے بعد ایسا مکمل قریں
ایلوویکت نے کہا کہ عدالت نے تین ممالیں
دیا ہے۔ طوم نے ۲۹۸ کے تحت ۳۵ سال قید
صرف موت ہے اسی طوم پر فیصلہ اسلام اور قانون کے
مطابق ہے۔ اسماں میں نہ کسی کے رہنماؤں مولانا فضل
حمسہ مجدد میں موت کا ملام کی بlad گئے۔

تم پڑھو جاؤ گے اپنا مقام کرو

بھفت کتاب کے خلیفہ کی تحریک
لاہور (اندھرہ روپے کی کتاب کوہ انتہے
سراہنگی ہے اس کے بعد جو ملکے میں ہے جس
میں پڑھو جاؤ گے اپنا مقام کرو
کوئی نہیں بڑھے کریں گے

عکس

باقی نمبر 25

باقی نمبر 25
باقی نمبر 25
باقی نمبر 25

Daily Naya Akhbar

05-08-2000

روزنامہ
لارہور
پاکستان
THE DAILY
PAKISTAN
LAHORE
ایڈٹر: مصطفیٰ الحمدانی
شمارہ 194 | 11 بلڈ | 21 ستمبر 2000ء | 1421ھ | 6 اگست 2000ء | 21 سال 2057 ب صفحات 36 قیمت 10 روپے

یوں کے خلاف مقدمہ تحریرہ لٹ پارک میں 29 دیجنوری 1997ء کو درج کیا گیا اور میر کی ایڈیشن تھیں جس میں جہانگیر پورے نے ایک روشن قلی ایسکی خلافت مذکون کر کے میں بجاویا تھی۔ دیگر مختلف افراد کی تابوت ہوئے پر 35 سال قید اور اڑاکھلی لاکھ روپے جرم، توہین، رسالت کیس میں پہلی مرتبہ کسی مسلمان کو فراز نہیں موت سنائی گئی۔ اس سخت فصلیہ کی توقع نہیں تھی، ویل کوئی نظری تفہیم پر باعث نہیں فرمدی ہے، جس کی کوئی توقع نہیں تھی، انہوں نے کہا کہ مرے موکل نے ابھی کی ایڈیشن (ایمیگ) کو عرف کتاب کے حمل نے کام ہے کہ ”زراوا کی خلاف ہاگلورڈ میں ایک کرے کا چہا ہے۔“ اسی کے بعد ہر 10 میٹر 11 سوچ پر اولاد فی الحال

یوسف کذاب

10

جلد نمره 1 شماره نمره 251 اوت، 5 جمادی الاول 1421ء 6 اگست 2000ء، 22 ساون 2057 ب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فیصلہ نہ ستر کش ایڈنسس نئی میاں جہاگیر کی عدالت نے سچ آنکھیں کپڑا پتھ منٹ پر سنایا، جرمانہ کی عدم ادا میں پر مجرم کو مزید ایک سال سات ماہ قید بھستانہا ہو گی مجرم کو دفعہ 295 ہزار روپے کے تحت 10 سال قید 50 ہزار روپے، 298 روپیہ کے تحت ایک سال قید اور ایک ہزار روپے، 298 روپے کے تحت 3 سال قید، 20 ہزار روپے کی سزا ہوئی تو چون رساںت پر مجرم کو دفعہ (2) 505 کے تحت 7 سال قید، 20 ہزار روپے، 406 روپے کے تحت بھی 7 سال قید، 20 ہزار روپے کا حکم نیا لگایا، تو اول پر عملدر آدم کیے بعد دیگرے ہو گا

بیوف کے ہیروں کا دل میں دا خل نہ ہوئے دیا
گیا۔ طفیل سب کچھ جلا ہونے کی پیشکوئی کر دیتا
لاہور (خیریار) تین رساںت کے مقدمے کے بعد
کے موقع پر طرم بوسٹ کتاب کے مرید بھی حاضر تھا
میں عدالت کے باہر موجود تھے۔ جنہیں عدالت میں
بانی صفحہ ۷ تھی ۱۱ نومبر ۱۹۶۱

مقدمہ کا فصلہ رات گئے تک لکھتے رہے اور
غافتہ کو صبح سات بجے ۱۵ نومبر ۱۹۷۳ء کی

لہور (خبر نگار) توہین رسالت کے مقدمہ کا فیصلہ
نے کیلئے وسٹرکٹ اینڈ سیشن جج میں جا گیری من
ہائی انگوئی بیکٹ نمبر 12

12 سات بجھی عدالت میں پہنچ گئے تھے۔ سیشن بج رات گئے لکھ مقدمہ کا نیمہ لکھتے رہے اور بعد اسے مائب کروالا۔

یوسف کذاب پاک فوج میں پیشہ رہا بجزل خلائق کی
مخلص شوری کے رکن کے طور پر کام کرنے لگا: لبی لبی میں
لندن (ایسٹ میونسپل دیل) یوسف کذاب پاک و فوج سے
پیشہ رہا اس نے بچان بخدر کشی میں ایک ایسے

بال صفحہ ۶ تا پر ۹
۹ اسلامیات کی ذریعہ حاصل کی تھی اور پکھ مرسر
 قبریں میں سلمی روح تو نبی کے دامنگزیر جزو
 کے طور پر کام کی۔ بیوی کی کھاتا بیویست نے بعد
 جزو شیخ امام سے رابط کر کے ملک شوری کے رکن
 کے طور پر کام کرتا تاہم بھر کرے کے مقامی اخبار میں
 اعلان کر کے عرض کیا۔ اسے نے کام کیا اور کام کیا۔

مدالت میں سخت حفاظتی انتظامات کے لئے
لارا (خودر نگار) تین رات کے مقدمہ کے نہیں
موقع پر کوئی کوشش کرنے والی انتظامی انتظامات
کے نہیں۔ پولس کی بھاری فنیں بیوں کے معاویہ مدالت

بکے باہر اور چھت پر تینیں تیکی کی کو جاتا
لئے بغیر امداد جانے میں دیکھا۔ مقدمہ کافی مل
تھی لٹرم پرست کتاب کو پہلے حکام فراہم کی میں
کر لیں گے۔ تجویز کی گردی کے آنکے بھیج پوسن
پارکیزیں بھی موجود نہیں۔

لذاب بخلاف مقدمہ کی ساعت 3 تک میں ہوئی

لذاب (جس نامہ) یوپن، لذاب کے خلاف توہین
رسات کے مقدمہ کی پیری مسروف قانون و امن اعلیٰ
قریشی ایڈو ویکٹ اور غلام مصطفیٰ پورہ عربی نے کی جبکجا سخت
باقی مطہر 7 تھیں ستمبر 10

لذاب کی طرف سے عبارت میں سیم اور خانہ

اون یا لوکت بیٹیں ہوئے۔ مقدمہ کی ساعت 3

کے کچھ مکانیں۔

لابور (خراپ) اوسٹریک ایڈ میشن ہج ہمال جہاگیر
نے توہین رسالت کے مقدمہ کا فیصلہ سنائے ہوئے نبوت
ہائل ملٹی 7 نومبر 6

کے بھوئے دعویٰ اور یوں سف کتاب کو مراجع
6 موت 35 سال قید اور دوا کھر دو پے جوانہ کا حکم
ٹلائے ہے۔ جوانہ کی عدم ادائگی پر حکم کو تجزیہ ایک سال
سات ماہ قدح بھکتا ہو کی عدالت نے اپنے حکم میں لکھا ہے
کہ مخفف و فحات کے تحت یہ سزا میں کوئی بعد و مکبہ
شروع ہوں گی۔ گزشتہ روزہ روزہ کر ایڈیشن میں اچھا
جاگیر نے اچھی کارکردگی میں پر مقدوس کا مطالعہ نئے
اچھے طور میں سفر میں عرف یوں سف کتاب کا جرم ہات
اپنے پر 295 میں سات لی وغیرہ 295 میں کے تحت مراجع
بدرست اور کیا کس بزرگ رودے پر جوانہ کا حکم دیا دعا شکن
وغیرہ 295 میں کے تحت درس سالہ قید کیا کس بزرگ جوانہ
298 بیانی میں کے تحت ایک سال قید ایک بڑا جلد،
298 میں کے تحت تین سال قید کیا کس بزرگ رودے پے جوانہ،
وغیرہ (2) 505 میں کے تحت سات سال قید کیا کس بزرگ
جوانہ، وغیرہ 420 میں کے تحت سات سال قید کوئی بیش بزرگ

جراند ونڈ 406 کے بحث سات سال تیز اور پس پر اڑا
و پچھے جوشانہ کام کھم لے۔ مگر میں بھروسے طرم کو 35 سال تیز
بجٹتھا ہوئی اور وہ انکو رہے جو ادا کرنے والا گا۔ عدم ادا اگلی
جراند پر تیز ایک سال سات ہل تیز، مگر بھتنا
ہوئی۔ عدالت نے اپنے ہکم میں لکھا کہ مجرم کو ملے والے
حکام سے اس کو مغلوب آدمی کے بعد مکر سے شروع ہو گا۔ یاد
ہے 29 نومبر 1997 کو اس اعلیٰ مجمع آبادی نے تقدیم
پارک سنس درخواست دی کہ یوں فکر کا کتاب لفظ اجتماعات
میں نہ موصوف خود کو تیزبر جہد فناگار کرتا ہے۔ آئی اور جیسا یہ
لکھوں کے ذریعہ یہی اپنے فرق کی طبقہ کرو رہے ہیں جس پر
بولیں نے توپین رسانی کا تقدیم مدد و مرد کر کے طرم بیوں
کو فرما کر کر لیا تاہم طرم نے مختار کرالی۔ بعد ازاں ہائی
کوئٹہ کے ہکم پر اسراز کت ایڈ میں سچن جی میاں جنگی گیر نے
ترنچیں بیٹھا دیاں ہیں اسی میں کی ماعت کی۔ طرم کی درخواست
پارے شروع میں حاضری سے مشتمل فوج میرا گیا جیکن اسے
پانڈت کیا کیا کر کر عدالت نے کے ملے پر عدالت میں حاضر
ہوا کرے گے۔ 31 جولائی کو عدالت کے طلب کرنے کے
باوجود طرم عدالت میں حاضر ہوئے تو اسی پر مقدمہ کے مدھی
کے دلک ایسا عمل ترقیتی نے طرم کی مختاری منسوخ کرنے
کی درخواست دی۔ عدالت نے تیزش روڈ جو کو طرم کا
مختار نامہ منسوخ کرتے ہوئے اسے عدالت کے امور سے
کفر قرار کو اکٹھا بھجوایا تھا۔

مجرم یاں و حسرت کی تصویر ہابو جھل تدموں سے پولیس کیسا تھے چل دیا

یا ملہ سننے کے بعد یوسف کذاب پسینے سے شر ابور بون گیا، چہرے پر بے شئی کی کیفیت غیاب نہیں۔

لادور (خیر گار) مقدمہ کا فصل سنتے ہوئے طموہ بوس
الذباب سخت پر بیشان تقدیب عدالت نے سزا موت کا
بانی صفو 7 بیتہ نمبر 7

کھلی بست رائی الائچیں ایسٹ گرینویچ

مزمز اپنے مریدوں کے سامنے نبوت کل عویٰ اور اپنی شعبدہ بازیوں سے انہیں گراہ کرتا تھا۔ ۱۷ میں مقدمہ درج کیا گیا

عدم ادائیگی حداکثر پر ملزم کو مزید ایک سال ساتھا قید بھلتنا ہوئی سزا مشکل اینڈ سیشن بن لادہ ورنے سنائی

لاؤر (دورہ روپرہت) کی مرکٹ ایڈج سین گلہاں میں کاروباری انسانیے اور
شہر میں ایک مال سات ماہ مزید قوم بھلتا۔ کہہ اسپئے مردوں کے سامنے یہوں کا کاروباری انسانیے اور
پڑے کی فیصلے کے وقت طرم یوسف عدالت میں موجود تھا۔ اپنی شہرہ بازوں سے ان کو گراہ کرنے والے یہوں کے
ابوالحسنین محمد بن سعفان علی کو سزاوار ہوتے 35 سال قید اور
تصحیلات کے مطابق امارات میں نہیں کام لگھتے اے۔ خلاف 1997ء میں اسی الزام میں مقدمہ درج کر لیا گیا
وہ اکثر روپیے جراثیتی سزاواری حرم ادا ملگی۔ حرجات کی
ابوالحسنین محمد بن سعفان علی پڑھ دیا مل جائیں اسلام عاصم کریم کیا

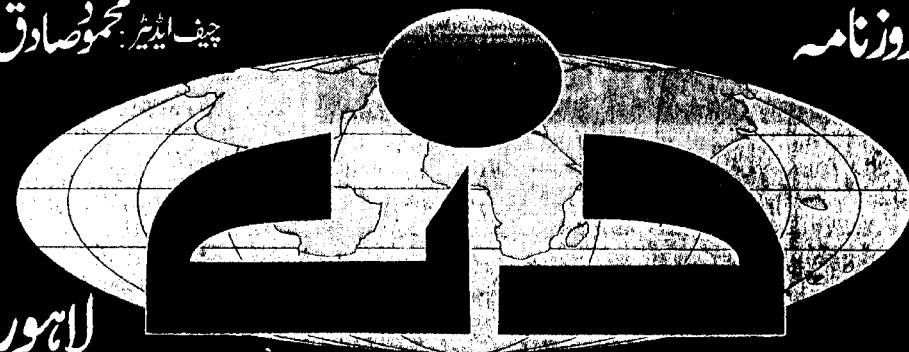
جمهوری اسلامی ایران | ۴

کفار ای کے بعد ہالی کو رست میں اسی می خاتون کا کیس چلے رہا اس دوران عدالت میں استھانی طرف سے اپنے دعویٰ کو چاہا تابت کرنے کے لئے کی شوت پیش کی کیے عدالت نے خاتون منزہ کر دی اور اسے جیل بھیجا دیا ابوا کیسین گھری سفیر ملی کے خلاف الام اتنی شدت سے ایکار کے اسے کذاب یونس کلمائیا جانے کا یونس کے خلاف مقدمہ راتخ حکومت عدالت میں پھال کر دیت روئے سینئر جی لاحور سماں گھر جا گیرج 7 بجے عدالت میں بنتے ہوئے ساری روات عدالت میں یعنی لکھتے رہے تا پہنچیجے گھر کار سات بجے وابس عدالت میں فرم یونس کو پوری بس کی بھاری نظری کے ہمراہ عدالت میں لایا کیا اسی آخر بجے عدالت میں پاپنڈل ناریا عدالت میں بجے سوت کو گھوٹی طور پر سڑائے ہوت 35 سال قید اور دلاک روپے جوانہ کی سڑائی اسے بعد ادا میں پر مند ایک سال سات اس قیمی کی سڑائی ایک ایسی یونس کو سات ٹکٹ دھفات کے قوت سڑائی اسی میں سڑائے ہوت مصائب فوجداری کی رل 299 کی دس سال قید اور دلاک ہزار روپے جوانہ زیر رملہ 295 اے ایک سال قید اور دس ہزار روپے جوانہ زیر رملہ 298 اے سات سال قید اور اور تین ہزار جوانہ زیر رملہ 505 میں 420 سات سال قید اور میں ہزار روپے جوانہ کی سڑا مصائب فوجداری کی رل 406 کا قوت سڑائی اسی میں طرح اسے گھوٹی طور پر سڑائے ہوت کے ساتھ ساتھ 35 سال قید اور دلاک روپے جوانہ کی سڑا

لاہور، کراچی، رامپنڈی / اسلام آباد سے بیک وقت شائع ہونے والا قومی اخبار

چیف ایڈیٹر: مجموعہ صادق

روزنامه



لہجہ

Daily DIN Lahore

186, ⁴ ش

۱۰۰۵ جاری الاول 1421ھ 22 اگسٹ 2000ء ۳۶ صفحات قیمت 10 روپے

٥

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

میراث موت

سوسن مرح جاگر، طورِ ہو یونٹ علی کے خلاف فوجِ مسلم نالے تھے۔
تلی حامی راتِ عدالت میں بیٹھ کر فوجِ لکھڑے رہے جو کبھی بھی سوت
علی کو پورا سکی پیراف سے 7 بجے عدالت میں ایسا کام کیا تھا فوجِ
معجم 8 بجے 15 منٹ پر ملائیا گیا فوجِ مسلم نے جانے کے لئے
سینئن کوڑت کے دلوں گیکہ بند کر دیئے گئے تھے۔ عدالت
کے اندر لوگوں ہر طرف پولیس کی مددار تقدیر مودود
خیلی نوبت کا دعویٰ کرنے کے اقام میں سزا نے موڑ پانے
والا گھوڑی سفت علی کے دلکش سیم عوبارہ جن ہی کامے کا گرد
عدالت کی طرف سے سزا نے موڑ کے خلاف لاہور کا گیور
میں ورخاست داؤز کریں کے انبوں نے جنی کی سی سے پانچ
کرکے ہوئے کیا کیا یاداخت فوجی ہے جنم کی کوئی بالکل
تو قعہ نہیں تھی انہوں نے کہ کہ عدالت عالیہ میں اپنے
موکل گھوڑی سفت علی کی خاتم کی ورخاست بھی کریں گے اور
اسدے ہیں اضافت لے گا۔



عدالت نے فوجداری کی دفعہ 295 سی کے تحت ملزم کو 35 سال قید اور دلائک جرمانے کی بھی سزا نہیں

لاہور (آن لائن) کتابخانے، اور نبوت کے
محولے دھوپ اریوسٹ کتاب کو 35 سال
قید اور دلائک روپے جرمان کی سزا نادی کی
تفصیلات کے مطابق ذرکر ایک سیشن رج سیکھ
لے بعد کے دو زیریں کتاب کی خاتمہ مقرر تھے:
بانی طبع ۵ بیتی نمبر ۶۶

64 یوسف کذاب سزا نے مو

ہوئے اسے کرنا کر کے کوت کھپت جمل بھوادیا تھا
بڑک گد شد روز ۷ جمعہ ۸ بیجے توہین سوالات کے مشور
مقررے کا فیصلہ ناتھے ہوئے یوں کتاب کو ضابط
فوجداری کی دفعہ 295 سی کے تحت ملزم کو 35 سال
اور بھوی طور پر 35 سال قید اور دلائک روپے جرمانے کی
سزا کا حکم دیا ہے جو اسے کی عدم ادائیگی کی صورت میں
لزم کو مزید ساتھ دیتے ہے۔

DAWN SUNDAY, AUGUST 6, 2000

DAWN CITY

Yousaf handed down death in blasphemy case

By Our Staff Reporter

LAHORE, Aug 5: The Lahore sessions judge on Saturday awarded death sentence with a fine of Rs50,000 to one Yousaf Ali under Section 295-C in a blasphemy case.

The convict who is a resident of Defence Housing Society was also found guilty under Pakistan Penal Code sections 295-A, 298-A, 505(2), 420 and 406 and he was awarded jail terms of 10 years with a fine of Rs50,000, three years with a fine of Rs20,000, seven years on three counts with a fine of Rs30,000, Rs20,000 and Rs20,000 respectively. The sentences shall run consecutively.

The case was registered at Millat Park police station on March 29, 1997 on the complaint of Tehrik-i-Khatmi Nabuwat office-bearer Ismail Shujabadi. Charges in the case were framed on February 1. Journalists were barred from attending proceedings of the case.

Advocate Ismail Qureshi representing the complainant had said that Yousaf Ali, as a member of majlis-i-shoora, went to Saudi Arabia and on his return started propagating that he had been designated as the Saudi government's special ambassador.

The counsel said that the accused used to collect donations from people saying that he could help them see images of the Holy Prophet (PBUH).

The Nation

Yousaf awarded death for blasphemy

By Anjum Mufti

LAHORE—The accused Yousaf Ali, resident of Defence area having been found guilty of committing the offence of blasphemy, was awarded capital punishment Saturday by the trial court of the District and Sessions Judge, Lahore. The convict has also been awarded an aggregate of 35 years rigorous imprisonment (RI) and fine amounting to Rs 2 lakh under various provisions of the penal code. All the sentences would be executed consecutively and not concurrently.

District and Sessions Judge Lahore announced the judgement of the case in early working hours Saturday. There was tight security in and around Sessions Court premises. A heavy contingent of police had cordoned off the entire area the night before the judge-

See page 9, col 5

Yousaf awarded death

From page 1

ment was announced and no one was allowed to enter the court premises in early working hours. The District and Sessions Judge spent the night in his retiring room finalising judgment of the case. He left the court premises at 5 am and returned at 7:00 am. He held his court at 8:00 am. The accused had already been brought to the court room from jail. The court pronounced the operative part of the 300-page judgment in open court at about 8:05 am after which the accused was again taken to the jail.

As per details a case of committing blasphemy against the convict

was registered at Millat Park Police Station on March 29 1997 (FIR No. 70/97) on the complaint of one Muhammad Ismail Shujabadi, the General Secretary of Tehrik-i-Khatm-i-Nabuwat, who alleged that the accused claimed himself of being a Prophet of God and of being bestowed with 'Vahid' (Messages from Almighty). It was further alleged that the accused had defrauded many people by posing himself as Prophet.

After registration of the FIR the accused was arrested by police and remained in jail for over two years on judicial remand before being finally bailed out by the Lahore High Court on the statutory grounds of remaining in custody without commencement of trial. The trial was taken up by the Sessions Judge Lahore and the accused attended the proceedings on bail. As many as 14 witnesses were examined and cross examined by the prosecution and defence. The bail of the accused was cancelled by court just two days prior to giving final judgment on the grounds that he was absent from the court proceedings on July 31, 2000 as such he was produced in custody in court on Saturday.

Having been found guilty of all charges against the accused the court awarded death sentence to Yousaf under section 295-C PPC with a fine of Rs 50,000. He was also awarded sentence of 10 years RI and fine of Rs 50,000 under section 295-A PPC, one year RI and fine of Rs 10,000 under section 296 PPC, 3 years RI with fine Rs 20,000 under section 298-A PPC, 7 years RI and fine of Rs 20,000 in each of the two offences under section 406 and section 420 PPC and also 7 years RI and fine of Rs 30,000 under section 505(2) PPC. All the sentences would take consecutive effect rather than concurrent. It took 3 years, 4 months and 8 days time from the in registration of the case to the final judgment.

THE NEWS

SUNDAY

August 6, 2000

Jamadi-ul-Awwal 5, 1421 A.H.

Yousaf Ali awarded death for blasphemy

Also jailed for 35 years and fined Rs 200,000; appeal to be filed before LHC

By Our Correspondent

LAHORE: District and Sessions Judge Mian Jehangir on Saturday morning awarded the death penalty to Yousaf Ali in the blasphemy case in which he is charged.

The court also awarded 35 years rigorous imprisonment (RI) to the convict besides imposing a Rs 200,000 fine on him under different sections of the Constitution.

The Millat Park police had registered a blasphemy case against Yousaf on the complaint of Majlis-e-Khatme Nabuwat Secretary General Ismaeel Shuja Abadi on March 29, 1997.

The verdict was announced

after a court battle that lasted for three years, four months and six days. The lawyers of Muhammad Yousaf Ali, led by Saleemur Rehman, say they will be immediately filing an appeal before the Lahore High Court and also seeking bail.

The court, after examining 14 prosecution witnesses, sentenced Yousaf Ali to death and fined him Rs 50,000 under section 295-C PPC (use of derogatory remarks); 10 years RI along with fine of Rs 50,000 under section 295-A PPC (for maliciously insulting the religion); one year RI and fine of Rs 10,000 under section 298 PPC (making any suggestive gestures in public);

Continued on page 11

Continued from page 1
 three years RI and fine of Rs 20,000 under section 298-A PPC (use of derogatory remarks); seven years RI and fine of Rs 30,000 under section 505(2) PPC (making false statement); seven years RI and fine of Rs 20,000 under section 406 PPC (breach of trust); and seven years RI and fine of Rs 20,000 under section 420 PPC (cheating).

The judgement was announced amidst a tight security cordon thrown around the building of the Sessions Court. The convict was shifted to Kot Lakhpat Jail after the verdict.

It may be mentioned the convict was bailed out by the Lahore High Court. His bail was however canceled Friday, with the prosecution claiming this was due to his non-appearance on the date of announcement of judgment on July 31. However Yousaf's lawyers say the Session Judge ordered his arrest outside the courtroom Friday though the bail orders still stood. Proceedings were held in camera throughout the trial.

Saleemur Rehman Advocate and Rukhsana Lone appeared for the convict while Muhammad Ismaeel Qureshi, Aslam Awais, Ghulam Mustafa Chaudhry and Iqbal Cheema represented the prosecution.

The case is bound to draw attention once again to the blasphemy law itself. Immediately after the verdict, Yousaf Ali's lawyer Salimur Rehman said the main charges against his client was that he called himself 'ana Muhammad', meaning in Arabic, "I am Muhammad". He argued this would not amount to blasphemy had the accused lived in Saudi Arabia, since in the Arabic language he was merely giving his first name, Muhammad. The prosecution and the judge however clearly held the accused had

gone well beyond this and Yousaf Ali had indeed presented himself blasphemously as the Prophet Hazrat Muhammad (PBUH), with the court thus turning down the defence's plea. The main complainant in the case, Secretary General of the Majlis-e-Khatme Nabuwat Ismaeel Shuja Abadi told the court during proceedings he had not heard the accused declare prophethood himself, but many other witness had told him of this. Of the 14 witnesses who appeared, four confirmed Yousaf had made this blasphemous claim, which they had themselves heard some year and a half or two years ago be-

fore the complaint was lodged.

Muhammad Yousaf Ali had served in the Majlis-e-Shura under General Ziaul Haq, after being called back from Cyprus by the late General to take up this post. At the time Yousaf was Director General of a Cyprus-based organization, Muslim Youth Unity, which enjoyed financial support from an orthodox Middle Eastern Islamic nations. Yousaf Ali had also completed his MA in Islamiyat from the Punjab University, and had later retired from the armed forces of Pakistan as a captain. As a man with some controversial views on the lines of the sufi mystics, Yousaf Ali had a large following of mureeds or disciples, who remained close to him prior to his arrest for blasphemy.

الامور

THE DAILY **SAHAFAT**

روزنامه

چیف ایڈیٹر خوشودھی خان

اوہر 5 جلدی الاول 1421ھ 6 اگست 22 ساون 2057ب
صفحات 8، تیس 5 روپے دینی ایک روزام

جلد 15

شماره ۳۶

توبین سالیل کے ملکہ بوسفہ نزد کو سر زامن سوچ

مزاعم اساطی نو مدداری کی اگر 295 میں پھر سنائی گئی 35 سال قید اور 12 لاٹھ بے مرانے کا حکم، ہرمانہ اولنہ کرنیکی صورت میں مزید ایک سنال حسات ماه قید بھجننا ہو گی۔

لار، (ج) گتھ عزلہ اپنے بھوئے اسٹرک ایڈیشن نے جیاں مجھا تیرے بھوئے رہنے کے لئے 35 مال قیدار پس کتاب کی خاتمہ مسوں کرنے ہوئے اس کرنہ عدم لاکھی کی صورت میں طوم کو ہر ایک کافی میں اکٹھیں۔ 12 اگر وہ جلدی نہیں کرتے تو جو بھروسہ اور بھجوں بھوئے رہنے کے لئے قت طوم کو رائجہ مورث اور بھوئے ملک 35 مال اپنے 6 بڑی 9



باقیہ

قانون توہین رسالت کی سیشن 296 کی
کے تحت پاکستان کی تاریخ میں دوسرا افضلہ
سماں .. ایسا کہ .. نہیں گا،

چشمیں العین شیر بہا سکورٹ نے بری کر دیا

295۔ اس بند میں ہے یورپی بڑیں کی طرف تو یونیورسٹیوں کی تعلیم اور ساتھ کی تعلیم اور اخلاق (خیر اگر) قانون تو یونیورسٹیوں کی تعلیم اور ساتھ کی تعلیم کے تھے اپنے اکتوبر کی تاریخ میں یورپی اخلاق ہے اس میں کی بھی فرم کو اسے نہت کا عکس ہے اسی میں کیا اس

سپتامبر 12 لکھ جرمائے دسنے مزید 22 ماہ قدم ہو گی

تو ہیں رسالت کے ملزم کو کن دفعات کے تحت سزا ہوئی

ردیف	نام	جنم	قید	سزا موت	جرمانہ روپیں میں	جرمانہ
۲۹۵-۴		رسات کا خونی کریا خصور				اکرم گیلان میں گستاخی کرنا
۲۹۶-۴		لوگوں کے تھیمی عذاب کو	۱۰ سال	سزا موت	۵۰۰۰	۵۰۰۰
		خیس پہنچانا				
۲۹۷-۴	ایک ماہ	تل بیت اور محاب کرام کے	اکیس سال		۱۰۰۰۰	۱۰۰۰۰
		بارے میں گستاخی اور توہین				
۲۹۸-۴		اپنے عزیز دا قارب کو الہ بیت	۳ سال		۲۰۰۰۰	۲۰۰۰۰
		اور محاب کرام سے تھیری دینا				
۲۹۹-۴		عوام کے بھیج میں ان کے	۷ سال		۳۰۰۰۰	۳۰۰۰۰
		تمدھی جذبات کو خیس پہنچانا				
۳۰۰-۴		دھوکہ دی اور جلازی ۹	۷ سال		۲۰۰۰۰	۴۲۰
۳۰۱-۴		علم ہونے کے باوجود لوگوں کو	۷ سال		۲۰۰۰۰	۴۰۶
		حلاجنے کے لئے جوچ کر کاہکا				

یوسف کذاب کو سزا: "خبریں" کا جہا مسلمانوں کیلئے مشعل را ہے ذینی جماعتیں

نبوت کے جبوٹ دعویدار کو نجاح تک پہنچایا۔ ملادہ، "خبریں" کے عمل سے بحق سیاستیین: سپاہ محمد فیصلہ سے اسلام دشمن عناصر اور مغربی طاقتیں دم توڑ جائیں گی: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اکٹانے، رسولؐ کے مقدمہ میں شامدرار کردار پختگ رہنماؤں کا یقیناً لیا ہے۔ "خبریں" کو خارج تھیں

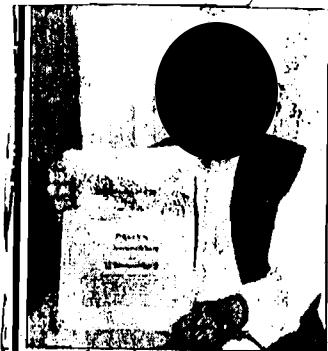
لہاڑوں پر بھی (لارا کنڈہ فربن پر) بجھ کا گھر
خوش کرنے ہوئے کہا کہ "خوبیں" اکار دار قاتل خود اور
خوبی کرنے والے گستاخ رسولِ حق سے کہا کہ ترا نے
کھل جائی ہے۔ مانی مکمل حقیقت نبتوں کے مرکزی
امیر مولانا خواجہ نانوؒ کتاب امیر سید شمس ثناہ نور
بلل کوٹ ۱۷ جنوری ۱۹۵۱ء

دینی جماعتیں

3

الذارہ کو سڑائے کے لیے موت 35 سال اسلام اور دو لاکھ روپے
جمالتی فریاد میں موت کے لیے موت کو سڑائے کے لیے کامیاب کرے کے
معنی نہ کذار کو سڑائے موت اسلام اور کامیابی کا اعلانی
ہے۔ اس نیلے سے بھی اسی کامیابی کے حظ خدا موس
رسانی کی رقم 295 میں کامیابی اور فریضہ مسلم بھی اعلانی کے افراد
میں گھینٹ کے سارے اور فریضہ مسلم بھی اعلانی کے افراد
میں حضرت اولیٰ کی طرف سے بھی کامیابی دیا گئی کرنے
ہیں کی سڑائے موت ہے۔ دریں ایسا ہمان گھنٹ نہ
کے سڑائے موت ہے۔ میرزا ناصر گیر خوش ہے کہ کامیاب
ان کی معاونت سے 15 اگست تک مدنہ الحرام پاکستان
ساتھی کی۔ بولالی سے لاندہ خرس کے مطابق عالمی
دوستی رہائی نے چیز المختار ”خوبی“ ”نیشاپور“ کو

درست فوج عینیں جن کا ہے لیتی تھی کوئی کول پر بھی
کے چیزوں میانے ماند سزا اور لکھ ملے کیا کہ کسی نے
رسانی کو لے دیں اس کام کریتے میا خابد اور ان کی تم
کو کھا ہاتھے۔ اینیں بھی ہی مبارک بودی جائے کہ ہے۔
انہوں نے کوئی کم کیا خابد نے تقدیر کے درون مظاہرے
راشیوں کے عالم قدم ہر بیٹے ہے جو کہ دراد اکھاڑے ہو
ان کی گھات کارا بیر بن گا۔ اس لام بیوں را شیش
کھکھ کے چوریں بھی میں اپنے احسان اپنے دیکتے کے کام
اگر ”خبریں“ اس مطالعہ کو قوم کے سامنے نہ لے لے تو سب
کتاب جھیسا بخت غصیں ہوں گی کرفتے ہے فی الحال۔
خوبی جنگی کے مغلی صدر طالم قمر صکری نے
کام کی بدوخت بھی کتاب بخال اور بند کرنا خابد کی
میت رسال کا ایسی گھٹ ہے۔ ”خبریں“ دن والی رات
جو گھنیتی کرتے ہیں۔ اینیں جو ان کے صدر جاتی تھیں دین
لے کر کتاب رسال کو سزا دالتے میں جاپ خیا خابد
لے گو کردا دیکھا ہے۔ یہ اسلام لیکے مغلیں رہے ہیں۔
محالی گھلات میں مانے کیا کہ کسی کتاب رسال کی
کتاب بخال کیا جائے۔ میں شیری حروف میں
کھا جائے۔ گز خالہ سوسا مسجد نے کوئی کام اس کتاب
رسانی کو نکلنے میں رکنہ خوبی کے چھت
چھت دیا خابد کو ریکھ لیں گے میں اس کتاب پر بھار جاہ
قابل تکمیل ہے۔



اسا میں قریبی ایڈو کیٹ یوسف کتاب کے
جھونے والے کی نقش دکھارے ہیں۔

اللہ کا شکر ہے اپنا فرض پورا کر دیا

ہائیکورٹ اور پریم لورٹ میں بھی
کنٹا یونیورسٹی کا اعلان کے خلاف

قانونی جنگ کرونا: اسلامی قریشی

بیتی بہرہ

بھروسی کرنے والے معروف قانون ران مختار

یہ مطالبے کے بعد اللہ نے انہیں اس حدے کے بعد سخت دھمی اور زخمی کر لیا۔ اللہ کا حکم ہے کہ رضی پورا کر دیا روا اب افراطِ احمد بکریت و اس میں بھی طرم کی اعمال کے خلاف قانونی بحکمِ حکومت کا

کتاب یوسف کیخلاف بثوت "خبریں" نے 14 مارچ 97ء کو حاصل کئے

فارماست را کرم، بر گینه یز (ر) اسلام محمد علی ابو بکر، سنتیل نیائس امداد منیز اور محمد الطہری نے شوت دیئے جیف ایڈیٹر کی ہدایت پر "خبریں" ٹیکم نے کتاب یوسف کا انٹر دیج کیا، 23 مارچ کو خرچ چھالی

25 مارچ کو دشمن پولیس کی لڑاپ یوسف کو گرفتار کر لیا 29 اکتوبر 1947ء کو توہین رسالت کا تقدیر درج رہیا تھا کہ بعد جیل بھیج دیا گا انکے لڑاپ کے وکلاء نے مقدمہ نہ چلے دیا اسوا اوسال بھی خلاف تھا۔

کذاب یوسف ایک سال غماٹ پر برا 3 سال 4 ماہ اور 6 دن بعد کیس کا فیصلہ سنایا گیا

三

پاکیزت' کو تحریر' ہے اور پر کم و ورنہ میں دار کر کے اپنیں لے اپنیں لے اپنیں اور خاتمی مرتبہ استقبال کے طبقے رہے۔ سادا د میں بعد میں ساقی چیف جسٹس لاور نگینور راشد معزز خان کے کتاب یافت کیا اس نام پر خاتم پر رکورڈ کیا اور سارے ممالک کی جانب کے بارہوادیں کے تقدیم کی شامت دے دیکی۔ استثنائے کے دلائل نے بہت سے دلاسیں رکھیے کہ تقدیم کی شامت شرمند اور ایک دوچھڑا ٹرم کے دلاکہ ہیں کہ جو اورانہ کیا تھا اس کا ایک اپنے سال گرم خاتمت پر ۴-۳-۱۹۷۸ء اور ۸ میں کتاب یافت کی تھیں۔

کو کذب یا سفت کو زینش خانہ کی پوچش میں لے گئی اور
کسی وقت کردار کر لے تاکہ کردار سے عیادہ راس کی رہائی اور کسی
مطہر روزانہ دوبارہ کردار کر لے کر۔ سہیت اہل شام 28

اوئنما حبیب کوئی

18-8-Jew

کذب و ای ملت پہنچتے تک جنگ کے اصل پہ سالاری شاہدیں پہنچتے رہتے اور کوئی شہادت نہیں۔ مجھے شید و خاش کر

لَوْسِفَ كَنْزَارَ كَبِيرَ زَهْرَهُ وَرَوْمَشَانِيَّ

کوئی طاقت توہین رسالت قانون میں ترمیم نہیں کر سکتی، سزاوں پر عمل ہو گیا تو پھر کسی کو ایسی جرأت نہیں ہو گی: امیر ختم نبوت کا نفر نہ

تکالیف سویں سال کامیابی پر خصائص اور علماء، وہ مبارکباد دینا ہوں۔ لذاب کا پہ نیم کھرت تھے جیسا کہ زینت

وہ اگر یہی اخبار یوں سنت کذاب کی حیات میں مضاہیں شائع کرے ہیں مسیلہ کو بھی اتحی جرأت نہیں ہوئی جو یوسف کذاب نے کی اس اعمال قریبی

سکھنار

ر کے ملاوے پھیل کر کتاب کے خلاف بک کے سالا کو متعدد باراں تھے۔ انہوں نے کام کیا تھا اور انہوں نے تاریخ پر دوست اور کمرے دی کیں اور انہوں نے تاریخ کو مکمل کر دیا۔ مگر اسی احتمات سے کتاب کسی کی ہدایت کی گئی۔ دوں سوں میں اسی احتمات سے کتاب کسی کی ہدایت کی گئی۔ مگر حکومت کو خبر درکتے ہیں کہ کوئی بھائیت کے سے جس سے اسلام کی تبلیغ کیا جائے تو اس کو ملکی تبلیغ کی تحریک کر دیا جائے۔ اس طبقہ تحریک کو رکھ کر ملکی تبلیغ کی تحریک کی گئی۔ اسی تحریک کی وجہ سے اسلام کی تبلیغات کے اعزازیں منقصی ہوئیں۔ اسی تحریک کی وجہ سے اسلام کی تبلیغات کو ملکی تبلیغ کی وجہ سے کوئی کام کرنا پڑا۔ اس کے بعد اس کو ملکی تبلیغ کی تحریک کو کام کرنے کا اعلیٰ انتظامیہ کی جانب سے مدد اور کارروائی کو ملکی تبلیغ کی تحریک کے لئے پیدا کیا گی۔ اسی تحریک کی وجہ سے اسلام کی تبلیغات کے اعزازیں منقصی ہوئیں۔ اسی تحریک کی وجہ سے اسلام کی تبلیغات کے اعزازیں منقصی ہوئیں۔



مشینی ممالک اور قادیانیوں کا پروگریمنٹہ دم توڑ گیا کہ 295 صرف غیر مسلموں کیلئے بنا یا کیا

لہور (نامہ لار خصوصی) پاہان خم نبوت اسلام سے تین رہنمائی مکمل تین اماماء کرام کے زیر اعتماد توہین رسالت کے بوجھتے ہوئے دُمداش کتاب کو رہنمائی موت دینے کے فیض کی تائید و تعلیمات و اغفارت کی روک اور عالی مدد والات کی طرف باقی ملود و پیر ببرہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الملار تکر کے ٹھن میں آل پارہیز ختنہ تاوس رسالت
سینار ایک اسی میں سولانا ہے سلیمان مجیکی
سدارت میں منخداواجس سے طلاق کرتے ہوئے تام
نکاب تکر کے طاء اور دینی جائزون کے رامناوس سولانا
مظکر احمد پڑیں حطل (امیر الائے) سولانا مهدی الالک
ملتی سرفراز احمد یعنی 'یاقوت برج' غناسار محمد عارف
خان 'غلام' یا اس الرحمٰن یہ ولی 'محمد اسمبلی قبیل
ایڈوکٹ و دیگر رامناوس نے عدالت کی طرف سے
تو ہیں رسالت ﷺ کے مرکب یونہ کتاب کو
سرائے موت دینے کے قابلہ کا بھرپور خرچ مقدم کیا کہار سے
تاریخ نماز فیصلہ قرار دینے ہوئے کسک کشناخ رسول
یونہ کتاب کو سرائے موت اسلام اور قانون کی پلا
روتی ہے۔ دینی رامناوس نے کماکار گلی تاریخ میں پلکی بار
کسی مسلمان کو تو ہیں رسالت گار کتاب کرنے پر قانون
کی روشن ۲۹۵۲ میں کے تحت سرائے موت دینے کا فیصلہ درج کیا
ہے۔ اس پیٹے کے بعد اندرکے یورپ اور قابو آنی دیگر
اسلام و لکھ رشیدون کا یہی ہے خیار اور جھوٹا پر چینہ
غناک میں حل گیا ہے کہ قانون تحفظ ناموس رسالت
ﷺ کی روشن ۲۹۵۲ میں کا قانون صرف غیر مسلمون
کے لئے ہوا گیا ہے۔ سینار کے آخری شہزادیان تمثیلت
کی طرف سے اسی شرط رسالت ﷺ کے یونہ کتاب کو
سرائے موت دیا لے کے ٹھن میں نیایاں کدار ادا
کرنے والے علماء و کوکاء اور حکیمین کو ماحظہ ناموس
رسالت ایڈوکٹ و دیگر گئے۔ ایسا راز لیتے والوں میں سولانا
محمد اسمبلی شعبان آباد نیا طلبہ سولانا مظکر احمد پڑیں
سلیمان غفار احمد محمد اسمبلی قبیل ایڈوکٹ 'علام سلطانی
چو جہدی ایڈوکٹ ایم اقبال جس ایڈوکٹ 'علام محمد
اویس' نامی مکرور احمد اسال ہیں۔

لیکن کنار کوئی راستہ بھی نہ گیر قاتل ای اعلان یعنی مورثہ خانہ صاحبزادے

هم نے کذاب کیس میڈیل یا تمنہ یعنے کیلئے نہیں بلکہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے اور گستاخ رسول کو سزا دلانے کیلئے لڑا

اس معاملہ کا سہر انجی میں ملتان کے رینڈیٹ اسٹائیٹ میاں غفار کے علاوہ اسما علیل قریشی اور ان کے ساتھی وکلاء کے سر پر ہے میں نے یوسف کے لٹرپچر کا مطالعہ کیا ہے، وہ سادہ لوح مسلمانوں کو فریب دینے کیلئے گول مول الفاظ استعمال کرتا تھا

کذاب کی بیوی ایک تقریب میں مجھے ملیں، پیسے کی آفریکی میں نے خیس کہا آپ خاتون نہ ہوتیں تو اس کا سیک جواب دیتا

یہ مکالمہ تجسس اور نظریہ کے مقابلہ میں جا گئی تھی۔ تکمیل مصطفیٰ فضل اکرم نے اسے رد کیا۔ اکتفی کرنے کا شکار خود نہیں۔

لہور (دکن) پہلی روپی "جنریں" و "یا خبر" کے چیف ایمیڈیا شاپنگ نے کہا ہے کہ یوسف نگار کو مسلمانوں کے روپی مطبوعات کا احترام نہیں کرے گی، وہ بھائی عروات سے زیراء صوت کے علاوہ سے یہ تباہ ہو گیا۔ جل نہیں سکے گی۔ ان خیالات کا تلفہ انہوں نے کر دیا ہے کہ مہارا صاقون اور عروات میں موڑ ہے اور لوگ قانونی جگ کر کے بھی ٹھرم کا اضافہ حاصل کر سکتے ہیں۔ البتہ کیدا انہوں نے کہا کہ ہم نے یوسف نگار کا بس کیس کو کوئی

شانہ

شانہ

فاضل وکاہ کی شم پا خوص اس ایڈیشن قریب
لیو دیکٹ اور ان کے ساتھیوں کے سر پر ہے انہوں نے
پہاڑ میں نے یونیورسٹی کتاب کے پورے تحریک کاملاً طبع کیا

ہمارے خلاف اشتہار چاہے، ہمارے خلاف پہنچت تھیں کیے گئے، ہمارے خلاف پر اپنیڈا کیا گیا کہ ہم نے یوسف

الذاب سے پیسے مانگئے ہیں، حالانکہ جب یہ مقدمہ جل رہا تھا، اس وقت اس کی الہیہ میرے ساتھ رابطہ کرنا چاہا اور ایک مرتبہ ایک تقریب میں مجھ سے میں تو مجھے کہا کہ

سارے افراد غلط ہیں اور ساتھ ہی بچپے دینے لی افراد بھی کی جس پر میں نے کہا کہ اگر آپ خاتون نہ ہوتی تو میں اس کا تھک جا و تھک نہ اسے بھی کہا کر دے

پوسٹ کذاب سے علیحدہ ہو جائے۔ میں نے کہا میں اتنا بڑا
خود اس لڑپچ کا مطالبہ کرے اور اگر واقعی وہ مسلمان ہے تو

نہیں کہ رسول پاک کی حرمت پر رخوت مول لرلوں کیونکہ میں نے اپنی عاقبت خراب نہیں کرنی کیونکہ اس سلسلہ میں اچھے۔ سے گھنٹہ مسلمان بھی کسی قسم کا کوئی

کپر دماز نہیں کر سکتا۔ فیاضہ نے کہا کہ پاکستان میں جو حکومت بھی ہمارے بیانی دینی تصورات کیخلاف بات

کرے گی، اسے یہاں سے جانا ہو گا۔ انہوں نے کہا
موجودہ حکومت نے بھی مسلمانوں کے دینی مذہبات سے
مکہم کر، تقدیر کر، کم شہری کارکن، جنگل، روزہ شریف

یہی تورنی میں اسی سے اپنے پرچار کی روش پر اپنی را
نے اپنے دورے سے واپسی کے بعد انہا تو چین رسالت
قانون میں ترمیم کا فیصلہ واپس لے لیا۔ انہوں نے کہا کہ

یوسف کذاب کے کیس کے دروازے مجھے کئی مخلوط طے
میں کہا گیا تھا کہ یوسف کذاب کو مار دیں گے لیکن میں اس کے سامنے کا نہ کہا۔

کاملاً بہ جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک اسماں
قریشی اور ان کے ساتھی وکلاء میںے عاشق رسول قانون دا

اور منصہ نہ اور آزادوں نیچلے رئے ولی عدای میں سبودی کی
ان شاہ اللہ بڑے سے بڑے کذاب کو ہم قانون کے ا
لطفی میراث، گرک وہاں سے فتح بھیں سکے گا۔

ضیا شاہد، میاں غفار اور اسما علیل قریشی کو

2000ء کا ہیر و فرار دیا گیا مولانا پسیوں اور

ڈاکٹر سرفراز عیمی نے چیف ائیڈیٹر "خبریں"
کو محافظہ ناموں کر رہا تھا۔ الوارڈ دبما

لارہور (وقائع نگار) پاہان ختم نبوت پاکستان کے
زیر انتظام گزشتہ روز آل باریز تحفظ ناموس رسالت سیمینار

ہوا جس میں مختلف مکاتب فکر کے علماء و مکاوموں نے
مشترکت کی۔ یہ مینڈ میں گستاخ رسول یوسف نے کوہ عالت
کی جانب سے زراعے موت ملنے کا خیر مقدم کیا گیا لوارے
پڑا۔ صفحہ ۹۰ قسم ۳

سوارہ

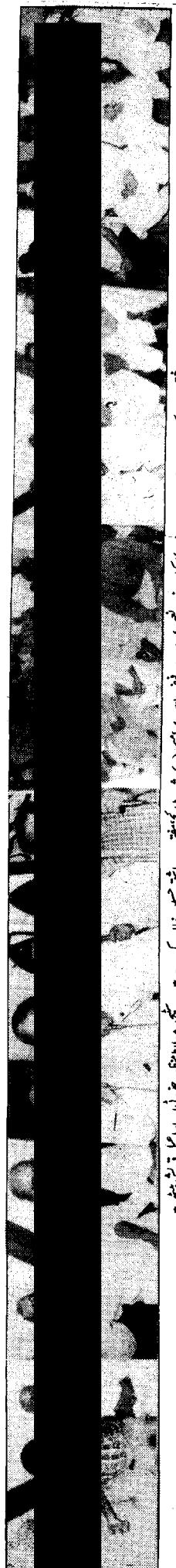
تاریخ نسل فضلہ قرار دیا گی۔ یہ منشی علام کرام نے "خیر" و "نیا خوبی" کے چیف لیٹریٹری خلائی شاپ "ملان" کے رینیڈ میڈیا پر میں خفارور یونیورسٹی کتاب کیس لے لئے والے امام علیؑ کرنی خوشیں پیش کرتے ہوئے 2000ء کے الیود و فلیٹر دیا گیل تقریب کے انتظام پر اندر بھی ختم نبوت ہبہ و فردویا ہبہ کے انتظام پر اندر بھی ختم نبوت کے امیر مولانا حسکو راجہ سید جوہری نے حاجۃ ناموس رسالت ہبہ و فردویا جاتے اسکلی خوشی کے انتظام پر اندر بھی ختم نبوت مسند اخوان "لیکن اپنی خیریتی خلائی نویز احمد کو دیں" قتل اور بیانسان خشم بجوت کے زیر اعتماد ہونے والے سینما میں "خیر" و "نیا خوبی" کے چیف لیٹریٹری خلائی شاپ کو اندر بھی ختم نبوت کے امیر مولانا حسکو راجہ سید جوہری اور جامد نیز کے ہمہ اعلیٰ ذائقہ رکن فرقہ نسیم نے حاجۃ ناموس رسالت ہبہ و فردویا بجکہ "خیر" ملکان کے رینیڈ میڈیا پر میں خفارور کا ایجاد ہبہ و فردویا میں محمد احمد نے مولانا کیا۔

افزناہ حیران

18-8-2005



جیونی خدا شاہ کو شیلہ چین کر رہے ہیں۔ درمان میں
اممیل قریبی کر رہے ہیں۔



پابان ثابت کے زیر انتظام سینالار سے تیار کردہ کارکر فراز منی سایبر و فنی القدری پیغمبر (ر) کی درازگانہ سیما شنی ناظم کر رہے ہیں۔ پھر مولانا حضور مسیلِ رحمتی پیغمبر ہیں۔

مکتبہ لامعہ حوزہ نامہ

18-8-2022

کذب و انجام تک پہنچانے کی جگہ کے اصل سپہ سالار خیا شاہدیں بندھے دوست اوکھے توں ہیں: میجر رشید و رائے

یوسف کذب کے پیر و کاروں اور کوہ شاہی کو بھی کیفر کر رہا تھا پہنچاہیں گے چینیوں

کوئی طاقت تو ہیں رسالت قانون میں ترمیم نہیں کر سکتی نسراوں پر عمل ہو گیا تو پھر کسی کوایسی حراثت نہیں ہوگی: امیر ختم بوت کافر نہیں ہے۔

ستاخ رسول سخنیا ف نیس میں کامیاب پشا شاہد اور نلام، کومبار کباد دیتا ہوں، کذب کا پیر ہم کو دوست تک پہنچا کریں۔

دواں گریزی اخبار یوسف کذب کی حمایت میں مضامین شائع کر رہے ہیں، مسیلمہ کو بھی اتنی حراثت نہیں ہوئی جو یوسف کذب نے کی: امام علی قریشی

حضور بنی کہی کی شان میں گستاخ کی صورت میں کہیں اجھے شاہد اور امام علی تمیت کرنے کی راہ اور ایکی: سفر لشکر کا نہیں، سخنیا ب

لاہور (دقائق) پوشش ختم بوت مسلمان قربانی دینے میں معادت کرتا ہے۔ ان خیالات کا بارے میں ہر یہ اقدامات کرنے ہوں گے۔ اکابر یوسف

کافر نہیں کے امیر مولانا مظکور احمد چینیوں نے کہا ہے کہ اعلیاء انہوں نے تحفظ ناموس رسالت یکمیار سے خطاب

کذب کے پیر و کاروں کے نامہ تک پہنچاہیں ہوئے تو ان کی بھی وہی نسرا

پاکستان میں ایسی کوئی طاقت نہیں ہو تو ہیں رسالت قانون کرتے ہوئے کہا کہ یوسف کذب کے

ہوئی چاندے جو یوسف کذب کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوسف کذب کے

میں ترمیم کر سکے۔ ناموس رسالت کی حقیقت کیلئے ہر بارے میں تعداد نے فیملے دے دیا ہے لیکن نہیں اس

باقی صفحہ 9 تیہ نمبر 2

سیمینار / بقیہ نمبر 2

یوسف کذب کے ملاوہ اس ملک میں ریاض احمد گورنٹھانی کی صورت میں بھی ایک اور قدر موجود ہے، جس کے

خلاف اس حتم کے مقدمات عدالتون میں زیر ساخت ہیں۔

بھی اس کا بھی حقیقت کر کے یک فرمانکار کی رفتار کے پہنچاہیں اور

ان کی سراویں پر عملدر آمد کروانا ہو گا کہ اک ان سزاوں

پر عملدر آمد ہو گیا تو آنکہ پاکستان میں کوئی بھی ملکی

حراثت نہیں کر سکے گا۔ مسروق قانون دن امام علی قربی

ایمود دیکھتے کہا کہ میں اس کیس کیا میں کامیاب پر خبریں

کے چیف ایمیٹر فیاض شاہ سکارتوں لور علامہ کو بارک پاہو گا اور

ہوں کہ انہوں نے یوسف کذب کو کیا کہ دار عکس پہنچائے ہے

میں تباہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ آنکہ بھی کوئی اکر تو ہیں

رسالت کرے گا، ہم اسے خود دار عکس پہنچائیں گے اور

یوسف کذب کا فن اکر سرکمی کو رٹ میں بھی جائے گا تو ہم

دہلی بھی اس کے پہنچائیں گے اور ہمارے قدموں میں

ڈرا بھی لغوش نہیں ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ داں گریزی

اخبار یوسف کذب کی حمایت میں مضامین شائع کر رہے

ہیں اُنہیں تمام خاتم کا علم ہونا چاہئے کوئی کوئی دراصل

یوسف کذب انسانیت کے ہام پر بدمداد ہے جو انسانیت

کو گزار کر جاتا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یوسف کذب نے جو اور

دعویٰ کیا تھا کہ اسے حضور نے خود سریلیکٹ دیا ہے کہ

اسے خلاف ملکی کامیابیا گیا ہے اور اب وہ سریلیکٹ

اپنے مردوں میں تعمیر کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سلسلہ

کذب کو بھی اتنی حراثت نہیں ہوئی جو یوسف کذب نے کی

ہے۔ ہم اس کا ہر جگہ حقیقت کر کے اسے یک فرمانکار

پہنچائیں گے۔ جیسے یو ای (ف) کے مولانا احمد خاں نے

طالبہ کیا کہ حکومت فوری طور پر اسلامی نظریات کو نسلی کی

سفارشات کو ہاتھ کرے اور حضورؐ کی شان میں کسی کو کوئی

بھی صورت کو معاف نہیں کیا جائے گا۔ میجر رشید و رائے

نے کہا کہ یوسف کذب کے احتمام بھک پہنچنے پر تمام مکاتب

گلر کے ملاوہ نے فیصلہ کیا کہ کذب کے خلاف جنگ کے

اصل سپہ سالار کو تنخوا دیا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ میا شاہد

ایک سچے دوست اور کمرے دگن ہیں اور انہوں نے ہڑک

لہوں میں بھی استقامت سے کذب کیس کی بھروسی کی۔

انہوں نے کہا کہ ہم حکومت کو خود اکر رہے ہیں کہ وہ کوئی

ایسا کام نہ کرے جس سے اسلام کی تبلیغ ہو۔ انہوں نے کہا

کہ طاہر اشرفی کو گزر کا شیر کا کار عالم کی تبلیغ کی گئی۔

ڈائیسر فرانک جنگی نے کہا کہ آج کی تقریب سپاہان فتح

بنت نے ان ہیئت کے اعزاز میں مشق کی جھوٹوں نے

یوسف کذب کیس میں کرد اور اکیا انہوں نے کہا کہ

جانب امام علی قربی میا شاہد اس حتم کے مرکزی کو دار

ہیں جھوٹوں نے عالمی کارروائی کو حواس کی پہنچانے کیلئے

جہیز شائع کیے۔ انہوں نے کہا کہ 295 یہی کے تحت پہنچے

بھی مقدمات درج کئے ہیں اُنہیں بھی اجاگر کرنے کی

ضرورت ہے۔ یکمیار سے ال بدر فاروق، غاصبہ محیک

کے حیدر الدین شرقی، جماعت الحدیث کے علامہ ریاض

ار حسن یودانی اور پاہان فتح بوت کے اہم اقبال چینے

بھی خطاب کیا۔

روزنامہ جنگ لاہور (2) 18 اگست 2000ء

و بعده تجربه است در الملف تی سی دی و کامپیو

لاہور (نڈر پورہ) پاہان فتح بخت پاکستان کے
زیر انتظام قویین رسالت کے رئیس باغیں کلاب کو
سرائے سوت کے لیل کی تائید و معاشر دامتھکر کے
مکان میں اگل پاریتی خود کو موس رسالت سیخارا دیکھتے تھے
جو میں ادا مولانا جلال سلطان نے مددوت کی جس
سے مولانا حکیم احمد چنپی، مولانا عبدالمالکی، مفتی سرفراز
پاکستان 13 نومبر 1949ء

لوارڈ

مر سیمی، یا قات طوری، مولانا احمد، داکٹر جہاگیر شیخ لار
و دکتر خلاب کیا۔ اخیر میں پا سہن ٹھنڈت کی طرف سے
پوسٹ کذاب کو مرائے سوت دلانے کے سن میں میڈیا
کروڑوں اکرے والے طائفہ کا ادوار حمالوں کو خالص ناموس
رسالت اور راہداری کے ان میں مولانا مر سیمی اس اصل
آزادی (مدی) مولانا مختار احمد پیغمبر صاحب
ایلو در کیت، علام مسلمان پورہ بھری الجاد رکبت، امام اقبال چشم
ایلو در کیت، مولانا جو اوس (دینی رہنماؤں) اور عالمی کو روپیہ امام
(سماجی رہنماؤں) بھی خالص ہیں۔

وزنامه انسان‌گزاری (۱۸ آگوست ۲۰۰۰)

حکومت مرتدن لور فتوں کی سر کوئی کیلئے شرعی سرا امقرر کرے: مولانا چنیوٹی

کیم عکران نے اسلام کو حوصلہ پا کرنا کا سعید نہیں سمجھا افسوسی، آل پارٹی موسس سات یہ میدان سے خطاب
لئے تو (تذکرہ پورہ، پہلہ ۱۰) تحریک قوم بہوت کے
زبان لے اور نتیجے ختم یعنی والوں تھوڑے کی سر کو کبھی کلکھے
مرتد کی شری سزا ہاذی جائے۔ وہ گشتوں روز تحریک قوم
تھوڑت کے زیر احتام آل پارٹی موسس سات یہ میدان سے
پھر کتاب کے جیلوں، تاریخوں، بیانوں، پروپریوٹوں اور
باقی صفحہ ۷ نمبر ۱۷

17 خطا بکر رہے تھے۔ سینہ میں شریک تھا
رہنماؤں نے تو تین سالوں کے مرکب یونیورسٹی
لذاب کو مزائے مواد کے فیض کا مجموعہ خریدا کیا
جیتیں الجھیٹ کے عالم ریاضی اخراجیں جو دنی کی کارک
حکومت اسلامی نظریاتی کوشش کی سفارشات کو ملی طور پر
ناذر کرے۔ اسیں قریشی نے کہا کہ یونیورسٹ کتاب میں
القرآنی فراہم کرے۔ ناسار حیریک کے حیدر الدین شرقی
نے کہا 53 سال درمیں کسی عکران نے اسلام ور
حصول پاکستان کا سعدی حبیس سمجھا۔ ابو بکر قادوی نے اس
سوق پر کہا کہ موجودہ حکومت مبارکہ کوئی سمجھنے ہے۔ مقامی
خدار کے المیر شاہزادہ کہا کہ لکھ میں ایسی کوئی حکومت
نہیں جو ملکی خود کا انتظام نہیں کرتی۔ تقریب
میں یونیورسٹ کتاب کو کہ کردیں گے پہنچانے میں نیلیاں
کردا کو اگر نہ فواد علماء کو اولاد دے سکے گے۔



پاہانِ قمبوت کے زیرِ احتمام کافر نس سے مغلی سید عاشق حسن خلاب کر رہے ہیں۔ شاپ علامہ مظہور احمد، سید ملیمان سینے اور میال عبدالرحمن پٹھکے ہیں۔

روزنامہ دن لاهور (5) بروز اتوار 20 اگست 2000ء

سلمان رشدی سمیت دیگر تمام مجرموں کو گرفتار کر کے پھانسی دی جائے

یوں سف کتاب و پچاہی کی دعائیں تکشیں نئیں جو کلمے کا برات مددانہ اللہ اے۔ دردناک مذہب فہم لاهور (پر) دردناک فرنگ کے سکریٹری جولی۔ ہے۔ یوں سف کتاب کی طرح گورنمنٹ، مرشد سکی اور اکٹر جو کچھ محبیں کہا کرے کیوں سف کتاب کو چاہی کی۔ مسلمان رشدی سیست قائم ہجھ موسوں کو فقار کر کے چاہی سزادی پر کچھ عرض میاں جا گلکار کا ایک جرات مددانہ اقਰام کی سرویوں جا گئے۔

روزنامہ "دون" لاہور (4) پر 21 اگست 2000ء

جھوٹے مدعیان نبوت ﷺ کو سر عام پھانسی پر لٹکایا جائے، جہاں غیر شمل ع

ویہیں رسمات ملکے سے بہت ہے۔ المغارات کا تاریخ کیا تو ملک کے تیرانی ممالک میں
الہور (پر) دریا ملک فرشت کا نام ہے جو داکڑ سے کچھ جوہر ملک عین خوبی داکڑ
جسماں کچھ جعلیں ہے جو سفت کذب کے بعد داکڑ کے مخلوق۔ انہوں نے کہا کہ اور وہ رسانا ملک کے پڑھنے ہوئے
و ملاقات کا سورت مدد کیا کیا تو ملک دوسرے قومیوں کی بحیں دلیل ہو گئیں

کذاب یوسف کے سفارشی عمر اصغر کو فارغ کیا جائے، تا بدار ختم نبوت کا نظر

قادیانی تحریت اور اسے اپنی آئندگانی پر پابندی لائیں ہے۔ صاحبِ سیدِ امامہ

قادیانیوں کے ملک میں زمین خریدنے پر پابندی لائی جائے، پوہاڑہ میں کا نظر سے مولانا شریف کا خطاب

لیے (تمام کوہ خبریں) جماعت المحدث کے وزیر احتجام
تا بدار ختم نبوت کا نظر میں حکومت سے مطالبہ کیا کیا
ہے کہ نبوت چکے مجموعے دعویٰ کو کذاب یعنی کٹلے
سفارشی خط لکھنے والے وقایی و ذریعہ میں عمر اصغر کو قرآنی
طور پر وزارت سے علیحدہ کیا جائے۔ ایک اور قرارداد میں
بانی مخطوٰ تیجہ نمبر 8

ختم نبوت کا نظر

نمبر 8

مطالبہ کیا گیا کہ حکومت گارڈیانوں کی سرگرمیوں پر کڑی
نظر کے اور اپنی ملک میں آنکھوں میں خوبی نہ پہنچی
لائی جائے۔ درس گاہ، مدرسے، المدارس پھر ہادہ میں مخففہ
کا نظر میں سے خطاب کرتے ہوئے صاحبوہد سید حامد سید
کامی نے کہا کہ قادیانی یہمارت اور اسرائیل کے الگ کارہے
ہوئے ہیں اس لئے محکموں کو ان کی سرگرمیوں پر کوئی
نظر رکھی جائیے۔ مولانا محمد شریف نے خطاب کرتے
ہوئے کہ کشم نبوت کا مکمل اسلام سے مارجع ہے۔
تا بدار ختم نبوت کا نظر میں مدارت سید محمد اقبال احمد شاہ
بخاری نے کہ کا نظر میں سے ہوا مصلحتی کے سرہ اسلام
اللہ بالکل نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مرزاں غیر مسلم
ہیں۔ پاکستان میں انگریز ہے ان کی تقویٰ ہوئی بن کر انی
بخاری ان کے لئے پر فوی پاہندی لائی جائے۔ مولانا
میر العویز قلبی نے اپنی تقریر میں اکابرین المحدث کی

ذباب کے لئے پہنچت گئی امریکے سے جادی کردا ہے۔ جس کے لئے کتاب بیوٹ لے اپنے سارے مروں کو بیٹا کر دیا ہے کہ کتاب بھی (نووہاں) ظلداں ملکے اور جمل میں بھی خلاف اس کے پاس ہے۔ امام ابو طینہ کا جائز ہے جل عی سے الفتاویٰ وفت کے ناموں اور خلافات کو خلافات پیش کیں جو عادی ہوتی ہیں۔ کتاب بیوٹ نے اپنے مریدوں کو بیٹا کر دیا ہے کہ وہ 30 ایکروں سے پہلے باہر چاہئے اور اپنے باقاعدہ خلافت کی املاں رئے کا کیوں کہ اسے تعلیم کے تحت ناموں درج کا حکم دیا ہے؟ کتاب اپنی املاں کی اہمیت لی جکی ہے۔ کتاب کے بعد پہلے سید روحانی نے کتاب کے مریدوں کو اس کی رہائی کی پیش فخر خوبی سے شروع کر دی اور مخفف ہونے والوں کو دیکھاں دیا تھا۔

یوسف کذب نے قادریاں اور ریاض گوہر شاہی کی حمایت حاصل کر لی

30 اپریل سے پہلے رہا ہو جاؤ تھا، نادافت علیٰ کا اعلان کرنے والا ہوں جیلوں سے چیلڈن کو بیغام یوسف کذب کے چیلے سید روحانی نے مخفف ہونو والے مریدوں کو دیکھاں رہیا شروع کردیں۔ ملک (ٹال رپورٹ) توہن رسالت پر سزاۓ موت کا رابطہ کرتے ہیں اور قادریاں کے ملاوہ دیا ملنے کا گیرہ مقدار قرار پانے والے کتاب بیوٹ نے اپنے نامہ مدارجی ملکی مسائل کر لیے ہے جنہوں نے یوں فتویٰ (فتویٰ ہاشم) کے درمیان وجاگر کے اسلام دین معاشر سے بال ۷ بیت 25

ہر زمانہ خبریں (5) 17 مارچ 2001ء

روزنامہ نوائے وقت دا لپیٹی / اسلام آزاد (7) 12 جنوری 2002ء



بیل حکام مقتول کو طارق عرف موٹا کے سیل میں منتقل کر رہے تھے، اسی دوران طارق نے اسے گولی ناہر کر دی۔ یہی مخفف کردیا

مخفول توہن رسالت کے جرم میں سزاۓ موت پانے کے بعد وہاں قید تھا، بیل حکام نے واقعہ کی تحقیقات کا حکم دیدیا

لہور (اپنے ٹال رپورٹ سے) توہن رسالت کے موت کے ہی ایک دوسرے قیدی طارق عرف موڑا۔ عز کے قریب قیدی ایک بلاک میں منتقل ہو چکے تھے کہ جنم میں سزاۓ موت پانے والے بیوٹ کتاب کو کوئی نہیں۔ نہیں نے گولی مار کر موٹی پر ہٹاک کر دی۔ بیل میں اسی دوران یوں سزاۓ موت کتاب کو بلاک میں منتقل کیا گیا۔ اسی بلاک میں مددگار ہائی کورٹ نے بیہدر سازی میں بیوٹ کوٹ کیمپت بیل میں سزاۓ متعال میں کیلئے 7 بلاک خالی کیا جا رہا تھا۔ صفحہ 7 بیت 26

(بیوٹ کذب۔ تعلیم)

کیا تو ایک بلاک میں پہلے سے موجود طارق عرف موڑے اپنے بلاک میں کالا لامبو سفت کرنا کو گولی مار دی۔ جو اس کے سینے میں گلی مار دیا ہے پر ہی بلاک ہو گی۔ اس دوران وہی موجود ہیئہ دار دارخانہ نو دوسرے قیدیوں نے طارق عرف موڑ کو کپکر ایک دوسری کرکٹ میں ہم کر دی۔ جسی دفاتر پر وہ اپنے نیشنل کوئٹے میں صرف بخے میں کے ہمراہ دوسرے جیل افسر لور ایکٹر کی موجود تھے۔ پر شنیدت فراہم ترقیات اور سوچ کو بعد از اس اس کی املاج بیوم سیکریتی پہنچا۔ اور آئی تھی جھلکان جات کو دی گئی جن کی بیانات پر ذمی ایکٹر ہرzel جھلکان جات سرفراز احمد مخفی تھیں جس کے درمیان واتس کی انگریزی تحریر کر دی۔ ملک اس کی پولیس میں اس دروازہ سوت پر تھی کی جو جل لاش پرست درمیں ہجوم دیا گی۔

س نکل کر اسے راولپنڈی میں پیر دخاک کر دیا۔ پوسٹ مارٹم کے بعد مارٹم پورٹ کے مطابق یوسف کتاب کو پار گولیاں ماری گئیں۔ پس منی لکھنے والی گولی وجہ موت تھی۔ معلوم ہوا ہے کہ یوسف کی بیٹی کو خود شفا کر لوگ کہنی تملکہ کر دیں اور اُس خواب کرنے کی کوشش کریں۔

یوسف کذاب کی نقش پوسٹ مارٹم کے بعد ورثا کے دوائل پنڈی میں پیر دخاک چار گولیاں ماری گئیں: پوسٹ مارٹم

لاہور (بیوز رپورٹ) کوٹ لکھتے تھل میں تسلیم ہوئے۔ ہونیوالے یوسف کذاب کی نقش پوسٹ مارٹم کے بعد ورثا کے حوالے کر دی جنہوں نے پراسرار طور پر لاہور

ملٹی بنیجہ نمبر 24

نماز وقت 13 جون 2002ء

مریدوں کی فون کی

انقلام اعلیٰ سینئر کے

ہڑاںوالہ میں رہائش پذیر بہن بھائیوں نے کتاب یوسف کی میت دصول کرنے سے انکار کر دیا جس کے بعد اسات 2 بیجے و قاتی دارا حکومت بھیج دیا گی۔ میت کو پیدہ طیہ کے گھر رکھا گیا نام شیری ظاہر کر کے اچھا بیٹ میں لفون کیا طبیعت اور دوسرا یہوی پس پردہ قبر تھانی آئی تو بیویوں نے بیجان لیا۔ اسلام آباد (ہریار پوری) کتاب یوسف نے 11 جون قبر خان میں دفن کیا گیا۔ کوئی روز اس کی 2 جیوں رہائش پذیر بہن بھائیوں نے اس کی لاش دصول کرنے سے کوکوت لکھتے تھل میں مراتے ہوتے کے جزوں میں تسلیم کیا جاتی ہے۔ تسلیم کے اللہ کر جاتا جس پر پور مارٹم کے بعد اسات 2 بیجے اسکی بھیسا نے کوئی بد کر تسلیم کر دیا تھا۔ اسلام آباد کے 461 مطابق کتاب یوسف کے تسلیم کے بعد اس کے جزوں میں 32



میت الہبیر یعنی میں لاہور سے اسلام آباد پر لکھ دی گئی۔ اس کی بیرونی کی ایک بیس میں ساتھ گئے۔ کتاب یوسف کی میت کو F/11/11 میں اس کی بیوی طبیعی المردح حضرت ہریار کے گھر کی کابینہ میں کتاب یوسف کے تسلیم کے مریدوں نے کوئی دلنشیزی نہ کی۔ کتاب یوسف کے تسلیم کے پلاٹ نمبر 154 میں دلوں کر دیے۔ کتاب یوسف کو کرنے والیں میں یہیں کیا تھا۔ پس پردہ کوئی کوشش کی گئی کہ کسی عام آری کی لاش سے۔ کتاب یوسف کو دلوں کرنے کے لیے جو درخت دی گئی اس پر مکان نمبر 265 کرنے کے بعد اس کی بیوی طبیعی پس پردہ دو شاخے نہیں بندی سے عقق افیدات میں خرس شاخی گروہ کی کتاب یوسف کو جزوں کی تسلیم کر دیا گیا تھا۔ ایک خرسی شاخی کرنی گئی کہ کتاب یوسف کو پولپنی میں دفن کیا گیا۔ دوسرے ایک اچھا بیٹ قبر خان میں 300 روپے فسروں میں دل دل دزیر میں کے چھپے جس کرنی گئی ہے۔ گوشہ درجہ کتاب یوسف کی درجہ جیسا نہ ہو، جس کے تربیت میں موجود ملادر بیش نہ اٹھیں بیجان لیا۔

کذاب کے مریدین نے تمکاے
بد لنا شروع کر دیئے

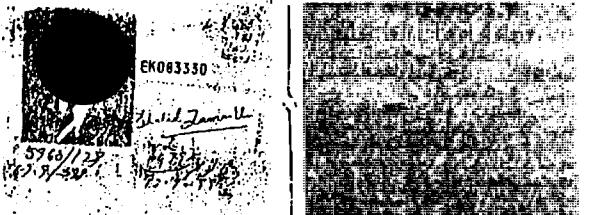
اسلام کا (د) (پورٹبل) کو رائی نے ملکا کر جس سے
ذذب کے مریدوں نے اپنی میں ایک درمرے سے
ایلوں کا سلسلہ شروع کر دیا تھا کہ کسی بھی مکان میں اور دھرم
بینے پر 8 صفحہ 6

وشاکش نکال کریجاں کیلئے کہتے، بیرن نظر

لاش 12 جون کی صبح 11 بجے اچانک ایسٹ اسلام آباد کے قبرستان میں چوری ہیجئے و فنا کی گئی

بُر کیلے بھگ اور اطلاع آفتاب ناہی مرید نے کی، وجہ فاش تھماری لکھوائی

بعد میں پہ چالا کہ لاس لذاب یوں سخت لی ہے اللہ اب ام سے مزید مل رہے
اسلام آئند (خمری و عجیق قار) الاسلام آئند اکی ایج
لاش کو کوئی قصہ تھی کیونکی اور دن اظاہر شد کوئی
قریضان انتقامی اسے کوئی نہ سمجھا۔ اسی سے اسی طریقہ کوئی مطلوب
ایجاد کے لئے کوئی کامبھا اور اصلی خود کیا کہ اگر
تین فبراير 11 صبح 67



شانہ زبان کے مستقر اور عمد خیانتے ایم پر شاید زبان کا شانا خیا کارو

جول 19 جون 2002

بُر سَلَانِ اِنْتَخَابِی نے رِجْسِٹر میں در عکی کر دی

درستی 79

دھام میں رہتے گئے تک ملا جا شورے
اسلام تبدیل کر اپنے بڑوں کے سامنے ملا جائے گا
کیونکہ اس اتفاق پر یہ سب کوڑ کی داش کی عالمان گرد
کے قریب ملے تو تمنے سے یہ اپنے والی سہر قتل سے

فاسی پر بیرون دکھانی رہتی ہے اور میکل اور پڑھ کی درستیں
روات کے سچ دلیلی خفر کی سربراہی میں دکھنے والی اسرار ہیں جو
املاس ہدایت قانون ایس آئی سی صورت حملہ سے دوقات و دو ارت
والٹ کو کسی لامپہ نہ باخیر کو کھا رہا ہے مطلی اخراجی کام
کے درجے کے مطابق یوں کوئی کذب کی لا اسلام آئندہ
کے تبریزت سے مطلی کا بخوبی لایا جاتا ہے ایسا ہم حق نہیں
والٹ اور والٹ کے کام کی بحثت کے بعد کیسی مانع نہیں۔

عاصم مقبل نائب رئيس شورى
Al-Azam Al-Maqbel Deputy Chairman of the
Shura Council

ملہو کی طرف سے تبر آگماں کے لئے بھی کافی
کروں گی لہذا خواست کا عس

کتاب شیعیان و قرآنی

پہلا علم ہو جاتا تک کتاب کو مسلمانوں کے قبائل میں پھیلنے کی اجازت دیتے
وہ قابو اسی مردین کو کہ دیتے ہے کہ دلائش لے جائیں تو فتنہ کو دقت جان و حج کر خالق چھائے کے
کذب کے مردین کو لیٹا چاہئے قبض نہیں لے سکا۔ پھر کتنے کا دشمن اور کتنے کا دشمن ایسا
ایسا کہو (امام یزدی) شفیع رہب اسی کو دیتے ہے کہ دلائیں کو دلیں کی میت کو دلیں سے شال کر کیا
لے کے تو ایسی سے مل ایک مردین شیش خود مسلسل کمالی۔ بکار و فتن کو میری دشمنی سے بچنے سے دیکھ کر
لے کے کامے کہ جی دلی اسے نے بھی کتاب نے داشت۔

مکمل ترین فرقے سے نہ قابل اسلام آباد کے
ظل، کامیابی کے حس میں اتفاق کو کذب کر سکتے ہے
لائے گئے ہمچوں کوئی کاروائی اپنی طرفی و کوئی دزدی
و ادا۔ پہلے بھرپور ایلووی ایس اسلام آباد کے ہم ایک
در راست دی چاہی کی کوئی سفر کو بکار کر سکتے ہیں
سلاش کے تحت دل دل کی کامیابی کا شمار بخوبی کی کوچھ
رول کر سملانے کے قریب میں دل میں کامیابی
ن فیلات کا ایجاد میں پاٹ سہر مہرو شہر (لال
سر) میں مکاہ کرم کے لیے بھگاتی اسیں کیا۔ اماں
میں عالم جست مولانا محمد الرافعی، قدمی والود جدید کی
وزیر محمد رفیع خان، قدمی احسان اللہ مولانا حجج الدین
کوئی میں تو قہدی، پھر واقع حیری، مخفی گور
میں مخفی گور میں سر مولانا قیام الرحمن نور مولانا خوش
ب طلاق لے گئی کی۔ اماں میں کامیابی کے اسکنی

لیو سفکن زان ب کی اش مسیل مان لو که سرستا از نگاهان کار طالبه

1985ء میں بھی تین رسمات کے ترتیب ایک ہدایتی کواش سے نکالا گیا۔ اسکا ایسا توہنگاں پیش کیس کے مقابلہ میں اپنے بڑے بھر کے مانا گیا۔ لیکن جس میں اجلاس

اسلام آزاد (آن لائیں) حق مکاپ فر کے ملا،
شام رسول یوسف کذابیں کرتے کرتے اب تبریزان سے
ایل سٹریٹ ہجت نمبر 3

لے کے لیے زورات والے اور اپنی گھر اسلام آمد کر
امانسالا طور پر درخواست رئے دی جو اپنے اپنے ملکے کے لئے
جس کتاب کو سلاسل اور تحریکات سے نہ تھا کہ اور دلی
بڑھتے اور خود میں گیریزی سے خالی ہو جائیں۔ علی
کوہیاں رکر کریں اس سہی حقیقت کا بُلگار کے لاملا ۱۷۴ کی
ہمارا مشق وہ ہے جس میں سرماں چھٹیں پیدا کیں، حملہ کی
سرخن، مہدا لوچن، یعنی ول الارض، قاری احسان احمد، مولانا
مطیٰ گورگانی، مولانا ڈبڈاراؤ، قاری محمد جعاب،
میمنان فتح الدین، مہاراچن میروری، مولن خالد گورد، مول
یعقوب ملارن کے ملادہ، دکن معمور ملار، نے شرکت کی۔ اس

یوسف کی قبر کے سامنے مددی تبریز کی بھکر خوشی
جلستہ کذاب کی دوڑوں پر چھپا ہوئیں کہ تلقائی کردہ خوبست
اسلام آمید کارڈ (فوسس) یوسف کذاب کی
دوڑوں پر چھپا ہوئے تلقائی کردہ خوبست دی ہے کہ اس
لاش کی سلسالہوں کے قریب ہے جو اس کے قریب ہے
آل ملٹ 7 بجے بر 36

باقیہ نمبر ۳۷

لذان و سعکان

اسلام آباد کے مرکزی قبرستان انجائیٹ کی قبر نمبر 154 رات 12.35 پر اکھاڑنا شروع کی گئی ایک بھر 2 منٹ پر لاش ایدھی ایمبو لینس میں لیجائی گئی لاش کے تبر سے کالئے تیار ہوئے تیر میں پرداور چھپن، خانلٹ پامور ٹھی محرمت نامی دی اس پی لوڑ کی تاریخ لش و خیس اور اوس کے ایک دیسی کی دو دیسی تیاروت کو ما تمدھن کے لئے سے انکا موقع پر موجود مددوں نے رکھا۔

لکھنؤ
طارق مغلی سے

82

نے قمر سان سے محقق طاقوں کا خاموش کر لیا
☆ 12:35 - پرانی بحث تحریر نظری کے ساتھ ہی ذہی
لے اور قمر سان کے 13/14 کوں پر کھدائی شروع کی
☆ - راتیں پھر درجت پر تحریر سے کوبی پایہ گئیں

یہ
ستارہ دماغت کے بہر تکنی ہا گول جو پورے طلاقے
میں پھیل گئے۔

بُن۔ بیوٹ کو فوری طور پر ایدھی ایجینس میں ڈالا
گیا تو وہ پہلے میں ٹھرپپیں کی جانب روک لئی گئی
بُن۔ ٹھرپپیں چوک سے زیر پناہ کی طرف
اپنے لیس کی مزدوریاں کیں

☆۔ زردوپا اکٹ سے لہاک ایمپولیس کارخ لاہور
ہائیکے کی جانب موز دیا گیا

☆۔ مکن چوں مجھ پر ایسے ہیں کارخ ایک بد مر
اسلام تکلیف سوڑتا گا
☆۔ لیں تبدیل ہجھ کر کذب کا قاع آئی بند کی جب

☆۔ انتقامی افسران مسیحیوں کی کسی پی
نی لوڑ مگر افسران ہمیں قاتلے کے مرداب

☆۔ رات تین ہجر 35 مث پر کتاب کی لاش
قاریانش کے قبر سجن پرچی
☆۔ قاریانش کے قبر سجن میں تین ہجر میاں
مث پر ترقی فرمدی کی کی لوڑ 20 مث میں سارا امام کمل
کر لیا گیا۔

بدلو سے اکھڑا گئی قبر کے 2 گور کن بے ہوش
اسلام آباد پر ایک ٹمہرا چینہ سالک مکان میں
غمزہ کی غیر کو کہا جائے گا جس کے باعث اکھڑا گئی قبر
کوئی نہیں ملے گا

اسلام آباد کے قبرستان سے لاش کی منتقلی کا

دوسرا اولیہ
اسلام آباد (رپورٹ نگاری) روزانی دوسرے اعلیٰ ملکی کا پیدا و نسل اولیہ
کرکی جو قرآن میں کوئی مذکور نہیں ہے اس سے مل کر ایک بیانی میں مذکور ہے

باقیہ نمبر 53 میں 7 پر
تبرستان کی طرف جانشوا لے تمام راستے

رات بہاری میں کر دیے گئے
امان آنہ (روہنگیہ نم) کی اسی ایجاد
لقد نے ۷۶۵۳

لاش کی ملٹی سے ذہنی و بادوں کا شکار ہیں مرید

خاص شاہد زمان کی گفتگو
اسلام آباد (رپورٹ ٹیم) کے اپنے مقابلے کی لائش کر
لائق نامہ ۱۸ ستمبر ۲۰۱۷ء

81
رکڑی قبرِ سنان ہے الگ کے جاتے ہوئے رخی خاص
شاندرِ عین میں لے رونا میساں کے انکھ کر کے جاتے ہوئے کی
ر تر ہے لاش کا نالے ۲۴ کام عمل طور پر انجام دے کی زیر
ارض میں کیا کیا اور اس کی تی تی تی ہم پرے سے ورنہ
لہجے سے تی تی پر کیں گے ۳۴ کام لاس نالے سے
مل طور پر جنی ۳۴ کام ہیں

اے سف کذاب کی نئی قبر پر بھی تکہ بھٹھا دیے گئے

کی خوٹگوار والے سے نہیں اور "مریدین" کی درخواست پر علمی انتظامیہ کا لدام

اسلام آمادہ (بدر گل نعم) جعلی مفت کتاب اکائی
اسکی ایجاد کرنے والوں کے قریب تھیں اور رئے کے بعد
ظاہر اتفاقام سے عکس گیر کر لئی تھیں اور کسی
نازدیک اپنے کام کے لئے ایجاد کیا گیا تھا۔
کوئی مفت کتاب کے مریدوں نے اسی مختار کام سے فائز
کے لئے حصہ ملا۔ اسی مدت میں مفت کتاب کی خدمت کی جسی۔

80

کے ائمہ ائمہ میں واحد قبر سلطان سے لاش نکالے کر لے جائے
والے اس کے مریدوں میں اور بیگوں ایک دوسرے میں 2 "امان" تکی
وہر ٹنگ کی قیمت کی وجہ سے کاریبیوں کا اپنے الہادے
کی طرف سروز دیا اور وہ کچھ تکف طلاقوں سے بچے
ہوئے وہ دلدار ایک ماں ہے اور اپنے بیخنے کے قبر سلطان پر
آئکے

کنگان کیمیا از دینه ولایت پس از سال کمال پیش

جس شخص کو مشرقی ممالک میں شاہ لئنا ہوتی ہے وہ تو ہم رسالت کر دیتا ہے عالیٰ اور اس کی پیشگوئی یادی کرتی ہے میریہ میں پر بھی انہی دفعات کا اطلاق ہوتا ہے کرنار کر کے سزاۓ موت دی جانے، عام میں اشتغال پیدا ہو رہا ہے

ڈھیل نہیں دینی چاہئے مسلمان نجع نے فیصلہ دیا مزید کسی فتویٰ کی ضرورت نہیں تھی اس نورم میں علماء کا اظہار خیال دوں پڑی (نورم اکبر جزوی + غیر امرون + علاقہ)۔ مکانات مسلمانوں کے لئے کوئی سستگی تباہ نہیں تھی۔

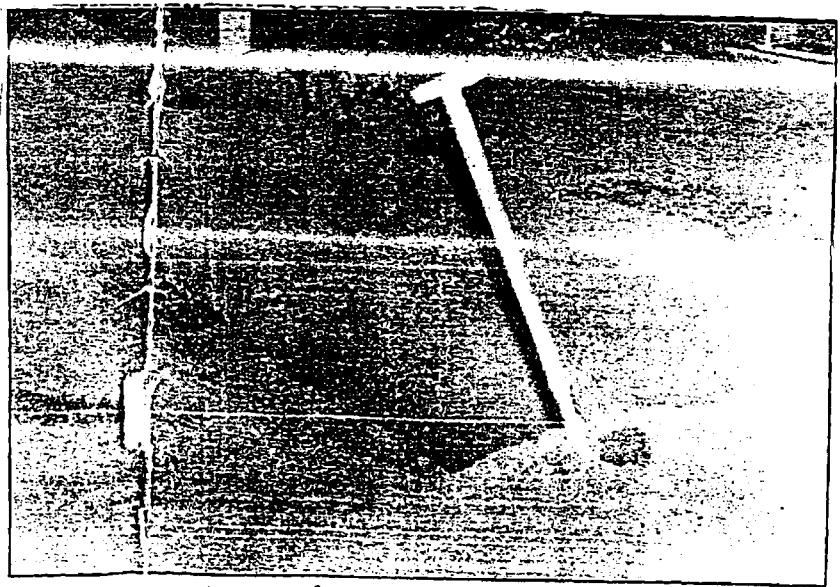
**الوسيف نے اپنے عیسیٰ مسلم اپولے اور سنان میں فنا یا جاہلی یا قبیلہ پر بوج
ذی کی اسلام آباد علماء کا مطالبہ تسلیم کیا تک انتقال ایک رات ہو**

رولپڑی (نگر ٹار، فوسفومی) ہب امیر جماعت عوالت نے پیر کم (1) را بے اس سے
اسالی یا کائناتیات ملائیں کہا ہے کہ پینٹ کذلک / پیر نمبر 63 ملٹری ۶

لیاقت پلوچ

64

سماں کے تھے جن سے تھے اور اتنے بے مکار تھے کہ اسی سے مکار کر لے جائے گی
کا انکار اسی سے نہ ہو سکے میں سے مکار کر لے جائے گی
انسون ہے جو اپنے بھرپور اسلام آباد میں کوئی کام
خواہ نہیں کرتا اسی کا انکار کر لے جائے گا اس کی وجہ پر
اندر گھر سے چڑھنے والی کامیابی کا حظ خالی کی اسلام کو
کہا جائے گا اسی کا انکار کر لے جائے گا اس کی وجہ پر
معلمین کو اس کے بارے میں پہنچ کر اسی کا انکار کر لے جائے گا



اسلام آباد کے مرکزی قبرستان میں گذار یوسف کی اکھڑوی گلہ قبر (ڈنڈو جاوید قریشی)



کو، کن قدر اکھلے گئے کے امدادات کی ہر کمی میں دامپت پڑھے ہیں (خواہاس)

یونیٹ 63

کو سب کی طرح کی جو کھے میں دیا جائے تو
لادہ اور اپنے عذنا جمل فلم خوت کے مرکزی
اس شریف کے رک، اور شریف پر لودی بکھری جعل
و، ختنی کل، فلم خوت پری، بھر ویسا کی سلطنت

لے کر رکھتے تھے۔ مگر اس کی وجہ سے جو اپنے بھائی کی مدد کرنے والے تھے، اُنہوں نے اپنے بھائی کی مدد کرنے کا حق اپنے بھائی کے پاس لے لیا۔ اسی وجہ سے اُنہوں نے اپنے بھائی کی مدد کرنے کا حق اپنے بھائی کے پاس لے لیا۔

نہ احمد اسلام لبر کے مولوہ مدراہیں کے سماں
درمیں ہست کتاب کی نئی کو مسلمانوں کے قریب
پی و فانے کے والے سے کاک نی کرمی کی مرتد

سوسیں کے حلقہ کو کم ملایا جائے (جیسے رساں سے
کھکھری تین پنڈ کے لیے اس کے بعد راہیں اوقات
دلایا جائے اس کو شرط بند نہ کروں لے کر جس قسم

مطہری ایسا کی میں پہلے بیٹے کی خود روت ہوئی ہے وہ اپنے
سماں کرچے ہی انسوں سے کما کر میں کی کی کے خانہ
کیا اور کوئی فرماتا نہیں جائے کافی فروختے اگر

بہرہی ازت، جو سی محودے چھپے و خپل اسکی بیانی
کرنے کی وجہ کی تین کون سانغلیں ہے مدد
کر کر دنیا کا مطلبی مکارے جو

وہ اس کتاب کو مولانا سے مرے اس سوت دیجے کا نظر
کے واسیں ہے مولانا کو اس کتاب کو اپنے کام
کے واسیں ہے اس کتاب کو اپنے کام دیکھ کر خیر
کے واسیں ہے اس کتاب کو اپنے کام دیکھ کر خیر

دوں پانچ سو سال کی تاریخ میں اسے کہا جاتا ہے کہ اس کا اصل نام گھنی ہے اور اس کا ملکیتی
کیا ہے کہ اس کا اصل نام گھنی ہے اور اس کا ملکیتی کیا ہے اور اس کا ملکیتی
کیا ہے کہ اس کا اصل نام گھنی ہے اور اس کا ملکیتی کیا ہے اور اس کا ملکیتی

اسلام آباد کے مرکزی قبرستان میں کتاب یوسف کی کمبوڈی ٹکل جاتی ہے۔

مکالمہ تکمیل کیتے گئے تھے اور اسی مکالمہ کے نتائج سے میرزا جنگلی کے
مکالمہ تکمیل کیتے گئے تھے اور اسی مکالمہ کے نتائج سے میرزا جنگلی کے

کام کر دی جوی عکس لے کے جو میں کہا چکا ہے

اچھے اچھے بڑے اچھے رائے لوئیں پر مات رکے
والے مرد وابستہ بھلیں جیسی مہلیں تو فکنڈی سے کا
کر دوئی نوبت لارکھنی کر دوں کے بیانات سے

الشیخ پیر احمد بے نو پر پندت عالمی خانے پانچ قریب
پر باروجہ و کی نے فرم میں امداد خال کرنے پر کی
کریم سے لہجہ سات لوگوں ترکن لڑکن حکم ایک

گوں تجراں کا لے کے اور رات کی تارکی میں دامن بدلے
تمہاری کے قلب پر ہر دنی ہے جو بڑھ کے والی نجم
جزل (۱) تمہارا مام جس سے کس کی سماں کو
سلسلہ نوں کے قبضت میں، ان سی کو ڈھانے تھا۔

مطہرہ بکھن (بندی کرب) کے جیسیں اگرچہ کلمہ نظر
لے کر لیا ہے کوئی بہادر ٹھوپے خداوند مالک ان رسول
کے سامنے کوئی صورتی نہیں تھی لے کر یہ رہ

محکومت کی بھائی کا مدرسہ نام نہ گوتھے کہ اس کو کذا لیں اکن
خوب نہ ہے اسکی دلیل اس کی مذہبی تعلیم ہے محکومت کو اپنی بھائی کوں
کر کر لے جائے اس کو اپنے کو سلفیوں کے قریب مانے جائے اسکے علاوہ

لہاچی ہے جبکہ طاہر الحسن امام تبلیگ کے مدیر ہے میرزا
مہرائی قشیری نے کارکنیجہ اسلام میں حکومت کی
کامیابی کی تقدیر کی تھی کہ مسلمانوں

مکتبہ ملیٹری ایجنسی



70 years ago, our elders dreamt of a homeland
They laid the foundations of Pakistan in Lahore in 1940
5 million martyrs perished for this dream
Our cities burnt and our hopes dwindled
Our nation forgot its identity and glorious past...
Do we stand back and watch?

NO

**Let's light the torch again
Let's revive Iqbal's Pakistan again
Be a part of the youth revolution....
Join us and Zaid Hamid to witness pure patriotic magic.**

RSVP: Maria B, Brasstacks, PKKH

takmeel.pk



MARIA.B

اقبال اکادمی پاکستان



РЖН Radio FM 91



Date : 31st January

Venue: Convention Centre Islamabad.

Time : 2 pm

RSVP : ALI : 0333-5503977

8

باقی نہیں
6 محب الرحمن

مولانا محمد طیب دیکن نے یہاں جعل پرس کلب میں
لارڈ کالنگز سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ فتحی محب
الرحمن نے کہا کہ بعض بوق اسلامی بادیوں میں اسلام کے
خلاف سازش میں مصروف ہیں میں دین سے عورت کے
وقایتی کے ساتھ مدد اور حمایت میں بوق اسلام کو خداوند
پر اعتماد کر لیجئے۔ جب تک مذکورہ خادم یوسف کو اپنے پڑھتے تھے میں محب
اللہ وقت تک میں اسلام کا خسارہ ہے تاہم
لارڈ کالنگز نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ زید بن
حیثیت کوئی کام کے بعد میں مظہر میں پلا کیا ہے اس میانے
والہ کے نام کو درستے جو کولکاتا سے آپ اس کے والد
باقی نہیں ہیں۔ اب یہ زید بن کی بجائے زید بن
حیثیت میں خادم یوسف کو اپنے پڑھتے تھے
لارڈ کالنگز سے خارف کرنا شروع کر دیا یوسف کو اپنے
لئے اپنی کامیابی کی ایجاد میں اپنے کام کو اپنے
اور فروغ پاشہ حکیمی قریویا ہے اس کا کاریگریا اپنے کلب میں
کامیاب ہے اپنے پیشوور ایسا اور کاریگر اسے ملائیں
لارڈ کے سماں کی ہمدردیاں میں شامل کرنے
کو کشوش میں مصروف ہے مکونت اس تھے کو سچے
خیل روکے۔

اسلام آباد: عالی تحفظ حکم نبوت کے مکملی جزا

**70 years ago, our elders dreamt of a homeland.
They laid the foundations of Pakistan in Lahore in 1940
5 million martyrs perished for this dream...
Our cities burnt and our hopes dwindled...
Our nation forgot its identity and glorious past...
Do we stand back and watch?**

DO WE STAND BACK AND WATCH:
NO

**Let's light the torch again
Let's revive Iqbal's Pakistan again
Be a part of the youth revolution....
Join us and Zaid Hamid to witness p**

RSVP: Maria B., Brasstacks, PKKH

 Cijkmeel.nl

فوجی

MARIA.B.



РЖН

RADIO 1
FM91

1996-1997
1997-1998

EST. مئہ 31/11/2010 -

RSVP: Maira, Brasstacks, PKKH

Date : 31st January

Venue: Convention Centre Islamabad.

Time : 2 pm

RSVP : ALI : 0333-5503977

اسلامی یونیورسٹی میں طلبہ کے شدید احتجاج پر زید حامد تقریر اور جوڑنے پر بجور ہو گئے
زید حامد آباد (نایاب خصوصی) میں الاقوای اسلامی
یونیورسٹی میں منعقدہ تقریر میں طلبہ کے شدید احتجاج
اور فرے بازی نے زید حامد کو تقریر اور جوڑنے پر
بجور کر دیا۔ اپنی پیش کی یونیورسٹی کے مالک اے میں منعقدہ
تقریر میں فی بینی پر بن زید حامد میں ہی کاش پر تقریر
کیلئے آئے، ہال میں موجودہ (باقی صفحہ 7 نمبر 46)

اعلیٰ صاحفی اوصاف کا علمبردار http://www.dailyausaf.com
E-mail: ausaf@dst.net.pk

الرخصانیہ اسلام آباد

DAILY AUSAF ISLAMABAD

جمرات 25 فروری 2010ء رائج الاول 1431ھ

ساتھ اپنے سینئر میں اساخت کرنی تاہم زید حامد نے
ولیں سے کام لیا اور احتجاج کرنے والے طلباء کو تو میں جواب
نہ دے سکے، طلباء نے زید حامد کی طرف سے فرم بہت کے
حوالے سے بنا عقیدہ و اخ گرنے سک احتجاج اور فرے بازی
قہرہ کر کے کاملاں کر دیا جس کے باعث زید حامد کو بجور اپنی
تقریر اور جوڑ کر لے چاہا۔ طلباء نے کاملاں کیا کہ
زید حامد اپنے عقیدہ و اخ گرنے سک احتجاج اور فرے بازی
میں داخل بہت ہوئے دیں گے۔

اسلامی یونیورسٹی میں زید حامد کی تقریر، طلباء کا احتجاج، نفرے بازی
طلباء دو گروہ یوں میں تقسیم، زید حامد سے یوسف کذاب کے خلیفہ ہوئے کی وساحت طلب
کچھ لوگ قائم اعظم کیخلاف تھے وہ لوگ آج یہ مرے مقابلہ میں، زید حامد کے زیبار کس
تقریر کے بغیر چلے گے، عقاں میں سامنے لانے تک یونیورسٹی نہیں آئے دیگر، طلباء

اسلام آباد (نایاب) میں الاقوای اسلامی یونیورسٹی کتاب کے ظیف ہونے کے حق و میاحت کرنی جس
کی تقریر کے بعد ان طلباء کا شدید احتجاج، زید حامد تقریر کے جواب میں زید حامد کے کچھ لوگوں کے
اوپر بی بی جوڑ کر لے چاہا۔ اسی طبقہ کے کچھ لوگوں کی خلاف ہے اور ای لوگ آج یہ مرے
اسلامی یونیورسٹی کے ہال میں دران تقریر اس وقت
مورخاں کی کہو ہو گئی جس بعمر پونزیدہ حامد تقریر کرتے
کے ہے تاپڑے اپنے زید حامد کے آئے عی حال میں
سیورتی طلباء نے زید حامد کے خلاف احتجاج فرے بازی
بجور طلباء کر کے ہوئے ہوئے مطالبہ کیا کہ زید
کی اور کا کچھ بکھر دیا جانے والے مقابلہ میں مغلیہ
حامد پہلے اپنا عقیدہ و اخ گرنے سک احتجاج اور خاص کریف
اس وقت بکھری میں داخل بہت ہوئے دیں گے۔

زید حامد سے سوال

تھے چیلوں نے مارنا شروع کر دیا، طالب علم

40 سے 50 غنڈوں نے لا توں اور گھونسوں سے مار مار کر شدید زخمی کر دیا

زید حامد سے سوال اتنا تھا پر قتل کی دھمکیاں ہے رہا ہے

یوسف کذاب کے بیرون کارپر یونیورسٹیوں میں خطاب پر پابندی لکھی جائے، حکومت سے طالبہ

اسلام آباد (نایاب خصوصی) زید حامد کے کامروں تباہی کہ ہند کر دن اسلام آباد کے نوافی علاقہ میں منعقد
کے تھوڑا کھوار آزاد کشمیر کے علاقہ نزاکات سے تعلق
مغلیہ پاکستان پر گرام کے بودان زید حامد سے سوال کرنا
رسکنے والے مقامی کاغذ کے طالب علم محمد عمران زریق نے چاہتا تھا کان کے چیلوں جن (باقی صفحہ 7 نمبر 30)

28 جنوری 1431ھ، 15 مارچ 2010ء

اسلام آباد: زید حامد کے پر گرام میں سوال کرنے والے طالب علم پر تشدد

مقامی ہوٹ میں منعقد پر گرام کے دران طالب علم عمران کے سوال پر زید حامد کے حامی مشتمل ہو گئے

ویک طالب کو کب کیا گیا ممتاز افراطی تھا ادا ذات نے، پورٹ درت کر دیں

اسلام آباد (نایاب خصوصی) مقامی ہوٹ میں زید حامد کے ظیف کی حیثیت سے شہر رکھے والے
حامد کے پر گرام میں سوال کرنے والے طلباء سے باغیانی زید حامد (زید حامد) کے ایک پر گرام کے دران سامنے
تھوڑے بعد یونیورسٹی کے تھاڑہ طلباء نے تھاڑہ نزاکات میں موجود یونیورسٹی کے طالب علم عمران نے جب حال
میں روپرٹ درج کر دی۔ گزشتہ روز مقامی ہوٹ میں کرنے کی کوشش کی تبدیلی (باقی صفحہ 7 نمبر 27)

لیکچر ۲۷

بیو ایو گی جس پر زید حامد کے آدمیں لے اسے اور اس
کے ساتھیوں کو شدید زدکوب کیا، واقعہ کے بعد تھاڑہ
طالب علم اور اس کے ساتھیوں نے عالمہ شہزادہ ذات میں
پورٹ درج کر دی۔ قبیل افریقی میں الاقوای اسلامی
یونیورسٹی اور ایصل سمجھ میں اس کے ملے شدہ پر گرام میں
تحفظ قائم نوت اعلاء کرام اور طلبہ تھیکیوں کے مطالبے اور
دعا پر مسٹر کر دیے گئے تھے۔

زید حامد کو فصل مسجد آذیشوریم میں خطاب نہیں کرنے دینگے

زید حامد غلط عقائد و نظریات کا پرچار کر رہا ہے۔ محمد علی عبدالوہاب اسلام آباد (نام نکار) طلباء نجمیوں کے اپنے تعلیماتی و نظریات کا پرچار کر رہا ہے اور لٹھنی تعلیمودوں نے دھکی دی ہے کہ فصل مسجد آذیشوریم اداووں میں ایک مخصوص ایجنسی پر عمل کرتے ہیں آج چار بارچ کو زید حامد نامی ایسی ایجنسی پر بن جوئے تاریخ کر رہا ہے۔ حکومت زید حامد کو فی کو خلاطیں کرنے والے گے۔ حکومت زید حامد کو الفور و کو اور جب تک زید حامد پروف کتاب گرفتار کرے۔ طلباء نجمیوں کے تعلیمودوں میں ایجنسی تعلیم ایجنسی نظریات و ایجنسی نہیں کرتا اس وقت میدا جائے۔ طلباء نجمیوں کو کسی بھی اعلیٰ ادارے میں داخل رکھنے ایک بیان میں کہا ہے کہ زید حامد نامی مصطفیٰ نہیں ہونے دیں گے۔

DAILY
AUSA F
ISLAMABAD

شمارت 14، 17 اگست 2010ء، 1431ھ

فصل مسجد آذیشوریم میں

ہونے والا پروگرام بلتوی

DAILY
AUSA F
ISLAMABAD

شمارت 14، 18 اگست 2010ء، 1431ھ

اسلامیہ کالج پشاور، زید حامد کی تقریر کے دوران طلبہ کا احتجاج

عقیدہ ختم نبوت سے متعلق سوال پر ہنگامہ شروع ہوا، 120 طلبہ گرفتار کر لیے گئے

ختم نبوت کے مکمل کو کالج میں بیان نہ کرنے دیا جائے، طلبہ کا مطالبہ

پشاور (انبریکڈ ایک) معروف تجویز کار اور تقریر احتجاج۔ پہلی تسلی 120 سے زائد طلبہ گرفتار کر لیا۔

زید حامد کی 6 بارچ کو اسلامیہ کالج پشاور میں تقریر کے معرض تحریک کار زید حامد تقریر کے

دوران ختم نبوت کے اثار کے سوال پر طلبہ کا شدید ہنگامہ اور ہاں میں موجود چند طلبہ نے ان کو (آل نعمت 7 نمبر 63)

روزنامہ "اسلام" راویہ

09-03-2010

ایک سی ای فیل کی میں میں انہوں نے قدم نبوت سے الٹا کیا
تمام طلبہ کے اس سوال کا جواب دیتے کے ہیلے زید حامد نے
اسے پڑھ گیتا اور از لے بولی نہوت ہم اسٹudent کتاب سے تعلق
ایسے سوال کے جواب میں بھی اپنے ہی فیل میں جواب کے
بعد طلبہ نے احتجاج شروع کر دیا، طلبہ نے طلبہ کیا کر ختم
نبوت کے عکس کو کالج میں بیان نہ کرنے دیا جائے۔ جس کے
بعد پولیس کو طلبہ کریما گاہ اور 120 سے زائد طلبہ کو ہاں سے
اہم لالکار کر لاد کر دیا گی۔ اس کے بعد اسلامیہ کالج میں تفتک
عکیبوں لے احتجاجی ملوپہ فرازگ کی۔ واقعے کے بعد بیان
کرتے ہوئے زید حامد نے کہا کہ میں لے ساری زندگی میں
بہتر نہیں کی میں کوئی کاری ہے۔ اس نے کہا کہ میں پاکستان کو
خلافت باشہ و سکے تھامہ چاہیے گے جہاں کوئی بیکا اور گاہواد
شیعی ایسی کیتیں والیں اپنے کہاں۔ ان کے پاؤں میں کہ میری کوئی کوئی
تھوڑی ایسی بھی کہ جس میں میں لے آؤں اس کی مخالفت کی مخالفت کی



زید حامد کے بارے میں تنظیم اسلامی کا موقف

(Updated 9/3/10)

زید حامد صاحب سے کچھ عرصہ قبل بانی تنظیم محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب کی ملاقات ہوئی۔ پاکستان کے درختان مستقبل اور اسلام کی نشأة ثانیہ کے حوالہ سے ان کے خیالات کو محترم ڈاکٹر صاحب نے سراہا۔ اس کے کچھ عرصہ بعد ہی تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام ایک سیمینار بعنوان ”بھارت کے چار جانے عالم اور سلامتی کو نسل کا کروار“ منعقد ہوا جس میں دیگر مقررین کے علاوہ زید حامد صاحب کو بھی مدعو کیا گیا۔ اس پروگرام کے بعد کچھ حضرات کی طرف سے ہمیں توجہ دلائی گئی کہ زید حامد صاحب کا نبوت کا دعویٰ کرنے والے یوسف ”کذاب“ سے تعلقات رہے ہیں اور اس حوالے سے ان کی شخصیت ممتاز ہے۔ اس سے قبل ان کی شخصیت کے تنازعہ ہونے کا ہمیں علم نہیں تھا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ﷺ کی طرف سے توجہ دلانے پر اور پھر ہماری تحقیق کے بعد یہ بات ثابت ہوئی ہے کہ یوسف ”کذاب“ کے خلاف پاکستان کی عدالت نے سزاۓ موت کا فیصلہ نہ دیا تھا اور انہیں جیل ہی میں کسی قیدی نے قتل کر دیا تھا۔ زید حامد صاحب سے جب ان حوالوں کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے ابتداء یوسف ”کذاب“ سے لتعلقی کا اظہار کیا، بعد ازاں، ان کا یہ موقف سامنے آیا کہ یوسف ”کذاب“ کے حوالے سے میدیا میں بہت سی غلط باطنیں منسوب کی گئی ہیں جن میں صداقت نہیں ہے۔ تاہم زید حامد صاحب نے اُن کے آخری دور کے تصورات و دعاویٰ سے اپنی لائقی کا عندیہ دیا۔

ہمارے نزدیک اگر کوئی مسلمان اپنے گمراہ گن نظریات سے تاب ہو جائے اور ایسے نظریات پھیلانے والے شخص سے بھی اعلانِ لائقی کردے تو امت مسلمہ کے ایک فرد کی حیثیت سے اس کے رجوع کو خوش دلی سے قبول کر لینا چاہئے۔ تاہم اس کے اپنے خیالات و نظریات کو قرآن و سنت کی کسوٹی پر پرکھنے کی ضرورت مستقبل میں بھی رہے گی۔ زید حامد صاحب کے موجودہ خیالات کو جانے کے لئے تنظیم اسلامی کے ایک وفد نے ان سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں زید حامد صاحب نے صاف لفظوں میں اقرار کیا کہ

1- وہ ختم نبوت پر یقین رکھنے والے ہیں اور مدعاوں نبوت پر لعنت صحیح ہیں۔

2- مزید یہ کہ گستاخانِ رسول پر بھی اللہ کی لعنت ہے۔

3- ماہی میں ان کا یوسف علی سے اگرچہ تعلق رہا تھا لیکن اب وہ ان کے آخری دور کے عقائد اور نظریات سے اعلان برداشت کرتے ہیں۔ اس پر ہمارے وفد نے ان سے تقاضا کیا کہ اپنے اس سہ نکاتی اقرار کا اپنی ویب سائیٹ اور facebook وغیرہ پر بھی اعلان کریں۔ انہوں نے اس بات کو تسلیم کیا۔ زید حامد صاحب اگر اپنی ویب سائیٹ وغیرہ پر یہ اعلان و اقرار upload کر دیں تو ہمارے نزدیک ان کی پوزیشن صاف ہو جائے گی۔

یہاں ہم یہ واضح کرنا بھی ضروری صحیح ہیں کہ جہاں تک پاکستان میں خلافتِ راشدہ کے نظام کا قیام، سود کی حرمت علاوہ ازیں امریکہ اور یہود و ہندو کے مذموم ایجنسیز کے تعلق ہے ہمیں زید حامد صاحب کی آراء سے بالعموم اتفاق ہے لیکن ہم ناک ایلوں کے بعد اپنائی گئی افغان و طالبان پالیسی، لال مسجد، سوات، مالاکنڈ کے علاوہ آزاد قبائلی علاقوں میں فوجی آپریشن کو پاکستان اور اسلام کے حوالہ سے انتہائی ضرر سماں بلکہ بتا کن صحیح ہیں۔ ہم ان کی مخلوط محاफل کے اہتمام کو بھی شریعت کے تقاضوں کے ہم آہنگ نہیں صحیح ہیں۔



زید حامد کے بارے میں تنظیمِ اسلامی کا موقف

(موقف کی توضیح مزید - 17 مارچ 2010ء)

درج بالا معاملہ کے حوالے سے ہمارے 9 مارچ 2010ء کے جاری کردہ موقف پر زید حامد کی طرف سے یہ دعویٰ کرنا کہ ہم نے یوسف "کذاب" کے حوالے سے اُن کی وضاحت کو قبول کر لیا ہے، نیز یہ تاثر دینا کہ محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب اور تنظیمِ اسلامی کا اُن کو تعاون حاصل ہے، صحیح نہیں ہے۔ لہذا ہم اپنے جاری شدہ موقف کی مزید وضاحت پیش کر رہے ہیں۔

کسی شخص کو کذاب یعنی جھوٹا مدعی نبوت قرار دینا یا نہ دینا اسلامی حکومت کا کام ہے اور اسلامی حکومت / شریعت کے نظام کے نہ ہوتے ہوئے علماء کرام کی ذمہ داری ہے۔ علماء کرام نے یوسف علی کو کذاب قرار دیا تھا اور پاکستان کی عدالیہ نے گواہوں اور ثبوت کے پیش نظر سزاۓ موت سنادی تھی۔ لہذا اس حوالے سے رائے دینا یا کوئی اور بات کرنے کی گنجائش ہی نہیں ہے۔ نیز اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ زید حامد کا یوسف "کذاب" سے ماضی میں قریبی تعلق تھا۔ البتہ جیسے کہ ہم نے اپنے تحریری موقف میں کہا ہے:

"ہمارے نزدیک اگر کوئی مسلمان اپنے گمراہ گن نظریات سے تائب ہو جائے اور ایسے نظریات پھیلانے والے شخص سے بھی اعلان لائقی کر دے تو اسی مسلمہ کے ایک فرد کی حیثیت سے اس کے رجوع کو خوش دلی سے قبول کر لیتا چاہئے۔ تاہم اس کے اپنے خیالات و نظریات کو قرآن و سنت کی کسوٹی پر پرکھنے کی ضرورت مستقبل میں بھی رہے گی۔"

اس حوالے سے ہمارے تحریری موقف میں پہلے ہی یہ بات درج ہے کہ ہمارے ایک وفد سے ملاقات میں زید حامد نے درج ذیل اقرار کیا:

1. وہ ختم نبوت پر یقین رکھنے والے ہیں اور مدعاوں نبوت پر لعنت بھیجتے ہیں۔
2. مزید یہ کہ گستاخان رسول پر بھی اللہ کی لعنت ہے۔
3. ماضی میں ان کا یوسف علی سے اگرچہ تعلق رہا تھا لیکن اب وہ اُس کے آخری دور کے گمراہ کن عقائد اور نظریات سے اعلان برات کرتے ہیں۔

ہم نے درج بالا باتوں کے باقاعدہ اعلان کا تقاضہ کیا لیکن چونکہ زید حامد کی طرف سے ماضی میں یوسف "کذاب" سے تعلق ہونے کا اقرار اور اُس کے گمراہ کن عقائد و نظریات سے واضح اعلان برات تاحال نہیں کیا گیا لہذا ہمارے نزدیک زید حامد کی پوزیشن قطعی طور پر clear نہیں ہوئی بلکہ زید مشکوک ہو گئی ہے۔

ہم نے زید حامد کے افکار کے دیگر پہلوؤں سے بھی تنظیم کا اتفاق و اختلاف واضح کر دیا تھا۔ ہم یہاں یہ بھی واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ زید حامد کی تحریک سے ہماری کسی قسم کی وابستگی وابستگی نہیں ہے۔

مزید براہ حال ہی میں زید حامد کی طرف سے علماء کرام کے بارے میں جو شدید منفی باتیں سامنے آئیں ہیں وہ بھی انتہائی نامناسب ہیں۔ اس حوالے سے بھی زید حامد کو رجوع کرنا چاہئے اور علماء کرام کے تحفظات کو دور کرنا چاہئے۔

پاکستان

APNS

web page : <http://www.apns.com>

نومبر 143 ہندو 789 20 نومبر 2010ء

یوسف کذاب کا فرقہ، اس کی حمایت بھی کفر ہے

زید دہ بہمن بیٹیں نے اسی کذاب کا واقعہ نہیں کیا تھا۔ میر وقار علی

کہ حضرت مسیح دینے لائی تھیں اپنی مزید اور اپنے ای
پڑت کہبہ وہ مسیح کرتے ہے۔ اور وہ یہ
تو میوں کے پیچے گا اسی اوقات ۱۹۷۰ء میں مسلمانوں
پاری صلی اللہ علیہ وسلم کی فوج کے ہمراں کے خلاف
میان اقصیٰ پروردگاریں ایکی مددگار پڑت کہبہ،
وہاں کرتے ہیں اس کے مددگاری میں کافی ہے۔

کافی لالا اس جملہ کا سماں کے سامنے
سادہ مختل ملے۔ اسی کی وجہ میں کافی ہے۔
فیضیت درست کہ جگہ کا ہے کہ جو دن کذاب کے
ساتھ ہے میں اس سماں کے سامنے اسکی حقیقت
اے ایسی اس کے مددگاری میں کافی ہے۔
فوج کے ہمراں کا لی مددگار ہے۔

پڑت کذاب کا فرقہ اس کی حمایت بھی کفر ہے

پیغمبر احمد بن میثیش نے اسی کذاب کا واقعہ نہیں کیا تھا۔ میر وقار علی

لائی تھیں اسی کذاب کے سامنے
سادہ مختل ملے۔ اسی کی وجہ میں کافی ہے۔
فیضیت درست کہ جگہ کا ہے کہ جو دن کذاب کے
ساتھ ہے میں اس سماں کے سامنے اسکی حقیقت
اے ایسی اس مددگاری میں کافی ہے۔
فوج کے ہمراں کا لی مددگار ہے۔
کافی لالا اس جملہ کا سماں کے سامنے
پڑت کذاب کا واقعہ نہیں کیا تھا۔ میر وقار علی
تو میوں کے پیچے گا اسی اوقات ۱۹۷۰ء میں مسلمانوں
پاری صلی اللہ علیہ وسلم کی فوج کے ہمراں کے خلاف
میان اقصیٰ پروردگاریں ایکی مددگاری کرتے ہیں اسی
کہ حضرت مسیح دینے لائی تھیں اسی اوقات میں کافی ہے۔
پڑت کذاب کا واقعہ نہیں کیا تھا۔ میر وقار علی
تو میوں کے پیچے گا اسی اوقات ۱۹۷۰ء میں مسلمانوں
پاری صلی اللہ علیہ وسلم کی فوج کے ہمراں کے خلاف
میان اقصیٰ پروردگاریں ایکی مددگاری کرتے ہیں اسی
کہ حضرت مسیح دینے لائی تھیں اسی اوقات میں کافی ہے۔
پڑت کذاب کا واقعہ نہیں کیا تھا۔ میر وقار علی
تو میوں کے پیچے گا اسی اوقات ۱۹۷۰ء میں مسلمانوں
پاری صلی اللہ علیہ وسلم کی فوج کے ہمراں کے خلاف
میان اقصیٰ پروردگاریں ایکی مددگاری کرتے ہیں اسی
کہ حضرت مسیح دینے لائی تھیں اسی اوقات میں کافی ہے۔
پڑت کذاب کا واقعہ نہیں کیا تھا۔ میر وقار علی
تو میوں کے پیچے گا اسی اوقات ۱۹۷۰ء میں مسلمانوں
پاری صلی اللہ علیہ وسلم کی فوج کے ہمراں کے خلاف
میان اقصیٰ پروردگاریں ایکی مددگاری کرتے ہیں اسی
کہ حضرت مسیح دینے لائی تھیں اسی اوقات میں کافی ہے۔
پڑت کذاب کا واقعہ نہیں کیا تھا۔ میر وقار علی



مدعی نبوت یوسف علی سے کوئی

تعلق نہیں رہا عبدالرحمن اشتری

لاہور (پر) جامعہ اشرفیہ کے نائب ہمکم مولانا عبدالرحمن اشتری نے کہا ہے کہ ان کا مدعا نبوت یوسف علی سے کی جم کا کوئی تعلق نہیں رہا۔ اس سلطے میں انکر زیر حادہ کیا ہے۔ ایک پرس کافروں میں مولاہ عبدالرحمن اشتری نے کہا کہ یوسف علی کے بارے میں ہیر موقف بھی دی ہے جو عالمی میں جمل خٹشم نبوت کے دیگر طالب کا ہے اور ہمراہان ہے حضور پاک کے بعد جو نبوت کا گوہدار ہے گاہد مرتد زندگی ہے۔

روز نامہ جنگ لاہور (2) 15 مارچ 2010ء

مدعی نبوت یوسف کذاب سے میرا کوئی تعلق نہیں، مولانا عبدالرحمن اشتری

مجالس تحفظ قسم نبوت اور دینگر علماء کے یوسف سے متعلق موقف سے مشتق ہوں

زید حادہ کی مجھ سے منسوب باتوں میں کوئی صداقت نہیں، نائب ہمکم جامعہ اشرفیہ

لاہور (پر) گزشتہ چند طویں سے بھی کہیں ایک بیانات میں ہیرے بارے میں بتا رہے رہا ہے کہ میں احباب نے فون کیے اور متعدد حضرات نے تشریف لائیں ہیں۔ یوسف علی کے بارے میں کہا ہے کہ وہ اچھا آدمی تھا بلایا کرنی دی۔ انکر زید حادہ جس کا تعلق یوسف علی اور وہ میرا بہترن دوست تھا۔ اس نے ہیرے سے ساختہ جو کہ مدعی نبوت سے خلاف ایسا نہیں تھا، تیز اس نے کارکنان ختم (باقی صفحہ 7 نمبر 29)

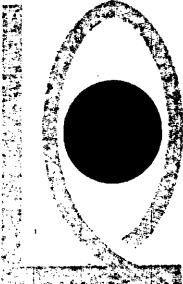
29

لطفیہ

نبوت اسلام آباد کی ایک پرسکی کافروں کے جواب میں پانی تزویہ کی تقریر اور پیغمبر کیست میں کہا ہے کہ جامعہ اشرفیہ لاہور کے مولا نا عبدالرحمن اشتری جو بہت بڑے بزرگ اور بڑے ثانپ کے کارلر ہیں اور وہ ابھی تک زندہ ہیں، جب تک زندہ ہیں جب تک یوسف اسیں سب تک وہ اس کا فرع اکتے رہے اور انہوں نے عالمی جمل خٹشم نبوت والوں کو یا کوڑا نا کر کم ظلم کر رہے ہو۔ کیونکہ یوسف علی نے دوستی نہیں کیا، کیا وغیرہ وغیرہ۔ جیاں تک میرے بارے میں یوسف علی سے دوستی وغیرہ کا خالہ دیا جا رہا ہے تو میں مولا نا عبدالرحمن اشتری اس کی صفات کرتا ہوں کہ حقیقت حال یہ ہے کہ یوسف علی میرے پاس ایک مرتبہ بیٹے کے لیے آیا اور اسی دروازے میں اور مردم مولا نا احمد خان صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو کیے تو سنی میں چالا مولا نا احمد خان مرجم کا درس تھا وہیں یوسف علی بھی درس رہے۔ ہاتھا قہقہا یہ بہر قطلا نہیں کہیں میں یوسف علی کے ساختہ جو کہ اور میرا اس سے دوستی ہے اور میرا زید حادہ سے کوئی تعلق ہے نہیں میں نے اس سلطے میں یوسف علی کے حق میں کوئی اخباری بیان باری کیا اور سہی عالمی میں جمل خٹشم کے تعلقیں کی اس سلطے میں کوئی سرزنش نہیں۔ میرا موقف بھی یوسف علی کے بارے میں دی ہے جو وہ مسلمان اور ارباب فتوحی اور عالمی جمل خٹشم نبوت والوں کا ہے اور اس سلطے میں میں عالمی میں جمل خٹشم کے ساختہ حکمل تھاون کا تینون و لانا ہوں لہذا یہ تمام باتیں جو مجھ سے منسوب کی گئی ہیں، یہ سراسر تجوہ اور خلاف واقع ہیں۔ میں زید حادہ پر یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ کہا ہے ان باتوں کی نسبت میری جانب دلکی جائے۔



پیدا 28 رجیع الاول 1431ھ مطابق 15 مارچ 2010ء



مفتی اُرمنیا سعید احمدی عالی پوری کو کل اپنے
کنایہ کا کہا کرتا تھا کیا کس نے اپنے دین داری کو کہا
بُوت کے اس پیغمبَرِ نبی داد کے نامے پر بات
با اپنیں اُخْری کاپوں الٰہ‌والوں کو مان کیں۔ ایسا
شیخی نسبت کا بیان کرنے کے لئے زندگانے پر ٹکر
تو شُکر کی کرم اس کی پیغمبری و اعلیٰ اُس کے
معنی سامنے دے رہا تھا جو جو باغے چلے گئے
دین۔ ان شدھے کے پلے پر مانے پہنچنے پھر ہے
تھکنگاری نے پختہ پختہ اُس پر ٹکر کر
گلمگان 26 سال پر کل غافت کے فماں کی طرف کا طلاق
دیکھ لے گیا۔ اس کی پرستی اُس پر کی جائے
گئی۔ اسی پرستی کی وجہ سے اُس کو اپنے
بُوت کے علیحدہ کر کر کوئی پیغام نہیں
پڑھت۔ پھر اُس کی مدد کے لئے پہنچنے
کیلئے کوئی کوئی نہیں کوئی تسلیم کی جائی۔
پھر اُس کی مدد کے لئے پہنچنے کی وجہ سے
کوئی کوئی نہیں کوئی تسلیم کی جائی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
كَلِمَاتُ اللَّهِ الْمُبَارَكَاتُ كَلِمَاتُ

یوسف نذر اب کا فرمی سماں ہی الیہ واپسے تک پر جلانا چاہتا تھا۔ انہوں پر شرودھی لشکار ہائکار طلاف دے دی۔ 1992ء میں کراچی کے حالات سے گمراہ کر والدین کا الڈل زید حامد اہل خانہ کو لے کر راپورٹی جا باتھا۔ خصوصی پورٹ

گوئی کرنا کا کاملاً کاریزی نہیں تو یونیورسٹی میں آئیں۔
ذیلی پڑھائیں:-

روزنامه امت - پیشگاهی (۳) هشتاد و ۲۰ آرایه ۲۰۱۰

10

تھا جو اسی میں کامیاب تھا کہ ”نڈا“ کا سل
الاں لکھ کر بڑوں کے اس وقت تھے جو تمہیر
باغم کر کرچک کر کر تھا تکہ جو اسی ایسا
آپنے۔ زید خیل اُن کی تھیں کہ کامیابی
ایسا تھا۔ جو اسی کی دلیل تھی کہ اسی کا
وقت کا پورا پورا افسوس تھا۔

پھر اُن کی دلیل بھی تھی کہ اسی کے
امام کے پرچم کو کرنا تھا تکہ جو اسی ایسا
آپنے۔ زید خیل اُن کی تھیں کہ کامیابی
ایسا تھا۔ جو اسی کی دلیل تھی کہ اسی کا
وقت کا پورا پورا افسوس تھا۔

امان
میں دن بھی میں کے لئے اپنے شہر میں آتے۔ ☆☆☆☆☆

میرے میں ہی ہے اول کا قدر دل تھے جو میری
بُنْتِ نکاب پر اس نری کے قلب پا کر
خدا کا فرشتے ہیں جو انکو کسی خیال کارکر
خدا ان کا "رضی" سمجھ ملے تک بارگزیر ہے
امّا جان نے اپنے سے مظاکرہ کرنے سے کیا ۲۹۳۰
سابق رواج کے درتھے۔ سچوں کو اپنیے
مردم کو سکھ دئے۔ اور اسی طبقے
میں کہا گئے۔ اور اسی طبقے
آرٹسیز میں کم جمعت میں ہے، پس کہ اسی طبقے
بنا مدد اور مدد کا طاقت۔ پھر کوئی "رضی" نہیں اور

تیز پر پہاڑیں بیٹھے
لذاب کی "میریت مند" اور لوں کو اس کے کوارنگ
بنا کر دیکھتی۔
(مارلی ہے)

۲۸

روزنامه "امست" کراچی (۹) اکتوبر ۲۱، ۲۰۱۰ء

جی ۲

ارسے کیلئے منظرِ عام سے غائب ہو گیا۔ خصوصی رپورٹ
کو لویں نے جنت میں جائے کی بشارت دیتی ہے، پھر
میرا تیرمیز پرے کے ۱۰۰ سے میں یہ مادے
رس سکے نیالات میں میرا لیڈریڈر نیالا کام کیا
کہ اس کے سرکاری بابا کی نیکی کا ہائے گین
پوکارے چڑھے کا عمل بکا بکی
کلیدیں سمجھنے والے میں کوئی نہیں
کیا تھا۔ اسے کے اپارے سے اس کے
تلکریت دیالیں مرفت بہلی کی فاختی پر ادا تھے
اں کی رہا تھا ”بڑی“ سماں تھا
کتاب نے ملا۔ اسکی اول میں
باقی خود و مفہوم میں پیدا خانش کے سامنے
کارہے۔



رہائی امت - راپی (۶) پر ۲۰۱۰ء، ۱۲۲

卷之三

ایک بولڈ ورلٹی اونڈر فلر کا ہاتھ پریلے ہے جو اپنے کمپنیوٹر سے
لے گئے "ڈنڈ" کے لئے کہتا ہے جو مدنظر کرنے کی طرح سے گزرا
ساخت آفیس کے لئے پہنچتا ہے جو اپنے کمپنیوٹر سے بھی
"بزر" کے بعد اور تین سو سال کے بعد ایک معلمہ افسوس
روپ میں نکل دیتا ہے جو اپنے کے مان کرنا ہے جس کی وجہ سے
اسلام کے مذہب پر بڑا لائق ہو جوں کے لیے
بیان میں تلاعید کردا۔

پر چلنے سے انکار پر مشتمل ہو گیا تھا۔ اپنے کوششی اور حقیقی طلاق دے کر آج کل الگ مکان میں رہ رہا ہے۔ آزاد خیال خواتین

بیوگرافی اورا گری و مٹ

١

<p>سچارکاریاں تھیں کہ میں نہیں بخوبی پہنچ سکتا۔ میرے لئے اسی وجہ پر میرے دل میں اپنے بھائی کو خداوند کی طرف کا پہنچا بھائی کی طرف کا پہنچا۔</p>
<p>میرے لئے اسی وجہ پر میرے دل میں اپنے بھائی کو خداوند کی طرف کا پہنچا بھائی کی طرف کا پہنچا۔</p>
<p>میرے لئے اسی وجہ پر میرے دل میں اپنے بھائی کو خداوند کی طرف کا پہنچا بھائی کی طرف کا پہنچا۔</p>
<p>میرے لئے اسی وجہ پر میرے دل میں اپنے بھائی کو خداوند کی طرف کا پہنچا بھائی کی طرف کا پہنچا۔</p>
<p>میرے لئے اسی وجہ پر میرے دل میں اپنے بھائی کو خداوند کی طرف کا پہنچا بھائی کی طرف کا پہنچا۔</p>
<p>میرے لئے اسی وجہ پر میرے دل میں اپنے بھائی کو خداوند کی طرف کا پہنچا بھائی کی طرف کا پہنچا۔</p>

بیہتر ۱
اس کو خلیل نہ بینے ڈالیں۔ ایسا ملک کی مدد
نہیں ملیں کہ ریولٹر کو اسی اپنی بول
ہے ملک کو خدا کی پیش کیا اسی کا دعویٰ ہے
کہ ”اپنے کلیت تراپ ہے“ خدا کی بیانات
برسائیں ہے پرانی ملکوں پر۔ ”میں“
میں کو کہو چاہیے پرانی ملکوں پر اس کے عالمیں
جواب میں سمجھوں گا جاگ کر میں کوئی پرش
مکھیاں نہیں پڑتے یہی ایسا ہے
کہ ملکی تاریخ اپنے کام کر لے جائے گا
کوئی ۴۔ خیر کو سے بدلا غارت کے مطابق
زیور میں قلب اپنی ملکوں کی مدت اور مدد کے
پہنچانے کا علاوہ کوئی کام نہیں
مطابق ملکیں عالمیں کے مطابق کیا جائے گا
کہ ملکی تاریخ اپنے کام کر لے جائے گا
کہ ملکی تاریخ اپنے کام کر لے جائے گا
کیونکہ اپنے کام کے بعد مدد کا دل اور
فراہمی سے بہتر ہے ملک کی مدد کے بعد
مرتے میں کے لیے کوئی کام کیلئے بنتے

بلے عہدمند ہوئے کے بعد یہاں کوئی کام
کوئی کام کے بعد کر سکتا ہے اس کے بعد
تندے۔ میرے ”میں“ ملک کے لئے کوئی کام
کوئی کام کے بعد کر سکتا ہے اس کے بعد
پس اس کے بعد کے بعد اس کی کوئی کام
کوئی کام کے بعد کر سکتا ہے اس کے بعد
تم اس کے بعد کے بعد کے بعد کے بعد

”دیتے ہیں وہ کوہ سیہ بازی گر کھلا“

مصنفوں - پس منظر

کاشف حفیظ صدیقی

صورت حال کچھ ایسی سامنے آگئی ہے کہ جھوٹ و مکر کا پردہ چاک کرنے کے علاوہ کوئی اور چارہ نہیں۔ آج زید حامد صاحب کی طرف سے خوب صورت الفاظ سے سچائی کو وہندا کرنے کی سی وکاوش کی جا رہی ہے۔ ہماری زید حامد سے نہ کوئی ذاتی عداوت ہے، نہ رنجش، نہ پرخاش۔ یہ سارا معاملہ عشق نبی اور نبوت کے مراتب کی کاملیت اور اکملیت کو تسلیم کرنے کا ہے۔ صحیح بخاری کی حدیث ہے کہ ”آخری زمانے میں مکرو فریب کرنے والے جھوٹے لوگ ہوں گے، جو تمہارے سامنے نئی نئی باتیں کریں گے جو نہ تم نے سنی ہوں گی نہ ہی تمہارے آبا و اجداد نے۔ تم ان لوگوں سے اپنے آپ کو بچا کر رکھنا اور ان کو اپنے سے دور رکھنا، کہیں وہ تمہیں گمراہ نہ کرویں اور تمہیں کسی فتنے میں نہ ڈال دیں۔“

زید حامد صاحب کی طرف سے ایک پریس ریلیز جاری کی گئی، جس میں لفظوں کی جادوگری بے شک تھی لیکن اس میں جان بوجھ کر بعض حقیقوں کو چھپایا گیا ہے، ضرورت ہے کہ اس تحریر کا جائزہ لیا جائے اور سچائی واضح کی جائے۔ براس ٹیک کے لیٹر پیڈ سے نکالی گئی اس پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ ”میں سید زید زمان حامد اللہ وحدہ لا شریک کو اپنا مالک حقیقی اور اپنا معبود مانتا اور سمجھتا ہوں اور حضور ﷺ کی نبوت و رسالت میں کسی کو شرکت حاصل ہے اور نہ ہی اللہ کی ذات و صفات میں کوئی شریک ہے۔ میرا ایمان، عقیدہ اور نظریہ یہ ہے کہ حضرت محمد ﷺ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔ آپ کے بعد جو شخص دعویٰ نبوت و رسالت و خود ساختہ مہدیت کا دعویٰ کرے یا اپنے آپ کو خلفاء راشدین سمیت کسی ادنیٰ صحابی کے مقام و مرتبہ پر فائز سمجھے وہ شخص بلا تفریق جھوٹا، مکار، کذاب اور اختر اپرداز اور ملعون ہے۔“

”ہم واضح اعلان کرتے ہیں کہ یوسف علی کی فکر، سوچ اور نظریات سے ہمارا کوئی تعلق نہیں۔ اس کو قتل ہونے برسوں ہو چکے اور اب اس کا معاملہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔“ تمام مسلمانوں کی تسلی اور شریعت کے تقاضوں کو پورا کرنے کیلئے ہم نے شرعی اور قانونی طور پر تمام شرائط کو پورا کر دیا ہے اور اپنا عقیدہ تو ہیں و رسالت واضح کر دیا ہے۔ میں اللہ کے فضل و کرم سے اور حضور اکرمؐ کی محبت میں ایک دفعہ پھر اعلان کرتا ہوں کہ حضرت محمدؐ پر ایمان نبوت رکھتا ہوں۔ آپ کے بعد کسی مدعا نبوت، کذاب، ملعون، ملعون، کافر اور ملحہ کے ساتھ میرا دینی و مذہبی اعتبار سے کوئی تعلق نہ تھا، نہ ہے اور کبھی رہے گا انشا اللہ۔ ایسے ہر شخص کو عقیدہ ختم نبوت کے فلسفہ کی بنیاد پر کافر اور مرتد سمجھتا ہوں۔“

یہاں جناب زید حامد نے دو اہم باتیں کی ہیں۔ نمبر 1 یوسف علی (یوسف کذاب) سے اعلان لاطلاقی کہ اس کی فکر، سوچ

اور نظریات سے ہمارا کوئی تعلق نہیں اور دوم یہ کہ اس کے ساتھ نہ ان کا دینی و مذہبی اعتبار سے کوئی تعلق "تھا" اور نہ "ہے" اور نہ کبھی رہے "گا" یہاں "تھا" اور نہ "ہے" اہم لفاظ ہیں۔

آئیے ہم پہلے اس دعوے کی تحقیق کر لیں کہ ان کا تعلق یوسف کذاب سے نہ بھی "تھا" اور نہ "ہے"۔ مسئلہ صرف اتنا ہے کہ قصہ یوسف کذاب کوئی زمانہ قبل از صحیح کا نہیں کہ اس کردار سے اور اس کردار کے حواریوں کو دیکھنے، سننے، جاننے، پہچاننے، برتنے اور ملنے والے افراد اب دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں۔ صرف دعوے نہیں بلکہ جسم دیدگواہ موجود ہیں، جنہوں نے موصوف کو کذاب کے دائیں، باائیں، آگے، پیچھے دیکھا ہے۔ کیا آج تک جناب زید حامد صاحب نے ایک دفعہ بھی لاہور کی مسجد بیت الرضا کی اس تقریب کی حقیقت سے انکار کیا جس میں یوسف کذاب نے اپنے نام نہاد سو صحابہ کی موجودگی کا اعلان کیا تھا۔ اس تقریب میں اس کاذب نے ایک طویل تقریر کی اور یہ جملہ بھی کہا کہ "بھی صحابہ وہی ہیں نا، جس نے صحبت رسول میں ایمان کے ساتھ وقت گزار اور اس پر قائم ہو گیا ہو اور رسول اللہ ہیں نا اور اگر ہیں تو ان کے صاحب بھی ساتھ ہیں۔ اس صاحب کے جو مصاحب ہیں وہی تو محاصلی ہیں"۔ اس تقریر میں یوسف کذاب آگے جا کر اعلان کرتا ہے کہ "ان اصحاب میں ایک ایک کا تعارف کروانے کا جی چاہتا ہے لیکن ہم صرف دو کا تعارف کروائیں گے..... اور دوسرا تعارف اس نوجوان صحابی، اس نوجوان ولی کا کردار ہو گا جس کے سفر کا آغاز ہی صدقیت سے ہوا ہے اور جس رات ہمیں نیابتِ مصطفیٰ عطا ہوئی تھی، اُنکی صبح ہم

کراچی گئے تھے اور سب سے پہلے وابستہ ہونے اور وارفتہ ہونے والے سید زید زمان ہی تھے۔ آئیں سید زید زمان"۔ اب دیکھیں کہ کل کے زید زمان اور آج کے زید حامد کہتے کیا ہیں کہ جن کا دعویٰ ہے کہ ان کا یوسف کذاب سے دینی و مذہبی لحاظ سے کوئی تعلق نہ تھا نہ ہے اور نہ رہے گا۔ "برسون ایک سفر کی آرزو ہی، کتابوں میں پڑھا تھا، چالیس چالیس سال پچاس پچاس سال چلے کئے جاتے تھے، ریاضت اور مجاہد ہوتا تھا، میرے آقا علیہ السلام کی انتہائی شدید انتہائی محبت کے بعد، ایک طویل سفر، ریاضت و مجاہدے کا گزارا جاتا تھا تو آقا کی زیارت ہوتی تھی۔ ایک سفر کا آغاز، ہمیشہ سے یہ پڑھا اور سنا اور خوف یہ کہ کہاں ہم کہاں یہ ماخول! کہاں یہ دور! اس کے پاس وقت ہے کہ برسون کے چلے کرے، کس کے پاس وقت ہے کہ صد یوں کی عبادتیں کی جائیں اور پھر صرف دیدارِ نصیب ہو۔ ترپ تو تھی کہ صرف زیارت و دیدار ایسا نصیب ہو کہ اس جہاں میں نہیں، صرف لامکاں میں نہیں، ثم الوری، ثم الوری، ثم الوری، وصل قائم رہے، تو ایک راز سمجھ میں آیا کہ نگاہ مردمون سے بدلا جاتی ہیں تقدیریں، زہد ہزاروں سال کا اور پیار کی نگاہ ایک طرف، اپنے کسی ایسے پیارے کو دیکھو جو پیار کی نگاہ سے ہو کہ صد یوں کا سفرِ بخوبی میں طے ہو جائے"۔ یہ تقریر ایک آڈیو کی صورت میں مکمل طور پر موجود ہے اور اثرنیٹ پر بآسانی تلاش کی جاسکتی ہے۔ شہید حضرت سعید احمد جلال پوری نے

اپنے کتاب پچھے میں بیس مقامات پر یوسف علی کذاب کے کیس میں سرگرمی کی نشاندہی کی ہے۔ یہ تو معاملہ ”تھا“ کا ہے۔ اب بات کرتے ہیں ”ہے“ کی۔

یہ کوئی دور کی بات نہیں بلکہ نہایت قریب کی ہے۔ فروری 2010ء کے آخر میں حادثاتی طور پر منظر عام پر آنے والی وڈیو میں موصوف فرمائی ہے ہیں کہ ”لوگ مجھ سے یوسف کذاب کے حوالے سے سوال کرتے ہیں تو میں کہتا ہوں کہ میں یوسف کذاب کو نہیں جانتا، میں یوسف علی کو جانتا ہوں کیونکہ شریعت کے جو تقاضے ہیں وہ پورے نہیں ہوئے۔ وہ ایک اسکالر تھا۔ میں اس کو 1992ء سے جانتا ہوں۔ وہ مفتی عبدالرحمن اشرفی کا اور مولانا عبدالستار خان نیازی کا گھر اور ستھا۔ فیڈرل شریعت کورٹ کے مشتمی غلام سرور قادری آخری وقت تک اس کو بچاتے رہے۔ ابتداء میں اس کی اٹھان اچھی تھی بعد میں وہ پیسوں کے معاٹے میں ملوٹ رہا۔ عبدالرحمن اشرفی اس کے ساتھ ڈنر کرتے تھے اور جج پر ساتھ گئے۔ یہ کلیئر کمٹ، MATTER WISE، نبوت کا بلیک اینڈ وائٹ کیس تو نہیں ہے بلکہ قانون تو ہیں تو ہیں رسالت کا غلط استعمال ہے۔ یہ پیسوں کا معاملہ تھا۔ یہ شریعت کے غلط استعمال کا کیس ہے، غلط الزام ہے، بہتان ہے، قذف ہے۔ اگر ان الزام لگانے والوں میں ذرا بھی شرم ہو یہ میرے پاس آ کر بات کریں، یہ جھوٹے لوگ ہیں۔ یہ دہشت گرد ہیں، ان کے پیچھے تحریک طالبان ہے، طاعمر ہے، اور اللہ کے فضل و کرم سے مجھ کو ان کے ایمان کے سریشیکیت کی ضرورت نہیں۔ اگر شرعی عدالت ہوتی تو ان کو بہت کوڑے پڑتے۔

اب ہم بات کریں گے کہ ”حکیم“ یعنی مستقبل کی۔ اسی وڈیو میں جناب زید حامد صاحب ایک مخصوص مسکراہست کے ساتھ یوسف کذاب کو اسکار بتانے کے بعد عزم کا اظہار کرتے ہیں کہ ”اسی لئے ہم خلاف راشدہ کے سٹم کی بات کر رہے ہیں تاکہ ہم بہت سے لوگوں کے ”حساب“ پورے کریں۔ انتظار کر رہے ہیں شریعت کو روشن کا، چاہے وہ حکمراں ہوں، یا دونوں کے مولوی ہوں، چاہے وہ دہشت گرد ہوں یا وہ جو پاکستان کی آئیڈی یا لوگی کو تسلیم نہیں کرتے، جو امت رسول کے غدار ہیں، ہم ان کو دیکھ لیں گے۔

اس طرح یہ بات تو ثابت ہو گئی کہ آپ کا تعلق ”تھا“، آپ کا تعلق ”ہے“ اور آپ کی اصل تحریک ان علمائی خلاف ہے جنہوں نے یوسف کذاب یا اس کی مخالفت کی۔ زید حامد صاحب 50 منٹ کی وڈیو میں مسلسل کیوں یوسف علی کے کیس کا دفاع کر رہے ہیں؟ سیشن کورٹ کے فیصلے کو انصاف کا خون قرار دے کر کہہ رہے ہیں ”انصاف تو ہے ہی نہیں“، آپ کو دکھ ہے کہ اس اسلامی شرعی مسئلے کو شرعی کورٹ میں نہیں لایا گیا۔ اگر آپ کا کوئی تعلق نہیں تو آپ اس وقت کی تمام کنگ اور آپ کے مطابق فتوؤں کا پندرہ سفید لفاظ میں رکھے کیوں پھر رہے ہیں؟ آپ گواہوں کی گواہی پر بھی یقین نہیں کر رہے اور اس کیس سے آپ کا تعلق نہیں تھا تو آپ کو اس قدر معلومات کیسی ہیں؟

اپنی وڈیو میں جناب زید حامد صاحب نے چار افراد کے نام لئے، ایک مولانا عبدالستار خان نیازی کا جنہوں نے زید حامد کے بقول آخر وقت تک یوسف علی کو بچانے کی کوشش کی جبکہ حقیقت یہ تھی کہ مولانا نے خود بتایا کہ رات کو دونوں جو ان جس میں ایک زید زمان تھا میرے پاس آئے اور مجھ کو اس کی کتاب مرد کامل دکھائی، جس میں کوئی قابل اعتراض بات نہیں تھی، جس پر میں نے اس کو موصوم کہا، مگر صحیح جب دوسرے روز مجھ پر اس کی حقیقت کھلی، کیس کے گواہوں سے ملاقات کروائی گئی تو آپ نے اخباری بیان دیا کہ ”میرا موقف وہی ہے جو پوری امت مسلمہ کا ہے۔“ دوسرا نام موصوف نے ڈاکٹر اسرار کالیا تو تنظیم اسلامی کے 17 مارچ کے پریس ریلیز کے مطابق ”زید حامد کا یہ دعویٰ کرنا کہ ہم نے یوسف کذاب کے حوالے سے اس کی وضاحت قبول کر لی ہے نیز یہ تاثر دینا کہ محترم ڈاکٹر اسرار احمد صاحب اور تنظیم اسلامی کا ان کو تعادن حاصل ہے، صحیح نہیں ہے۔“ تیسرا نام جامعہ اشرفیہ لاہور کے مولانا مفتی عبدالرحمن اشرفی کالیا کہ وہ یوسف کذاب کے ساتھ حج کرنے گئے تھے اور کیس کے دوران اس کے ساتھ ڈنر کرتے رہے، تو مفتی صاحب نے درود قبل اپنے لیٹر ہیڈ پر پریس ریلیز جاری کی جس کا صرف ایک جملہ ہم یہاں تحریر کر رہے ہیں کہ ”یہ کہنا غلط ہے کہ میں نے یوسف علی کے ساتھ حج کیا اور اس سے میری دوستی رہی ہے اور میرا زید حامد سے کوئی تعلق ہے، میں نے اس سلسلے میں نہ کوئی اخباری بیان دیا اور نہ ختم نبوت کی سرزنش کی، میرا موقف بھی یوسف علی کے بارے میں وہی ہے جو دیگر علا، ارباب فتویٰ اور عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ہے۔ مجھ سے جو باشی منسوب کی گئیں سراسر جھوٹ اور خلاف حقیقت ہیں۔“ چوتھا نام انہوں نے جامعہ رضویہ لاہور کے مولانا مفتی غلام سرور قادری کالیا کہ مولانا آخری وقت تک ڈٹے رہے۔ یوں ثوب پر جاری ان کے ایک انش رویوں میں انہوں نے یوسف کذاب سے تعلق کی نہی کی ہے بلکہ کہا ہے کہ ”زید حامد جیسے فرد کو اشیع سے جوتے مار کر اتا رہا یا چاہئے۔“

کوئی بتلائے کہ ہم بتلائیں کیا

زید زمان حامد نے اپنی وڈیو میں خدشہ ظاہر کیا کہ یہ ایشو دیوبندی بریلوی مسئلہ پیدا کر سکتا ہے۔ موصوف 18 مارچ کو کراچی پہنچتے ہیں اور اہلسنت والجماعت کی تنظیم درس گاہ جامعہ نیعیہ کے مفتی نیب الرحمن سے ملاقات کی کوشش کی، لیکن مولانا نے ملاقات کرنے سے انکار کر دیا۔ پھر زید حامد صاحب نے فون کال کی مگر حضرت مولانا مفتی نیب الرحمن نے بغیر تحقیق کے کوئی بات کہنے سے مغدرت کر لی۔ پھر بعد ازاں انہوں نے ختم نبوت کے دفتر فون کر کے اس مسئلے پر تجھیق کا انہما کیا۔ حقیقت یہی ہے کہ اس مسئلے پر یعنی یوسف کذاب کے حوالے سے شیعہ سنی، دیوبندی بریلوی، اہل حدیث، مقلد غیر مقلد میں کوئی اختلاف نہیں اور انجام پر یکسو ہیں۔

تاریخیں! آپ کو ایک دلچسپ لطیفہ بھی بتاتے چلیں کہ جب دل میں چور ہوتا ہے تو انسان کیا کر گزرتا ہے۔ ان سے جب

بھی کسی محفل میں یوسف کذاب سے تعلق کا سوال پوچھا جاتا ہے تو موصوف بات کو خوب صورت پچھے دار الفاظ کے ساتھ ایک مختلف سمت لے جاتے ہیں۔ مثلاً بہتان لگانا سخت گناہ ہے، کسی مسلمان کو کافر کہنا بغیر تحقیق کے نہایت بڑا گناہ ہے۔ علامہ اقبال اور قائد اعظم کو بھی کافر کہا گیا۔ وغیرہ وغیرہ۔ اس کا ایک ولچپ جواب حضرت شہید سعید احمد جلال پوری نے ان الفاظ میں دیا۔ ”میرے بھائی! میں نے اپنے رسالہ ”راہبر کے روپ میں راہرن“ میں کہیں نہیں لکھا کہ زید حامد کافر ہے یا اس کے عقائد و نظریات کافرانہ ہیں، ہاں میں نے البتہ یہ ضرور لکھا تھا کہ زید حامد مدعاۃت نبوت ابو الحسین یوسف علی کاذب کا خلیفہ ہے اور یوسف علی نے، اس کو اپنا صحابی ہونے کی بشارت و اعزاز سے نواز اتحا“، یعنی

وہ بات جس کا سارے فسانے میں ذکر ہی نہ تھا

وہ بات ان کو بہت ناگوارگزرا ہے

ان کو جب کافر کہا ہی نہیں جا رہا تو وہ ہر جگہ یہ شور کیوں مجاہد ہے یہی کہ ان کو کافر کہا جا رہا ہے۔ اس بات سے بڑی کوئی جھوٹی بات ہی نہیں ہو سکتی کہ موصوف کا کوئی بھی تعلق یوسف کذاب سے نہیں رہا اور آج بھی علی الاعلان اس کو جھوٹا اور کاذب کہنے کو تیار نہیں کیونکہ اس کو وہ ایک اسکالر اور صوفی سمجھتے ہیں جبکہ وہ ایسا صوفی تھا جو پیسوں کے معاملے میں خود بقول زید زمان کے پاک نہیں تھا اور ولچپ بات یہ کہ اس پورے کیس میں پیسوں کے لین دین کے لحاظ سے کوئی بات نہیں کی گئی اور نہ ہی اس پر زنا کا کوئی الزام لگایا گیا جس کو زید حامد صاحب بتاتے ہیں جبکہ سارے کاسارا معاملہ و مسئلہ ختم نبوت کے علاوہ کچھ اور نہ تھا۔

آج یوسف کذاب کے کیس کو جان بوجھ کر تنازعہ بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے اور علم دین سے دور مگر دنیاوی علم سے مزین اس نئی نسل کو ایک ساتھ علم اور سیاست دانوں سے بدن کیا جا رہا ہے۔ دوسری طرف اسی طرح کے خدشات اور کتفیوڑن پیدا کر کے ”قانون توہین رسالت“ پر حملہ کرنے کی سازش کی جا رہی ہے۔ تیسرا طرف ایک ماڈریٹ، لبرل، صوفی اسلام کی بات کی جا رہی ہے۔

زید حامد صاحب کی یہ بات بھی جھوٹ اور کذب کے علاوہ کچھ اور نہیں کہ یہ پیسوں کے لین دین کا معاملہ تھا۔ یوسف کذاب نے عدالت میں ایک دستاویز پیش کی، جس کو سند ڈی ۱ کے طور پر پیش کیا گیا۔ اس انگریزی دستاویز میں یوسف نے دعویٰ کیا کہ یہ سر شیفکیٹ ہے جو نبی کریمؐ نے اس کو براؤ راست بھیجا ہے، جس کی رو سے اس کو خلیفہ اعظم قرار دیا گیا ہے۔ استغاثہ کے وکیل جناب اسماعیل قریشی کی جرج پر یوسف نے کہا کہ تمام انبیاء کرام کو خلفاء، زمین پر اللہ کے نائب مقرر کیا گیا تھا اور رسول اللہ خلیفہ اعظم، نائین کے سربراہ اعلیٰ ہیں لہذا اس سر شیفکیٹ کی رو سے وہ خلیفہ اعظم ہے۔ ایک سوال کے جواب میں خلیفہ اعظم کا یہ سر شیفکیٹ اس کو کراچی کے بزرگ عبد اللہ شاہ غازی کی وساطت سے ان

کے لیٹر ہیڈ پر کپیوٹر کے ذریعے بھیجا گیا تھا جن کا انتقال 300 سال قبل ہو چکا ہے۔ اس دستاویز میں اس کو خلیفہ اعظم حضرت امام الشیخ ابو محمد یوسف کے طور پر مخاطب کیا گیا تھا اور اس میں اسے کو علم کا محور اور عقل و دانش میں حرف آخر قرار دیا تھا۔

زید حامد کے اس نام نہاد عظیم اسکالر کے اسکول سریشیکیت اور سروں ریکارڈ کے مطابق اس کا نام یوسف علی تھا اور اپنے مذموم مقاصد کے پیش نظر اس میں "محمد" کا اضافہ کر دیا گیا۔ اس نام کے اضافے سے وہ پہلے لوگوں کو کہتا کہ وہ محمد کا دیدار کروائے گا پھر پیسے خطیر تعداد میں لینے کے بعد ایک بند کرے میں اپنے آپ کو (نعواز باللہ) نبی کریم کہہ کر پیش کرتا، شاید اس کو ہپنا نائز کرنے کی صلاحیت آتی ہو۔ وہ کہتا تھا کہ "اللہ نے اپنا نور محمد میں اتنا را اور محمد کے ولیے سے محمد میں وہی نور آگیا۔ (استغفار اللہ)

زید زمان حامد کے اس دعوے کے بھی بر عکس کہ سارا مقصد اخباری روپوں کی بنیاد پر قائم کیا گیا اور چلا یا گیا اور قذف کے تحت چار گواہ پیش نہیں کئے گئے، سراسر جھوٹ اور فراڈ کے علاوہ کچھ اور نہیں۔ استقاشہ نے عدالت میں 14 گواہ پیش کئے۔ کم از کم پانچ کے نام میں جانتا ہوں اور ان میں سے دو سے میں چکا ہوں۔ ان کے نام ہیں۔ ڈاکٹر محمد اسلم، محمد اکرم رانا، محمد علی ابو بکر، لاہور سے حافظ محمد ممتاز اور میاں محمد اولیس ان۔ افراد نے مجرم کی جانب سے ثبوت کے جھوٹے دعوے کی برا اور استعفی شہادتیں دیں۔

زید زمان حامد الفاظ کے الٹ پھیر کے ذریعے لوگوں کو مزید دھوکہ نہیں دے سکتے۔ آپ اپنے پریس ریلیز میں لکھتے ہیں کہ "اس میں چند اس نیک نہیں کہ مجھے سی آئی اے، را اور ہنود و یہود کی خلاف بولنے پر نشانہ بنا یا جارہا ہے" جناب زید حامد! حقیقت یہ ہے کہ آپ کو صرف اور صرف یوسف کذاب کے ساتھ تعلق کی بنیاد پر تنقید کا نشانہ بنا یا جارہا ہے۔ بصورت دیگر ہم نے کئی بار عرض کیا کہ آپ کی باتوں سے اختلاف نہیں بلکہ آپ کا "جن" سے تعلق "خا" اور "ہے" اس سے اختلاف ہے۔

آپ لکھتے ہیں کہ "اسلام و شمنوں کو یہ بھی قابل قبول نہیں کہ یہ فقیر قرآن و سنت کے عظیم نظریے، خلافت را شدہ بطور سیاسی، معاشری، عدالتی ماذل، عشق رسول زندگی کا مقصد اور مدینہ ثانی پاکستان کو مقدس قرار دے"۔ قارئین! ذرا اس فقیر کا ماضی جس کا یہ ذکر کرتے ہیں ذرا و کچھ لیں۔ جہاد افغانستان کے آخری زمانے میں زید حامد صرف احمد شاہ مسعود کے ساتھ وابستہ تھے۔ جو دراصل شمالی اتحاد کے نام پر طالبان اور پاکستان کے خلاف سرگرم رہے۔ پاکستان نواز حزبِ اسلامی سے آپ کا تعلق تو کب کاٹوٹ چکا تھا۔ اپنی ویب سائٹ پر کہیں آپ مجاہدین کے ساتھ اپنی تصویریں دکھاتے ہیں، تو کہیں جدید تھیار چلاتے ہوئے دکھائے جاتے ہیں، کہیں آپ احرام باندھے، تقویٰ اور ایمان کی بلندی پر ہوتے

ہیں اور کسی تصویر میں پاکستان کا پرچم اور نقشہ لئے جو پس منظر میں ہے آپ آسان کی رفتار کو دیکھ رہے ہیں۔ یعنی شخصیت پرستی کی تشبیر، سالاری۔ تقویٰ اور حب الوطنی کا رنگ و بھی غلط دکھانا۔ دراصل قوم کو دھوکا دینا ہے۔

اور زید صاحب! کیا ہم کو اسلام، خلافت راشدہ، اقبال کا فلسفہ خودی، عشق رسول، پاکستان کے قیام کا مقصد، فیشن ڈیزائنس ماریے ہی، علی عظمت، فریجہ جمشید، ماڈل فائزہ النصاری یا شہزاد رائے بتائیں گے جو آپ کے دست و بازو بن کر سامنے آکھنے ہیں۔ کیا حدود آرڈی نیس کیخلاف پیش چیزیں رہنے والے چینیں بتائیں گے یا وہ لڑکے لڑکیاں بتائیں گے جو ہاتھوں میں ہاتھڈا لے کھڑے ہیں؟ جن کو آپ نے کہا ہے کہ ”کچھ خراب نہیں ہونا چاہئے اور لباس میں عریانیت نہیں ہونی چاہئے اور انسان اندر کا اچھا ہونا چاہئے، اگر آپ نے برق اوڑھا ہے یا داڑھی رکھی ہے اور اندر خراب ہے تو سب کچھ خراب ہے“۔ حضور! یہ کون سا عشق رسول ہے۔ اسلام، پاکستان، اقبال، قائد عظم کی گردان سے کچھ نہیں ہوتا۔ خلافت راشدہ کا مطلب بھی سمجھتے ہیں آپ؟ آپ کا تو مسئلہ یہ ہے کہ ایک جھوٹ کے پیچے 100 جھوٹ بولنے پڑ رہے ہیں، آپ کے اوپر سے پیاز کے چھلکوں کی طرح پرت در پرت حقیقت نکل رہی ہے۔ الفاظ کے الٹ پھیر کا اب معاملہ ہی نہیں رہا۔ یہ آپ کا مادریت، لبرل اسلام ہم کو قبول نہیں۔

ایک اور لوچسپ بات۔ موصوف سر پر ہمیشہ لال یا مہروں ٹوپی پہنتے ہیں۔ حلقة یوسف کے لاہور سے ایک سابق رکن اعتراض صاحب کے مطابق، اس وقت وہ خود ب نفس نیس موجود تھے جب یوسف کذاب نے اس رنگ کی ٹوپی یہ کہہ کر عطا کی کہ تم اس فوج کے سالار ہو گے جو غزوہ ہند لڑ رہی ہو گی۔ موصوف آج تک اس کو اسی عقیدت سے پہنتے ہیں۔ دروغ برگردان راوی۔

جناب زید حامد! پہلے تو ہم آپ سے کہتے تھے کہ آپ صرف یوسف کو کاذب اور ملعون ہی کہہ دیں ہم آپ کا ساتھ دیں گے مگر آپ نے تو اس طرح شوکیا کہ جیسے کوئی تعلق ہی نہ ہو، پھر اب تو اختلاف آپ کے کذب اور لبرل مادریت اسلام سے بھی ہے۔ اسلام کی کوئی نئی تعریف اور تشریح وہ بھی کاذبوں کے پیروکاروں، فیشن ڈیزائنسوں اور گلوکاروں سے تسلیم نہیں۔ آپ کے حوالے سے ہم بھی کہیں گے۔

ہیں کو اکب کچھ، نظر آتے ہیں کچھ
دیتے ہیں دھوکہ یہ بازی گر کھلا